صفحہ 08

انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لیا

WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

سنیچروار
11 مئی 2024

SATURDAY
11-MAY-2024

صفحہ 08

ہیڈ کوچ کو تبدیل کرنے کی تیاریاں

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 105 | Pages: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 105 ■ جلد: 14 ■

کانگریس جانتی ہے کہ وہ ترقی میں مودی کا مقابلہ نہیں کرسکتی

الیکشن میں جھوٹ کی فیکٹری کھولی

کشمیر سے لے کر ملک کے آخری حصہ تک کہاں ترقی نہیں ہوئی: مودی

سرینگر/10 مئی//

وزیر اعظم نریندر مودی نے کانگریس پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی جانتی ہے کہ وہ ترقی میں مودی کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ اس لیے انہوں نے اس الیکشن میں ''جھوٹ کی فیکٹری'' کھولی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بی جے پی حکومت نے اقتدار سنبھالتے ہی ملک کو ترقی پر پہنچانے کیلئے کام کیا ہے اور اس کے نتائج ہمارے پاس ہے۔ وزیر اعظم نے سوال کرتے ہوئے کہا ''ہمیں بتا جائے کہ کشمیر سے لیکر ملک کے آخری حصہ تک کہاں ترقی نہیں ہوئی، جہاں تشدد تھا وہ امن کا گہوارہ بن گیا اور ترنگا شان سے لہرا رہا ہے۔ سی این آئی کے مطابق مہاراشٹر کے نندوربار میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ان

کیلئے محروموں اور آدیواسیوں کی خدمت کرنا بالکل اپنے خاندان کی خدمت کرنے جیسا ہے۔ انہوں نے کہا ''میرے لیے محروموں اور آدیواسیوں کی خدمت کرنا بالکل اپنے خاندان کی خدمت کرنے جیسا ہے۔ میرا تعلق کانگریس جیسے شاہی خاندان سے نہیں، میں ایک عاجزانہ پس منظر سے ہوں۔ میں غربت میں پلا بڑھا ہوں۔ میں پوری طرح سمجھ سکتا ہوں کہ تکلیفیں کیسی ہوتی ہیں۔ میں آپ کا درد سمجھ سکتا ہوں۔'' انہوں نے کہا ''کانگریس جانتی ہے کہ وہ ترقی کے معاملے میں مودی کا مقابلہ نہیں کر سکتی اور اس لیے اس نے اس الیکشن میں جھوٹ کا کارخانہ کھول دیا ہے۔ ریزرویشن کے معاملے میں کانگریس کی حالت 'چور مچائے شور' جیسی ہے۔ مذہب کی بنیاد....101

کانگریس اور انڈیا اتحاد کو بتانا چاہتا ہوں کہ پاکستانی

زیر انتظام کشمیر ہندوستان کا ہے اور کوئی طاقت اسے چھین نہیں سکتی: شاہ

سرینگر/10 مئی//

ملک میں دہشت گردی کا مکمل صفایا اور دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد ملک کو محفوظ بنایا گیا کی بات کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ ملک کی ہر ریاست اور ہر علاقہ میں ''کمل'' کا پھول شان سے کھلیں گا۔ امیت شاہ نے کہا کہ میں کانگریس اور انڈیا کے اتحاد کو بتانا چاہتا ہوں کہ پاکستانی زیر انتظام کشمیر ہندوستان کا ہے اور کوئی طاقت

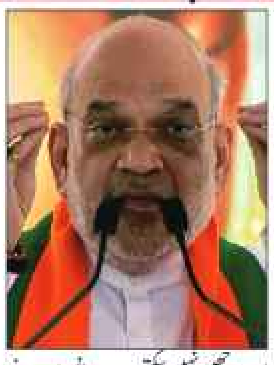

اسے چھین نہیں سکتی ہے۔ انہوں نے لوگوں سے کہا کہ اگر وہ اگر لوگ فلاح و بہبود چاہتے ہیں تو وزیر اعظم مودی کی قیادت میں ''ڈبل انجن والی حکومت'' کو برسر اقتدار لانے کی ضرورت ہے۔ سی این آئی کے مطابق جھارکھنڈ کے کھنٹی میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ یہ انتخاب وزیر اعظم نریندر مودی کی ''بھارتیہ گارنٹی'' اور کانگریس لیڈر راہول گاندھی کی ''چینی گارنٹی'' کے درمیان ہے۔ اس موقعہ پر عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے امیت شاہ نے....102

جموں وکشمیر میں بچوں کے خلاف تشدد وجرائم

10 ماہ کے دوران 635 معاملات منظر عام پر

سرینگر/10 مئی//

جموں کشمیر میں معصوم بچوں کے خلاف جرائم کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ گزشتہ 10 ماہ کے دوران خطہ میں 650 کے قریب کیس سامنے آئے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق جموں کشمیر میں بچوں کے ساتھ بدسلوکی اور استحصال کے جرائم میں کوئی کمی نہیں آئی۔ گرمائی دارلحکومت سرینگر سرفہرست ہے جبکہ جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیاں آخری پائیدان پر ہے۔ ضلع گذ گورنمنس رپورٹ کے مطابق جموں صوبے میں 341 جبکہ سرینگر میں 294 کیس سامنے آئیں جبکہ مجموعی کیسوں کی تعداد گزشتہ برس مئی سے امسال فروری تک 635 ہے۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ برس مئی میں 97 جبکہ جون میں سب سے زیادہ 87 اور جولائی میں 77 کے علاوہ ستمبر میں 65 کیس سامنے آئے۔ رپورٹ کے مطابق اکتوبر میں کیسوں کی تعداد 49، نومبر میں 62 اور دسمبر میں 46 تھی۔ ذی...103

ملک کے عوام کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ ہماری سرحدیں بالکل محفوظ: راجناتھ سنگھ

فوج اس کی حفاظت میں محو، اپوزیشن لیڈران ہماری مسلح افواج کی بہادری پر سوال کرنا یا شک کرنا بند کریں

سرینگر/10 مئی//

ملک کے عوام کو یقین دلانا چاہتے ہیں کہ ہماری سرحدیں بالکل محفوظ ہے کا اعلان کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ میں اپوزیشن لیڈروں سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ ہماری مسلح افواج کی بہادری پر سوال کرنا یا شک

کرنا بند کریں۔ سرحد یا قومی سلامتی کی بات ہو تو تمام فریقوں کو اپنے اختلافات سے اوپر اٹھ کر ایک آواز میں بات کرنی چاہیے۔ ''ہمیں ایک ساتھ کھڑا ہونا چاہیے چاہے کوئی بھی اقتدار میں ہو۔ سی این آئی کے مطابق لکھنؤ میں ایک عوامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ہماری پارٹی ''قوم کی تعمیر'' نہ کہ محض حکومت بنانے کیلئے سیاست....105

بیہامہ میں آتشزدگی

درجنوں دکانات خاکستر

سرینگر/10 مئی//

وسطی ضلع گاندربل کے بیہامہ علاقے میں دوران شب آگ کی ایک ہولناک واردات میں ایک درجن کے قریب دکانیں جل کر خاکستر ہوگئی اور ان میں موجود ساز وسامان راکھ کی ڈھیر میں تبدیل ہوگیا ہے۔ سی این آئی کو نمائندے نے گاندربل سے تفصیلات فراہم کرتے....104

کولگام کے دمحال ہانجی پورہ میں

جواں سالہ ڈمپر ڈرائیور بجلی کرنٹ لگنے سے جاں بحق

سرینگر/10 مئی//

جنوبی ضلع کولگام کے دمحال ہانجی پورہ میں جواں سالہ ڈمپر ڈرائیور بجلی کرنٹ لگنے سے جاں بحق ہوگیا۔ ادھر راجوری میں گاڑی سڑک سے لڑھک جانے کے نتیجے میں دو فوجی اہلکار زخمی ہوگئے جبکہ ریاسی میں ایک عدم شناخت دوشیزہ کی نعش برآمد کرلی گئی ہے۔ سی این آئی کے مطابق جنوبی ضلع کولگام کے دمحال ہانجی پورہ علاقے میں بجلی کرنٹ لگنے سے پلوامہ کا جواں سالہ ڈرائیور لقمہ اجل بن گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ ایک ڈمپر ڈرائیور جس کی شناخت 27 سال کے شوکت احمد پرے ولد عبد الحمید پارے ساکنہ پاڈرپلوامہ کے بطور ہوئی کو نسر بل ڈی ایچ پورہ میں ریت سے اترنے میں مصروف تھا اچانک بجلی کی....106

کیجریوال کو سپریم کورٹ نے یکم جون تک عبوری ضمانت دی

سرینگر/10 مئی//

عدالت عظمیٰ نے دہلی کے وزیر اعلی اروند کیجریوال کو یکم جون تک 21 دنوں کیلئے عبوری ضمانت دے دی۔ سی این آئی کے مطابق پریم کورٹ نے دہلی کے وزیر اعلی اروند کیجریوال کو یکم جون تک کیلئے عبوری ضمانت دی ہے۔ عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر کو سات مرحلوں میں ہونے والے لوک سبھا انتخابات کیلئے پولنگ ختم ہونے کے ایک

دن بعد یعنی 2 جون کو خود سپردگی کرنے کیلئے کہا گیا ہے۔ خیال رہے کہ کیجریوال کو منی لانڈرنگ کیس میں گرفتار کیا گیا تھا اور انہوں نے جاری لوک سبھا انتخابات کی مہم کیلئے جیل سے رہائی کی درخواست کی تھی۔ جسٹس سنجیو کھنہ اور دیپانکر دتہ پر مشتمل بنچ نے 7 مئی کو کیجریوال کی عبوری ضمانت پر اپنا فیصلہ محفوظ رکھا تھا۔ کیجریوال کو انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے 21 مارچ کو مبینہ شراب پالیسی گھوٹالہ سے منسلک منی لانڈرنگ کیس میں گرفتار کیا تھا۔ وہ فی الحال عدالتی حراست میں تہاڑ جیل میں بند ہیں۔

بعد دوپہر موسمی صورتحال میں تبدیلی کا رجحان جاری

تیز اور طوفانی ہواؤں سے کھیتوں اور میوہ باغات اور کئی مکانات کو نقصان

سرینگر/10 مئی//

گزشتہ کئی دنوں میں دن کے دوران شدید ترین گرمی کے بیچ جمعہ کے بعد دوپہر موسمی صورتحال میں اچانک تبدیلی آئی جس دوران شہر سرینگر سمیت وادی کے دیگر علاقوں میں موسلا دار بارشیں ہوئی۔ بارشوں کے ساتھ ساتھ شمال و

جنوب میں تیز آندھی بھی چلی۔ جس کی وجہ سے فصلوں اور میوہ باغات کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا جبکہ تیز ہواؤں کی وجہ سے کئی علاقوں میں....107

لوک سبھا انتخابات: سیکورٹی کے مکمل انتظامات کئے گئے

الیکشن کمیشن آف انڈیا کے رہنما خطوط پر عمل کر رہے ہیں: آئی جی پی کشمیر

سرینگر/10 مئی//

کشمیر میں لوک سبھا انتخابات کے تینوں مراحلہ کے پرامن انعقاد کیلئے سیکورٹی کے مکمل انتظامات کئے گئے ہیں کی بات کرتے ہوئے انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون وی کے بردی نے کہا کہ انتخابات کے تینوں مراحل کے دوران

پرامن ماحول کو یقینی بنانے کیلئے پرعزم ہے۔ سی این آئی کے مطابق سرینگر میں میڈیا نمائندوں کے ایک منتخب گروپ کے ساتھ بات کرتے ہوئے انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون وی کے بردی نے کہا کہ کشمیر میں لوک سبھا انتخابات کیلئے وسیع حفاظتی انتظامات کو بین ضلعی چیک پوائنٹس....108

جموں وکشمیر ہندوستان کا اٹوٹ انگ ہے، اس کی سرزمین ہمارا ہے

سچ تو یہ ہے کہ ملک کا ہر بچہ کشمیر کیلئے اپنی جان دے سکتا ہے: چگھ

سرینگر/10 مئی//

جموں وکشمیر ہندوستان کا اٹوٹ انگ ہے، اور اس کی سرزمین کا ہر قدم ہندوستان کا ہے کی بات کرتے ہوئے بی جے پی کے قومی جنرل سیکرٹری اور جموں کشمیر انچارج ترون چگھ نے کہا کہ سچ تو یہ ہے کہ ملک کا ہر بچہ کشمیر کیلئے

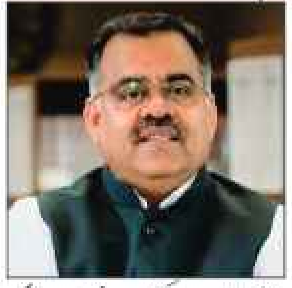

اپنی جان دے سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس نے دفعہ 370 کو محفوظ رکھا تھا، لیکن دوسری بار اقتدار سنبھالنے کے بعد، وزیر اعظم نریندر مودی نے 5 اگست 2019 کو دفعہ 370 کو ہمیشہ کیلئے ختم کر کے کشمیر کو ہندوستان کا اٹوٹ انگ بنا دیا۔ آج ترقی اور اعتماد کی ایک نئی بہار نظر آرہی ہے۔ سی این آئی کے مطابق بی جے پی....109

شوپیان میں این سی، کانگریس کا روڈ شو

مظفر شاہ نے کیا انڈیا الائنس کو حمایت دینے کا اعلان

سرینگر/10 مئی//

یکجہتی کے ایک یادگار مظاہرے میں، عوامی نیشنل کانفرنس نے (سی پی آئی ایم، نیشنل کانفرنس، کانگریس اور جے کے پی ایم کے ساتھ مل کر 50 سے زائد گاڑیوں پر مشتمل ایک بڑے قافلے کا اہتمام کیا، جس نے جنوبی کشمیر کے شوپیاں، میں جوش وخروش اور اتحاد کو جلا بخشا۔ ریلی کا مقصد سری نگر پارلیمانی حلقہ کے آئندہ انتخابات میں انڈیا الائنس کے امیدوار آغا روح اللہ کی حمایت کو تقویت دینا تھا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق شوپیاں کی گلیوں سے گزرتے ہوئے، جلوس ایک متحرک کنونشن کے مقام پر اختتام پذیر ہوا، جہاں ہر شریک پارٹی کے رہنماؤں نے پرجوش ہجوم کو انڈین....110

4 جون کو بی جے پی کی وداعی طئے آپ اسے تحریری طور پر لیں: راہل گاندھی

کشمیر سے کنیا کماری تک لوگوں کو درپیش مسائل کو حل کرنے کے لئے منشور تیار کیا گیا ہے

سرینگر/10 مئی//

راہول گاندھی نے کہا کہ کشمیر سے کنیا کماری اور منی پور سے مہاراشٹر تک کا سفر کرنے کے بعد انہوں نے لوگوں کے مسائل کو سمجھا اور اس کے مطابق منشور تیار کیا۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے سرمایہ داروں کے 16 لاکھ کروڑ روپے کے قرضے معاف کیے، انہیں 500 ایکڑ زمین فراہم کی لیکن کسانوں کے قرضے معاف نہیں کیے۔ بے روزگاروں کو پکوڑے تلنے کا مشورہ دیا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق کانگریس کے سابق صدر راہول گاندھی نے جمعہ کو کہا کہ موجودہ لوک سبھا انتخابات میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت کی شکست یقینی ہے اور اتر پردیش انڈیا گروپ کم از کم 50 سیٹیں جیتے گا۔ اتحاد کے کانگریس امیدواروں آلوک مشرا اور راجا رام پال کی حمایت میں جی آئی سی گراؤنڈ میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر گاندھی نے کہا، "4 جون 2024 کو مسٹر نریندر مودی اب ہندوستان کے وزیر اعظم نہیں رہیں گے۔ آپ اسے تحریری طور پر لے لیں اور اتحاد کو یوپی میں 50 سے کم سیٹیں....111

پہلگام میں 15 غیر قانونی ہوٹل مسمار

سرینگر/10 مئی//

پہلگام میں غیر قانونی طور پر تعمیر کی جارہی تجاوزات کے خلاف اپنی مہم جاری رکھتے ہوئے پہلگام ڈیولپمنٹ اتھارٹی، پولیس اور محکمہ مال کی مشترکہ ٹیم نے قریب 15 ہوٹلوں کو منہدم کیا ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق پہلگام کی خوبصورتی کو بچانے اور غیر قانونی طور پر تعمیر کئے جارہے ڈھانچوں کیخلاف اپنی....112

عازمین میں 40 ملین آب زم زم کی بوتلیں تقسیم ہوں گی

سعودی عرب میں آب زم زم کی تقسیم کار کمپنی 'الزمازمہ' نے تیاریوں کو حتمی شکل دی

سرینگر/10 مئی//

سعودی عرب میں آب زم زم کی تقسیم کار کمپنی ''الزمازمہ'' نے رواں سال مملکت آنے والے عازمین حج کیلئے اپنی تیاریوں کو حتمی شکل دیدی ہے۔ سی این آئی کے مطابق سعودی خبر رساں ادارے عاجل نیوز کی رپورٹ کے مطابق 'الزمازمہ' کمپنی کی جانب سے تربیتی ورکشاپس منعقد کی گئیں، جس کا مقصد فیلڈ سروس کے معیار کو بہتر بنانا اور عازمین کے مملکت آتے ہی ان کی تواضع آب زم زم سے...113

خواتین تھکن کو نظر انداز نہ کریں

ماہرین طب و نفسیات کا کہنا ہے کہ ہمارے ہاں ہر چار عورتوں میں سے ایک عورت تھکن کا شکار ہے جس کی ایک سے زیادہ وجوہ ہیں جن میں سرفہرست خون کی کمی ہے جو خواتین میں عام طور سے پائی جاتی ہے۔ خواتین میں تھکن کی ایک اور وجہ نیند کی کمی ہے۔ خواتین ہاؤس وائف ہوں یا ورکنگ وومن اپنے گھروں اور ملازمت کی جگہوں پر جس قسم کے سخت اور مشقت طلب کام انجام دیتی ہیں، ان کا تقاضا یہ ہے کہ وہ کم سے کم 8 یا 9 گھنٹے کی گہری نیند ضرور لیں ورنہ نیند کی کمی سے پیدا ہونے والے نقصانات جمع ہوتے رہتے ہیں جو بعد میں بڑی مشکلات پیدا کر دیتے ہیں۔ چناں چہ لازم ہے کہ ایک رات کی بے خوابی کا اثر زائل کرنے کے لیے اگلی راتوں میں اپنی نیند ضرور پوری کرلیں۔ نیند کے دوران اس میں خلل پڑنا بھی لازم ہے جس سے

چھٹکارا ممکن نہیں۔ چھوٹے بچے کا رونا، بھوک لگنا، فیڈ کرانا، نیپی وغیرہ بدلوانا، اور لوڈ شیڈنگ سے بھی نیند میں خلل پڑتا ہے جس کے نتیجے میں دوسرے دن آپ تھکن محسوس کریں گی اور ایسے میں اگر دفتر جانا پڑے تو وہاں کا کام اس تھکن کو مزید بڑھا دے گا۔ تھکن کا ایک سبب تھائیرائیڈ گلینڈز کی سست روی ہے۔ اس مرض کی دیگر علامات میں جلد میں خشکی اور تناؤ کا پیدا ہونا، بالوں کا پتلا اور بے لچک ہوجانا، مخصوص ایام میں بے قاعدگی کا پیدا ہوجانا بھی شامل ہے۔ اگر اس کا بروقت اور صحیح علاج نہ کرایا جائے تو رات کو نہ صرف نیند میں خلل واقع ہوتا ہے، بلکہ متاثرہ خاتون بہت جلد تھکن محسوس کرنے لگتی ہیں، خاص طور پر درمیانی عمر کی خواتین میں اس بیماری کو زیادہ بڑھتے دیکھا گیا ہے۔ پھر بے توجہی، بے پروائی اور علاج نہ کرانے یا بے احتیاطی سے یہ بیماری زور پکڑتی ہے اور خاتون بہت تھوڑا سا کام کرکے بھی بہت جلد خود کو زیادہ تھکا تھکا محسوس کرنے لگتی ہیں لہٰذا اس تھکن کو نظر انداز نہ کریں بلکہ فوراً اپنے ڈاکٹر سے رجوع کریں، تاکہ یہ معلوم ہوسکے کہ اس تھکن کا اصل سبب کیا ہے اور اس کا سدباب کس طرح ممکن ہے۔ تھکن کو کام کی زیادتی اور بے آرامی کے زمرے میں ڈال کر مطمئن نہ ہوجائیں، بلکہ وجہ جاننا بے حد ضروری ہے۔

کیا ذیابیطس کے مریضوں کے لیے انڈے نقصان ہوتے ہیں

انڈے غذائی کولیسٹرول سے بھرپور ہوتے ہیں تو کیا یہ ذیابیطس ٹائپ ٹو کے شکار افراد کھا سکتے ہیں۔ درحقیقت عام طور پر غذائی کولیسٹرول سے بھرپور غذائیں جیسے انڈوں کے بارے میں ذیابیطس کے مریضوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ انہیں کھانے سے گریز کریں۔ تاہم کچھ عرصے قبل طبی جریدے امریکن جرنل آف کلینیکل نیوٹریشن میں شائع ایک تحقیق میں یہ بات سامنے آئی کہ ذیابیطس کے مریض کسی خوف کے بغیر انڈے کھاسکتے ہیں۔ درحقیقت ہفتہ بھر میں 12 انڈے کھانے سے بھی ذیابیطس ٹائپ ٹو یا پری ڈائبیٹس کے مریضوں میں خون کی شریانوں سے جڑے امراض جیسے امراض قلب یا فالج وغیرہ کا خطرہ نہیں بڑھتا۔ ذیابیطس کے شکار افراد میں صحت کے لیے نقصان دہ کولیسٹرول ایل ڈی ایل کی سطح میں اضافہ کا خطرہ ہوتا ہے جو کہ امراض قلب کا باعث بن سکتا ہے۔ اب نئی تحقیق میں بتایا گیا کہ انڈوں کا استعمال ذیابیطس کے شکار افراد کے خون میں موجود کولیسٹرول کی سطح پر کچھ زیادہ اثرات،

ریشوں سے بھرپور گوبھی صحت کے لیے انتہائی مفید

کراچی: ماہرین گوبھی کو برسلز اسپراؤٹس کی طرح سپر فوڈ قرار دینے پر غور کررہے ہیں کیونکہ ہر ماہ اس کے نئے فوائد سامنے آرہے، اس میں کینسر سے لڑنے والے طاقتور اجزا اور فائبر کا خزانہ موجود ہے اس کا تعلق براسیکا فیملی سے ہے اور اسی وجہ سے یہ صحت کا ایک خزانہ ہے۔ ماہرین کے مطابق ایک کپ پھول گوبھی میں صرف 27 کیلوریز ہوتی ہیں۔ اس میں دو گرام پروٹین، 5.3 گرام کاربوہائیڈریٹس، دو گرام چینی اور دو گرام سے کچھ زائد فائبر (ریشے) موجود ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ وٹامن سی، فولیٹ، وٹامن کے، اور وٹامن بی 6 کی بھی اچھی مقدار پائی جاتی ہے تاہم حیرت انگیز بات یہ ہے کہ اس میں چکنائی صفر ہوتی ہے۔ گوبھی اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور ہے یہ اینٹی آکسیڈنٹس خلیاتی سطح پر تباہی اور خرابی کو روکتے ہیں۔ اسی وجہ سے یہ سوزش، اندرونی جلن اور کئی اقسام کے کینسر کو روکتی ہے۔ گوبھی معدے کے لیے انتہائی مفید ہے اور یہ بلڈ پریشر قابو رکھنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ دوسری جانب گوبھی میں میگنیشیم کی مقدار پٹھوں، عضلات اور دماغ کے لیے انتہائی مفید ہے۔ گوبھی میں موجود فولیٹ اور وٹامن بی 6 دماغی اور اعصابی نظام کو تندرست حالت میں رکھتے ہیں۔ اس میں موجود وٹامن کے ہڈیوں کی معدنیات کو برقرار رکھتا ہے اور ہڈیاں مضبوط ہوتی ہیں۔ اس میں کیلوریز کی کم مقدار وزن بڑھنے نہیں دیتی۔ گوبھی کو سلاد، دہی اور آلوؤں کے ساتھ کھانا زیادہ مفید ہوگا۔ اگر اسے سفید چاولوں یا مسالے دار چاولوں کے ساتھ ملا کر دیا جائے تو بچے بھی اسے خوشی خوشی کھاتے

ایچ آئی وی کے خلاف موثر ویکسین کی تیاری میں پیشرفت

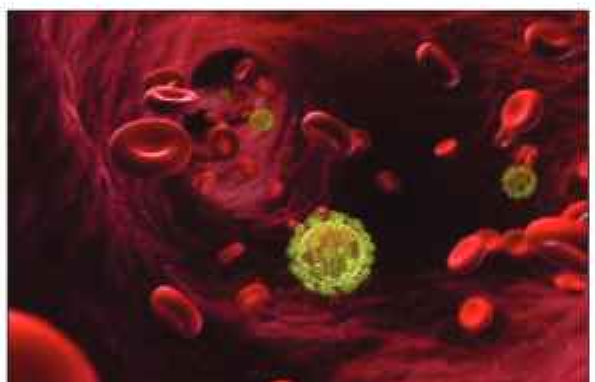

ایچ آئی وی انفیکشن لاعلاج مرض ہے جو کہ ایڈز کی شکل میں دنیا بھر میں لاکھوں افراد کی اموات کا باعث بن چکا ہے۔ مگر بہت جلد ایچ آئی وی لاعلاج مرض نہیں رہے گا کیونکہ ماہرین طب نے اس پر قابو پانے کے لیے موثر ویکسین کے حوالے سے انقلابی پیشرفت کی ہے۔ ہارورڈ یونیورسٹی کے ماہرین نے ایچ آئی وی انفیکشن کے حوالے سے ویکسین تیار کی تھی اور اب انسانوں میں اس کے ابتدائی تجربات میں محققین کو کامیابی ملی ہے۔ تجربہ جاری ہے جن افراد پر تجربے کے طور پر اس ویکسین کا استعمال کرایا گیا، ان کے اندر ایچ آئی وی کے خلاف کسی نہ کسی قسم کا ردعمل سامنے آیا ہے جبکہ 80 فیصد مریضوں میں تو یہ پیشرفت کافی نمایاں رہی۔ محققین نے یہ بھی دریافت کیا کہ یہ ویکسین ایچ آئی وی کے شکار 67 فیصد بندروں پر موثر ثابت ہوئی اور اس سے عندیہ ملتا ہے کہ یہ انسانوں میں بھی موثر ثابت ہوگی۔ تاہم ان کا کہنا تھا کہ ابھی یہ کہنا قبل از وقت ہوگا کہ یہ ویکسین ایچ آئی وی کے حوالے سے موثر ثابت ہوگی، بندروں پر تجربہ حوصلہ افزا ثابت ہوا مگر اس انفیکشن کے شکار افراد میں اس حوالے سے مزید ٹیسٹ کیے جانے کی ضرورت ہے۔ اگلے مرحلے پر محققین کی جانب سے جنوبی افریقہ کی ایچ آئی وی کی شکار ڈھائی ہزار خواتین میں اس ویکسین کی آزمائش کی جائے گی۔ یہ ان 5 میں سے ایک ویکسین ہے جو کہ آزمائشی مراحل میں سے گزری ہیں، تاہم اتنی موثر پہلے کوئی ویکسین ثابت نہیں ہوئی۔

آواز کی لہروں سے کینسر کی شناخت کرنے والا آلہ ایجاد

کیرولینا: سنگاپور کے طبی ماہرین نے موذی مرض کی شناخت کرنے کے لیے ایسا آلہ ایجاد کرلیا جو آوازوں کی لہروں سے کینسر کی شناخت کرلے گا۔ تفصیلات کے مطابق ڈیوک یونیورسٹی، ایم آئی ٹی اور سنگاپور کی ننیانگ یونیوسٹی کے ماہرین نے مشترکہ تحقیقات کے بعد ایسا آلہ ایجاد کیا جو آوازوں کے ذریعے کینسر کی شناخت کرسکتا ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ آلہ خون کے نمونوں پر مبنی مائع بایوپسی کے طریقے سے خون میں موجود کینسر کے ذرات کی آسانی کے ساتھ شناخت کرسکتا ہے۔ آلے کو انسانی جسم میں موجود باریک نالی سے گزارا جاتا ہے جس کے بعد ایک خاص سمت سے آواز کی لہریں پھینکی جاتی ہیں تاکہ کینسر والے بڑے اور سخت خلیات کو سطح پر آسانی کے ساتھ لایا جاسکے۔ ماہرین کے مطابق اس عمل سے کینسر کا خلیہ تباہ نہیں ہوتا بلکہ اسے آسانی اور بہت تفصیل سے دیکھا جاسکتا ہے کہ یہ مرض کی کون سی قسم ہے۔ ڈیوک یونیورسٹی میں میٹیریل سائنس کے پروفیسر ٹونی جون ہوانگ اور ان کے ساتھیوں نے خون کو ایک باریک نالی سے گزارا اور اس پر ایک خاص سمت سے آواز کی لہریں پھینکیں چونکہ آواز یہاں دباؤ کی قوت ڈال رہی تھی اس لیے خون کے تندرست خلیات گزرتے رہے لیکن کینسر والے بڑے اور سخت خلیات خون کی سطح پر ظاہر ہوگئے، بعدازاں ماہرین نے انہیں ایک اور چینل کے ذریعے خانے میں جمع کیا۔ ماہرین کا کا کہنا ہے۔

خشک میوہ جات کھانے سے سپرم کی طاقت میں اضافہ

ایک تازہ ترین تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ خشک میوہ جات کھانے سے سپرم کی صحت میں بہتری آتی ہے۔ سائنس دانوں کے مطابق جن مردوں نے 14 ہفتوں تک روزانہ اخروٹ، بادام اور ہیزل نٹ کھائے ان کے سپرم کی تعداد بڑھ گئی اور ساتھ ہی ساتھ ان کے سپرم کے تیرنے کی طاقت میں بھی اضافہ ہوا۔ یہ تحقیق ایک وقت سامنے آئی ہے جب تقریباً تمام مغربی دنیا کے مردوں میں سپرم کی تعداد میں کمی ریکارڈ کی گئی ہے، جس کی وجہ آلودگی، سگریٹ نوشی اور غیر صحت مند خوراک بتائی جاتی ہے۔ سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ اچھی اور متوازن خوراک سے اس مسئلے پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ ہر سات میں سے ایک جوڑے کو بچہ پیدا کرنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اور تقریباً نصف جوڑوں میں اس کی وجہ مرد ہوتے ہیں۔ سائنس دانوں نے 119 صحت مند مردوں کا انتخاب کیا جن کی عمریں 18 اور 35 سال کے درمیان تھیں اور انھیں دو حصوں میں تقسیم کردیا۔ ان میں سے ایک گروپ کو روزانہ 60 گرام خشک میوہ کھانے کو دیا گیا جب کہ دوسرا گروپ جو خوراک پہلے کھایا کرتا تھا، اسی پر قائم رہا۔ سائنس دانوں نے معلوم کیا کہ میوہ جات کھانے والے گروپ کے سپرم کی تعداد میں ماہرین کے مطابق اس تحقیق کی تصدیق اس طرح سے ہوتی ہے کہ خشک میوہ جات میں اومیگا 3 فیٹی ایسڈ، اینٹی آکسیڈنٹ اور بی وٹامن فولیٹ ہوتے ہیں جن کے بارے میں پہلے سے معلوم ہے کہ وہ مردانہ زرخیزی میں اضافہ کرتے ہیں۔ تمام مغربی دنیا کے مردوں میں سپرم کی تعداد میں کمی واقع ہورہی ہے، جس کی وجہ آلودگی، سگریٹ نوشی اور غیر صحت مند خوراک بتائی جاتی ہے۔ سپین کی یونیورسٹی آف روویرا کے ڈاکٹر البرٹ سالس ہوتوس اس تحقیق کے سربراہ تھے۔ انھوں نے کہا: سائنسی شواہد اکٹھے ہورہے ہیں کہ اچھی خوراک سے زرخیزی میں مدد مل سکتی ہے تاہم کچھ دوسرے سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ یہ مرد صحت مند اور بظاہر زرخیز تھے، اس لیے یہ دیکھنا ابھی باقی ہے

موٹاپے کا سبب بننے والی ایک اور وجہ

جسم کے فربہ ہونے کی بے شمار وجوہات ہیں جن میں سب سے بڑی وجہ جنک فوڈ کا استعمال اور ورزش نہ کرنا ہے، تاہم ماہرین نے موٹاپے کا سبب بننے والی ایک اور وجہ کی طرف نشاندہی کی ہے۔ ماہرین کے مطابق رات میں اچھی اور پرسکون نیند سونا آپ کے صحت مند رہنے کی ضمانت ہے۔ تاہم اگر آپ رات میں بے سکون نیند سوتے ہیں یا کم سوتے ہیں تو یہ آپ کو موٹاپے میں مبتلا کرسکتی ہے۔ نیند میں خلل پڑنا اور بے سکون نیند سونا آج کل کے دور میں معمول بن چکا ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ تو سونے سے قبل اسمارٹ فونز کا استعمال ہے جس کی نیلی روشنی نیند کے خلیات پر منفی اثر ڈالتی ہے۔ نیند میں یہ خلل جسم پر کئی منفی اثرات مرتب کرتا ہے۔ یہ دن کے اوقات میں بے چینی اور سستی پیدا کرنے کا سبب بن سکتا ہے، جسم کے میٹابولزم میں کمی کرسکتا ہے جبکہ یہ آپ کی بھوک میں اضافہ کرکے آپ کے جسم کو فربہی کی طرف مائل بھی کرسکتا ہے۔ سوئیڈن کی اپسلا یونیورسٹی کے طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ بے سکون نیند دراصل موٹاپے کو دعوت دینے کا سبب ہے۔ ان کے مطابق بہتر اور پرسکون نیند ایک اچھی اور خوشگوار طرز زندگی کی ضمانت ہے جو کئی طبی پیچیدگیوں سے بچا سکتی ہے۔ ماہرین کی تحقیق کے مطابق صرف ایک رات بھی کم یا بے سکون نیند اگلے دن جسم کے میٹابولزم کو نہایت سست کردیتی ہے جس کے بعد جسم کو اپنے معمول کے افعال جیسے نظام تنفس اور ہاضمہ کے لیے درکار توانائی کی مقدار کم ہوجاتی ہے۔ تحقیق میں شامل ماہرین کا یہ بھی کہنا ہے کہ کم نیند جسم کے ان خلیات کو متحرک کرتی ہے جو بھوک پیدا کرتے ہیں۔

کم نمک کھانا بھی جان لیوا ثابت ہوسکتا ہے

نمک کا بہت زیادہ استعمال فالج اور ہارٹ اٹیک کا خطرہ بڑھا دیتا ہے مگر اس کے بہت کم استعمال کے نتیجے میں بھی ایسا ہوسکتا ہے۔ یہ انتباہ کینیڈا میں ہونے والی ایک طبی تحقیق میں سامنے آیا ہے۔ میک ماسٹر یونیورسٹی اور ہیملٹن ہیلتھ سائنسز کی اس تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ نمک کا بہت کم استعمال کرنے کے نتیجے میں دل کے دورے اور فالج جیسے جان لیوا امراض کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ اس تحقیق کے دوران 49 ممالک کے ایک لاکھ 30 ہزار افراد کا جائزہ لیتے ہوئے دیکھا گیا کہ نمک کے استعمال، امراض قلب اور فالج وغیرہ کے درمیان کیا تعلق ہے۔ نتائج سے معلوم ہوا کہ لوگ چاہے ہائی بلڈ پریشر کے ہی شکار کیوں نہ ہو، غذا میں نمک کا بہت کم استعمال دل کے دورے اور فالج کا خطرہ بہت زیادہ بڑھا دیتا ہے۔ محققین کا کہنا ہے کہ نمک کا زیادہ استعمال کم کرنے کی اہمیت پہلے ہی سامنے آچکی ہے تاہم اسے انتہائی کم کردینا بھی کوئی فائدہ مند چیز نہیں۔ عالمی ادارہ صحت کی جانب سے روزانہ پانچ سے چھ گرام نمک استعمال کرنا صحت کے لیے فائدہ مند قرار دیا گیا ہے۔ تاہم نئی تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ 3 گرام سے کم نمک کا استعمال جان لیوا۔

نرم وملائم ہاتھ؛ خواتین کے حُسن کی علامت

ملک وال: چہرے کی دیکھ بھال کے چکر میں ہم اکثر اپنے ہاتھوں کو یکسر بھول جاتے ہیں۔ ہاتھوں کو نرم و ملائم بنانے کے لیے آپ گھریلو نسخہ استعمال کرسکتی ہیں۔ اس کے لیے بہت زیادہ محنت کی ضرورت بھی نہیں پڑے گی۔ اکثر ہم چہرے کی دیکھ بھال میں لگ جاتے ہیں اور جسم کے دوسرے حصوں کو یکسر نظر انداز کردیتے ہیں جس کا زیادہ اثر ہمارے ہاتھوں اور پیروں پر پڑتا ہے۔ آپ اپنے پیر تو چھپا سکتی ہیں لیکن اپنے ہاتھ کبھی نہیں چھپا سکتیں، اس کے علاوہ جب آپ اپنی دوست خواتین یا رشتے داروں سے ہاتھ ملاتی ہیں تو آپ کے ہاتھوں کی سختی کی وجہ سے آپ کی شخصیت پر بہت برا اثر پڑتا ہے، اس لیے آپ اپنے ہاتھوں کی رنگت کو نکھاریں اور ان کو نرم وملائم بنائیں جس کے لیے آپ گھریلو نسخے استعمال کرسکتی ہیں اور ہاتھوں کو نرم و ملائم بناسکتی ہیں۔ کھردرے اور جھریوں والے ہاتھ پوری شخصیت پر برا اثر ڈالتے ہیں جس سے شخصیت اور وقار مجروح ہوتا ہے۔ جس طرح چہرے کو حفاظت کی ضرورت ہوتی ہے، اسی طرح ہاتھوں کو بھی حفاظت اور توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہاتھوں کی پشت زیادہ حساس اور نرم ہوتی ہے، اس لیے یہ زیادہ خراب ہوکر بدنما لگنے لگتی ہے۔ ہتھیلی کی پشت کی جلد پر چکنائی والے غدود نہیں ہوتے، اس لیے اسے جسم کے دوسرے حصوں کی نسبت زیادہ چکنائی کی ضرورت ہوتی ہے اور مطلوبہ چکنائی نہ ملنے کی صورت میں ہاتھوں کی جلد خراب ہوجاتی ہے۔

چاکلیٹ کا عالمی دن چاکلیٹ کھا کر منائیں

کیا آپ جانتے ہیں آج دنیا بھر میں بچوں اور بڑوں کی پسندیدہ چاکلیٹ کا عالمی دن منایا جارہا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اب سے 467 سال قبل آج ہی کے دن یورپ میں پہلی بار چاکلیٹ متعارف کروائی گئی تھی اور یہ دن اسی کی یاد میں منایا جاتا ہے۔ دنیا بھر میں چاکلیٹ کی مختلف اقسام پائی جاتی ہیں جن میں تلخ، کھٹے اور پھیکے ذائقے جبکہ سفید، سیاہ اور بھورے رنگ کی چاکلیٹس شامل ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بظاہر دانتوں کے لیے نقصان دہ سمجھی جانے والی چاکلیٹ جسمانی و دماغی صحت پر نہایت مفید اثرات مرتب کرتی ہے۔ آئیں دیکھتے ہیں کہ چاکلیٹ کھانے سے ہم کیا کیا فوائد حاصل کرسکتے ہیں۔ ایک امریکی طبی جریدے میں چھپنے والی ایک تحقیق کے مطابق باقاعدگی سے چاکلیٹ کھانا دماغی کارکردگی میں اضافہ کرتا ہے۔ چاکلیٹ کھانے والوں کی یادداشت ان افراد سے بہتر ہوتی ہے جو چاکلیٹ نہیں کھاتے یا بہت کم کھاتے ہیں۔ دراصل چاکلیٹ دماغ میں خون کی روانی بہتر کرتی ہے جس سے یادداشت اور سیکھنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق ناشتے میں چاکلیٹ کھانے والے افراد دن بھر چاک و چوبند رہتے ہیں اور وہ اپنے کاموں میں زیادہ صلاحیت اور مستعدی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ براؤن چاکلیٹ جسم کو نقصان پہنچانے والے کولیسٹرول میں کمی کرکے مفید کولیسٹرول کو بڑھاتی ہے۔

فضائی آلودگی بھی ذیابیطس کی وجہ بن سکتی ہے، تحقیق

میسوری، امریکہ: بظاہر فضائی آلودگی اور ذیابیطس کے مرض کے درمیان دور دور تک کوئی تعلق نظر نہیں آتا لیکن اب ایک تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ آلودگی بھی ذیابیطس کی وجہ بن سکتی ہے۔ اس سے قبل عالمی ادارہ برائے صحت (ڈبلیو ایچ او) نے واضح طور پر اعلان کیا تھا کہ فضائی آلودگی سے ہر سال سانس، پھیپھڑوں کے کینسر، امراض قلب اور دیگر بیماریوں سے لاتعداد اموات ہورہی ہیں۔ لیکن اب اس کا ذیابیطس سے بھی تعلق دریافت ہوا ہے۔ سینٹ لوئی میں واقع واشنگٹن یونیورسٹی اسکول آف میڈیسن نے دیگر اداروں کے ساتھ مل کر فضائی آلودگی اور ذیابیطس کے درمیان تعلق کا انکشاف کیا ہے۔ یہ تحقیق لینسٹ پلانیٹری ہیلتھ نامی جرنل میں شائع ہوئی ہے۔ اس میں امریکی فوجیوں کا ساڑھے آٹھ سال تک مطالعہ کیا گیا ہے جو ذیابیطس کے شکار نہ تھے۔ اس مطالعے میں کئی ماڈلوں پر تحقیق کی گئی ہے جن میں فضا میں سوڈیم کی موجودگی اور نچلے اعضا میں فریکچر کو بھی نوٹ کیا گیا ہے۔ اس بنا پر ماہرین نے کہا ہے کہ فضائی آلودگی سے ہر سال 32 لاکھ افراد ذیابیطس میں مبتلا ہورہے ہیں۔ تحقیق کے سینئر محقق زائد ال علی نے کہا، 'ہماری تحقیق بتاتی ہے کہ پوری دنیا میں فضائی آلودگی اور ذیابیطس کے درمیان گہرا تعلق تھا۔ یہاں تک کہ ڈبلیو ایچ او اور امریکی محکمہ ماحولیات کے تعین کردہ آلودگی کے کم معیار پر بھی ذیابیطس لاحق ہوسکتی ہے۔ اب تک ماہرین ذیابیطس اور آلودگی کے درمیان تعلق کو سمجھ نہیں سکے ہیں۔ تاہم آلودگی کے اجزا سانس کے ذریعے جسم کے اعضا اور ٹشوز تک میں جذب ہوجاتے ہیں۔ اس طرح سے جسم میں انسولین کی حساسیت متاثر ہوتی ہے جس سے لوگ شوگر کے مرض میں مبتلا ہورہے ہیں۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ غریب ممالک اس سے زیادہ لوگ متاثر ہورہے ہیں جن میں بھارت اور انڈونیشیا جیسے ممالک شامل ہیں جبکہ کینیڈا، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ جیسے ممالک میں یہ شرح بہت کم ہے۔

بچوں کو نظر کی کمزوری سے بچانے کا آسان طریقہ

حال ہی میں ایک تحقیق میں ماہرین نے انکشاف کیا کہ وہ بچے جو باہر کھلی فضا میں کھیلتے اور مختلف سرگرمیوں میں اپنا وقت گزارتے ہیں، ان میں دور کی نظر کی کمزوری کا امکان کم ہوتا ہے۔ برٹش جرنل آف اوپتھیمولوجی میں شائع ہونے والی اس تحقیق کے لیے 5 ہزار سے زائد بچوں کا معائنہ کیا گیا۔ تحقیق کے لیے ماہرین نے بچوں اور ان کے والدین کے طرز زندگی، ان کے معمولات اور دیگر عوامل کا جائزہ لیا۔ ماہرین نے دیکھا کہ وہ بچے جو باہر کھلی فضا میں کم وقت گزارتے تھے نتیجتاً ان میں وٹامن ڈی کی کمی ہوتی تھی، ایسے بچوں میں نظر کی کمزوری یا اس کا امکان زیادہ پایا گیا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ کھلی فضا میں کھیلنا بچوں کی جسمانی و دماغی صحت کے لیے نہایت مفید ہے۔ یہ ان پر بے شمار مثبت اثرات مرتب کرتا ہے جو آگے چل کر ان کے رویوں اور سماجی زندگی کو بہتر بناتے ہیں اور ان کی ذہانت و اہلیت کا تعین کرتے ہیں۔ اس سے قبل بھی ایک تحقیق میں بتایا گیا تھا۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

انڈیا اتحاد میں مسلمان پرائمری، یادو دوسرے درجے کے شہری/ بھاجپا

نئی دہلی// بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے مسلم ریزرویشن کی وکالت کرنے اور شری رام مندر کو بیکار کہنے پر انڈیا اتحاد کے لیڈروں کی شدید تنقید کرتے ہوئے آج کہا کہ انڈیا اتحاد میں شامل خوشامد کی سیاست پر چلنے والے راشٹریہ جنتا دل اور سماج وادی پارٹی کی نظر میں مسلمان اب پرائمری اور یادو دوسرے درجے کے شہری بن چکے ہیں۔ بی جے پی کے قومی ترجمان اور راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر سدھانشو ترویدی نے یہاں پارٹی کے مرکزی دفتر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے راشٹریہ جنتا دل کے لیڈر لالو پرساد کو مسلم ریزرویشن کی وکالت کرنے پر تنقید کا نشانہ بنایا اور سماج وادی پارٹی کے جنرل سکریٹری رام گوپال یادو کے رام مندر کو مبینہ طور پر بیکار بتانے والے بیان پر انہیں شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ ڈاکٹر ترویدی نے کہا کہ بی جے پی اور وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے جو خدشات ظاہر کیے جا رہے ہیں وہ اب پوری طرح سے سچ معلوم ہوتے ہیں۔ انڈیا اتحاد کے چراغ سے مسلم ریزرویشن کا جن نکلا ہے اور جنوب سے گنگا کے میدانوں تک پہنچ کر ایک بھیانک شکل اختیار کر رہا ہے۔ مسٹر لالو پرساد یادو کا یہ بیان قابل غور ہے کہ انہوں نے مسلم کمیونٹی کو مکمل ریزرویشن دینے کی بات کی ہے۔ اس بیان سے صاف ہو گیا ہے کہ انڈیا اتحاد ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی کا حصہ چھین کر صرف مسلم کمیونٹی کو ریزرویشن دینا چاہتا ہے۔ یہی نہیں، اب آر جے ڈی کے ایم وائی ترجیحات میں ایم پرائمری اور وائی سیکنڈری ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی ذات پات اور برادری کے نقطہ نظر سے سیاست نہیں کرتی ہے، لیکن عام خیال کے مطابق ان کے لیے ایم کا مطلب مسلمان اور وائی کا مطلب یادو ہے۔ ان کی ذہنیت کے مطابق ایم یعنی مسلم پرائمری اور وائی یعنی یادو دوسرے درجے کا ہو گیا ہے۔ آئین کو تبدیل کرنے کے بارے میں کانگریس کی طرف سے پھیلائے جا رہے جھوٹ پر ڈاکٹر ترویدی نے کہا کہ بابا صاحب امبیڈکر نے آئین کے تمہید کو آئین کی روح قرار دیا تھا اور کہا تھا کہ اسے کبھی تبدیل نہیں کیا جانا چاہیے۔ لیکن کانگریس کی حکومت کے دوران 42 ویں ترمیم کے ذریعے آئین کی تمہید کو تبدیل کیا گیا اور اس کے ذریعے آئین کا تقریباً 1/ 6 حصہ تبدیل کر دیا گیا۔ اب لالو پرساد اور دیگر کانگریسی لیڈروں کے بیانات سے ظاہر ہوتا ہے کہ مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن دے کر انڈیا اتحاد کے لیڈر آئین کی بنیاد کو بدلنا چاہتے ہیں جبکہ بابا صاحب امبیڈکر نے واضح طور پر مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن کی مخالفت کی تھی۔ مسٹر ترویدی نے کہا کہ 28 اگست 1947 کو ہونے والی دستور ساز اسمبلی کی بحث میں مسلم لیگ نے مسلم کمیونٹی کے لیے الگ بگ، الگ انتخابات اور الگ شناخت کی بات کی تھی لیکن سردار پٹیل نے ان کی سرزنش کرتے ہوئے ان کے مطالبے کو مسترد کر دیا تھا۔ سچ یہ ہے کہ انڈیا اتحاد کے لیڈروں نے آئین بدلا ہے، آئین بدل رہے ہیں اور آئین کو بدلنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کرناٹک اور آندھرا پردیش میں آئین کو تبدیل کرنے کی کوشش کی ہے۔ اتر پردیش میں سماج وادی پارٹی نے ترقیوں میں درج فہرست ذاتوں کے لیے ریزرویشن ختم کر دیا تھا، جسے بی جے پی حکومت نے بحال کر دیا ہے۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی اور جامعہ ملیہ اسلامیہ میں درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کے ریزرویشن کو ختم کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر لالو پرساد یادو کے بیان نے انڈیا اتحاد کے ارادوں کی سچائی کو بے نقاب کر دیا ہے۔ اس سے یہ واضح ہو گیا کہ کانگریس کرناٹک کے ریزرویشن ماڈل کو پورے ملک میں نافذ کرنا چاہتی ہے۔

بی آر او نے دور دراز علاقوں کی سماجی و اقتصادی ترقی کو یقینی بنایا/ ارمانے

نئی دہلی// محکمہ دفاع کے سکریٹری گردھر ارمانے نے منگل کو کہا کہ سرحدی سڑکوں کی تنظیم (بی آر او) سرحدی علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کے ذریعے ملک کے ساتھ ساتھ دور دراز کے علاقوں کی سماجی و اقتصادی ترقی کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ آج یہاں بی آر او کے 65 ویں یوم تاسیس کے موقع پر منعقدہ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر ارمانے نے مشکل خطوں اور مشکل موسم میں کامیابی کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں نبھانے پر بی آر او کی تعریف کی۔ انہوں نے بی آر او کو ایک انتہائی اہم ادارہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ سرحدی علاقوں میں اپنے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کے ذریعے دور دراز کے علاقوں کی سماجی و اقتصادی ترقی کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ ملک کی سلامتی میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ سکریٹری دفاع نے بروقت منصوبوں کو مکمل کرنے پر بی آر او کی تعریف کی اور یقین ظاہر کیا کہ یہ ریکارڈ وقت میں سرحدی بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو یقینی بناتے رہیں گے۔ انہوں نے بی آر او پر زور دیا کہ وہ منصوبوں کی تیزی سے تکمیل کے لیے جدید ترین ٹیکنالوجیز کو شامل کرے۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل میں بی آر او کے لیے آٹومیشن اور میکانائزیشن اہم ہوگی۔ مسٹر ارمانے نے سلکیارا سرنگ کے گرنے اور سکم سیلاب کے دوران راحت اور بچاؤ کی کوششوں میں بی آر او کے اہلکاروں کے گراں قدر تعاون کو بھی یاد کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ تنظیم متحرک دیہاتوں کے پروگرام میں اہم کردار ادا کرے گی، جس میں منتخب سرحدی دیہاتوں کی جامع ترقی کا تصور کیا گیا ہے۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل بارڈر روڈز لیفٹیننٹ جنرل راگھو سری نواسن نے سب کو مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ بی آر او کی پورے ہندوستان میں موجودگی قومی سلامتی، رابطے اور ترقی کے تئیں اس کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیگ لائن 'ان دی سائیلنس آف اوور گریٹ ماؤنٹینز ورک اسپیکس' تنظیم کی لگن، استقامت اور ملک کے دور دراز کونوں میں رہنے والے لوگوں کی زندگیوں پر اثرات کی نشاندہی کرتی ہے۔ انہوں نے سب پر زور دیا کہ وہ ترقی، خوشحالی اور اتحاد کی دیرپا میراث کو آگے بڑھانے کا عہد کریں۔ اس پروگرام میں سکریٹری دفاع نے سیلا ٹنل پر ایک کمپینڈیم کی نقاب کشائی بھی کی جس کے ساتھ کچھ کتابیں بھی شامل ہیں جن میں 'انجن سدائن'، 'پتھ پردرشک' اور 'پتھ وکاس' شامل ہیں۔ انہوں نے سال 2023-24 کے لیے بی آر او اہلکاروں کو ایکسی لینس ایوارڈز دیے اور کامیابی حاصل کرنے والی خواتین کو اعزاز سے نوازا۔ سیلا ٹنل کے ساتھ ساتھ سکم کے سیلاب کے دوران مختلف پروجیکٹوں پر کام کرنے والے مزدوروں کو بھی اعزاز سے نوازا گیا۔ سال 1960 میں صرف دو پروجیکٹوں کے ساتھ قائم کیا گیا - مشرق میں پروجیکٹ ٹسکر (اب ورتک) اور شمال میں پروجیکٹ بیکن، بی آر او آج ایک متحرک تنظیم بن گیا ہے جس کے 18 پروجیکٹ 11 ریاستوں اور تین مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں کام کر رہے ہیں۔ اس نے اب اونچائی اور دشوار گزار برفانی علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کی تعمیراتی ایجنسی کے طور پر اپنی ساکھ قائم کر لی ہے۔

بھارتی عہدیدار نے سعودی عرب کے نائب وزیر حج سے ملاقات کی

عازمین حج کے لیے لاجسٹک انتظامات پر تبادلہ خیال کیا

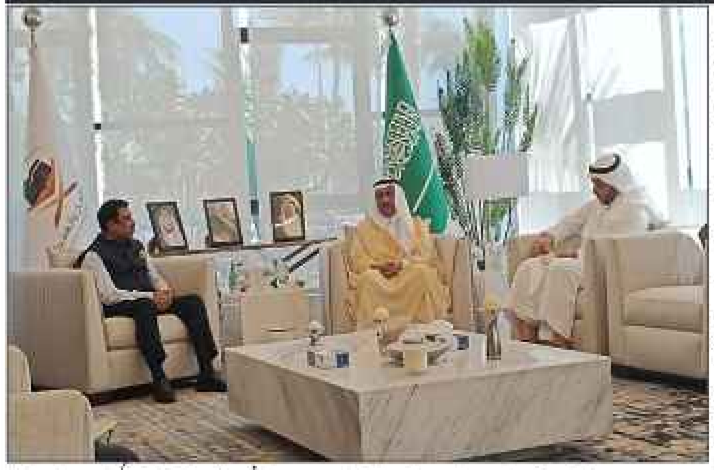

نئی دہلی// سکریٹری (قونصلر، پاسپورٹ، ویزا اور سمندر پار ہندوستانی امور) مکتیش کے پردیشی نے جدہ اور مدینہ منورہ میں حج 2024 کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ پردیشی نے سعودی عرب کے نائب وزیر حج عبدالفتاح مشاط کے ساتھ ملاقات اور حجاج کی فلاح و بہبود اور راحت کے مقصد سے لاجسٹک انتظامات اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر تبادلہ خیال کیا۔ سعودی عرب میں ہندوستانی سفارت خانے نے کہا، "شری مکتیش پردیشی، سکریٹری (قونصلر، پاسپورٹ، ویزا اور سمندر پار ہندوستانی امور) نے نائب وزیر حج ڈاکٹر عبدالفتاح بن سلیمان مشاط کے ساتھ ایک نتیجہ خیز میٹنگ کی اور جدہ میں ہندوستانی عازمین کو بہترین خدمات فراہم کرنے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے آئندہ حج کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ وزارت خارجہ نے ایک پریس ریلیز میں کہا کہ مکتیش کے پردیشی 4- 7 مئی تک سعودی عرب کے سرکاری دورے پر تھے جس کا مقصد ہندوستان اور سعودی عرب کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری کو مضبوط کرنا تھا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ 2024 میں کل 175,025 ہندوستانی عازمین 2024 کے حج کوٹے کے تحت سعودی عرب جائیں گے۔ پردیشی نے سعودی وزارت خارجہ میں سیاسی امور کے نائب وزیر سعود بن محمد الساطی کے ساتھ بات چیت کی۔ ملاقات کے دوران فریقین نے اسٹریٹجک پارٹنرشپ کونسل (ایس پی سی) کے تحت ہونے والی پیش رفت اور دوطرفہ اور باہمی دلچسپی کے موضوعات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے سعودی عرب کے ساتھ مختلف شعبوں میں تعاون کو مضبوط بنانے کے ہندوستان کے عزم کی تصدیق کی۔ ریاض کے اپنے دورے کے دوران مکتیش کے پردیشی نے توانائی کی وزارت میں بجلی کے امور کے معاون وزیر ناصر القحطانی اور پٹرولیم اور گیس کے معاون وزیر محمد ابراہیم سے ملاقات کی۔ دونوں فریقوں نے ہندوستان اور سعودی عرب کے درمیان سرمایہ کاری میں سہولت فراہم کرنے پر تبادلہ خیال کیا۔ وزارت خارجہ امور نے کہا کہ گلف کوآپریشن کونسل (GCC) کے ساتھ مصروفیت اس دورے کا ایک اہم مرکز تھا۔ سکریٹری نے ریاض میں جی سی سی سیکرٹریٹ کا دورہ کیا اور جی سی سی کے اسسٹنٹ سیکرٹری جنرل ڈاکٹر عبدالعزیز الواعیشیگ کے ساتھ بھی ایک میٹنگ کی۔

ہندوستان نے خالصتانی ریلی میں تشدد کی تعریف کرنے پر کینیڈا کی مذمت کی

نئی دہلی// ہندوستان اور کینیڈا کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان، وزارت خارجہ نے اونٹاریو میں نگر کیرتن میں استعمال ہونے والے فلوٹ کی سخت مذمت کی اور اسے تشدد کا جشن قرار دیا جسے ایک مہذب معاشرے میں قبول نہیں کیا جانا چاہیے۔ وزارت خارجہ امور نے منگل کو کینیڈا میں ہندوستان کے سفارتی نمائندوں کی سلامتی کے بارے میں بھی تشویش کا اظہار کیا اور جسٹن ٹروڈو کی حکومت سے مزید توقع کی کہ "وہ بلا خوف اپنی ذمہ داریاں نبھاتے رہیں۔ کینیڈا میں اونٹاریو گوردوارہ کمیٹی (او جی سی) کے زیر اہتمام نگر کیرتن کے دوران کچھ خالصتانی حامیوں نے "بھارت مخالف نعرے" لگائے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کینیڈین حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ مجرموں کو محفوظ پناہ گاہیں فراہم کرنا بند کرے۔ انہوں نے کہا کہ "ہم کینیڈا میں اپنے سفارتی نمائندوں کی سلامتی کے بارے میں فکر مند رہتے ہیں اور حکومت کینیڈا سے توقع کرتے ہیں کہ وہ اپنی ذمہ داریاں بلا خوف و خطر انجام دینے کے قابل ہیں۔ جیسوال نے مزید کہا "ہم ایک بار پھر حکومت کینیڈا سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ مجرمانہ اور علیحدگی پسند عناصر کو کینیڈا میں محفوظ پناہ گاہ اور سیاسی جگہ فراہم کرنا بند کرے۔" مزید برآں، حال ہی میں منعقدہ ان کی علیحدگی پسند ریلی میں کینیڈا کو سخت سرزنش کرتے ہوئے، جیسوال نے کینیڈا میں انتہاپسند عناصر کی طرف سے ہماری سیاسی قیادت کے خلاف استعمال کیے جانے والے "تشدد آمیز منظر کشی" پر تشویش کا اظہار کیا۔ حال ہی میں، خالصتانی حامیوں کو مائیکن سے ریکسڈیل تک سالانہ نگر کیرتن کے دوران بھارت مخالف نعرے لگاتے دیکھا گیا۔

ہندوستانی برانڈز کا خوردہ کاروبار پر غلبہ برقرار/ نائٹ فرینک

نئی دہلی// ہندوستانی برانڈز کا ریٹیل مارکیٹ کے منظر نامے پر غلبہ برقرار ہے۔ پراپرٹی کنسلٹنٹ، نائٹ فرینک انڈیا کی ایک رپورٹ کے مطابق، ہائی سٹریٹ پر 87 فیصد اسٹورز پر ہندوستانی کاروباریوں کا قبضہ ہے، کیونکہ یہ مقامی ترجیحات کو پورا کرنے پر مرکوز ہیں۔ ہندوستانی برانڈز ایسی جگہوں پر رہنے کا انتخاب کر رہے ہیں جو یا تو ان کی گرفت کے قریب ہیں یا ان اونچی سڑکوں کی تاریخی یا ثقافتی اہمیت سے فائدہ اٹھانے کے لیے رکھے گئے ہیں۔ ٹائر 1 شہروں میں واقع 34 ہائی اسٹریٹس میں، 725 بین الاقوامی نژاد اسٹورز کے مقابلے میں ہندوستانی نژاد اسٹورز کی تعداد 5,232 ہے، جب کہ ٹائر 2 کے بازاروں میں، جہاں اونچی سڑکوں پر کل اسٹورز کا تخمینہ تقریباً 1,289 ہے۔ صرف 183 بین الاقوامی نژاد اسٹورز کے مقابلے میں 1,106 پر ہندوستانی نژاد اسٹورز کا مکمل غلبہ ہے۔ ناکافی بنیادی ڈھانچے سے دوچار ہونے کے باوجود، بہت سے ریٹیل ہائی اسٹریٹ لوکل اب شہری تجدید کے لیے ٹھوس کوششوں کا مشاہدہ کر رہے ہیں، خاص طور پر درجے کے 1 شہروں میں۔ نائٹ فرینک انڈیا کے منیجنگ ڈائریکٹر شیشیر بیجل نے کہا کہ یہ ہماری توقع ہے کہ مستقبل قریب میں، نئے نقل و حرکت کے بنیادی ڈھانچے کا قیام پرائم ہائی اسٹریٹس کے دوبارہ وجود میں آنے کو مزید متحرک کرے گا، اور ان کی اعلیٰ منزلوں کی حیثیت کا دوبارہ دعویٰ کرے گا۔ درجے کے 1 شہروں کے درمیان کرایہ میں سب سے زیادہ اضافہ این سی آر کے کناٹ پلیس میں ہوا، جس میں سال بہ سال 33 فیصد اضافہ ہوا۔

برطانیہ کے رائل کالج آف ڈیفنس اسٹڈیز کا 21 رکنی وفد ہندوستان کے دورہ پر

نئی دہلی// رائل کالج آف ڈیفنس اسٹڈیز کے 21 رکنی وفد نے منگل کو نئی دہلی میں جنگی یادگار پر پھولوں کی چادر چڑھا کر اپنے ہندوستان کے دورے کا آغاز کیا۔ رائل کالج آف ڈیفنس اسٹڈیز ایک برطانوی ملٹری اسٹاف کالج ہے، جو برطانوی مسلح افواج، سول سروس، اور ڈپلومیٹک سروس کے سینئر افسران کو بین الاقوامی سلامتی اور قومی دفاع میں تربیت دیتا ہے۔ کالج کا مقصد اسٹریٹجک مفکرین اور لیڈروں کو تیار کرنا ہے جو کراس گورنمنٹ اور بین الاقوامی ماحول میں اسٹریٹجک سطح پر کام کر سکیں۔ برطانیہ میں مقیم اکیڈمی کا وفد ہندوستان کے دورے پر ہے اور اپنے مطالعاتی دورے کے ایک حصے کے طور پر ملک بھر کا سفر کرے گا۔

انڈین کوسٹ گارڈ نے اندرون ملک تیار کی گئی بحری درجے کے فولاد کیلئے پرائیویٹ سیکٹر کے ساتھ ایک مفاہمت نامہ پر دستخط کئے

نئی دہلی// انڈین کوسٹ گارڈ (آئی سی جی) نے نئی دہلی میں اندرون ملک تیار کی گئی بحری درجے کے فولاد کے لئے پرائیویٹ سیکٹر کے ساتھ ایک مفاہمت نامہ پر دستخط کئے، تاکہ بحری جہاز سازی میں اندرون ملک تیار کی گئی فولاد میں اضافہ کیا جا سکے۔ اس شراکت داری کے ذریعہ دونوں اداروں نے ملک کے مفاد میں ان اشیاء کے استعمال اور انہیں تیار کرنے کے لئے صلاحیت کو بڑھانے اور اندرون ملک تیار کرنے میں تیزی لانے کا عزم کیا ہے۔ یہ مفاہمت نامہ پیچیدہ سیکورٹی چیلنجوں سے نمٹنے میں سرکاری پرائیویٹ شراکت داری کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے اور حکومت کی ایجنسیوں اور پرائیویٹ سیکٹر کے درمیان اشتراک کی ضرورت پر زور دیتا ہے۔ جبکہ ہندوستانی کوسٹ گارڈ کے لئے بحری گریڈ کی بروقت سپلائی کے لئے بحری جہاز سازی یارڈز کی یقین دہانی کے طور پر اس مفاہمت نامے میں مصنوعات تیار کرنے کے لئے نامزد کیے گئے اسٹیل پلانٹ کے ساتھ کوالٹی، گریڈ اور ڈائمنشن سمیت بہت سے کلیدی فوائد طے کئے گئے ہیں۔ اس مفاہمت نامے پر دستخط آئی سی جی کے آئی جی ایچ کے شرما جو ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل (میٹریل اور مینٹیننس بھی ہیں) نے کئے، جبکہ چیف مارکیٹنگ آفیسر جے ایس پی جناب ایس کے پردھان نے بھی اس مفاہمت نامے پر دستخط کئے۔ اس موقع پر ہندوستانی کوسٹ گارڈ کے سینئر افسران بھی موجود تھے۔

ہندوستان اور سنگاپور مشترکہ بحری مشق کے ذریعے باہمی تعاون کو بڑھائیں گے

سنگاپور// فلیگ آفیسر کمانڈنگ ایسٹرن فلیٹ، ریئر ایڈمرل راجیش دھنکھر نے کہا ہے کہ ہندوستانی بحریہ سنگاپوری بحریہ کے ساتھ اپنی آپریٹیبلٹی کو مزید بڑھانے اور مشترکہ بحری مشقوں کے ذریعے ایک دوسرے کے آپریشنل فلسفے کو سمجھنے کی منتظر ہے۔ منگل کو پاسیر پنجانگ نیول بیس پر سنگاپور کے دفاعی شعبے سے تعلق رکھنے والے 150 مہمانوں، سفارتی مشنوں کے سربراہان اور بورڈ آئی این ایس کشتی پر ہندوستانی تارکین وطن کے استقبالیہ سے خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کی بحریہ سنگاپور-بھارت کے 31 ویں ایڈیشن کے انعقاد کا منصوبہ بنا رہی ہیں۔ میری ٹائم دوطرفہ مشق (سمبیکس (جو اس سال کی چوتھی سہ ماہی میں وشاکھاپٹنم میں منعقد ہوگی۔ ہم سمبیکس کے 31 ویں ایڈیشن کا آغاز کریں گے (اور) ہم نے اس سال کی چوتھی سہ ماہی میں وشاکھاپٹنم میں منعقد ہونے والے ایونٹ کے لئے کام کی سطح پر منصوبہ بندی کی ہے۔ دھنکھر جو ہندوستانی بحریہ کے جہاز آئی این ایس دہلی اور شکتی کی قیادت کر رہے ہیں نے کہا کہ "ہم اپنی آپریٹیبلٹی کو مزید بڑھانے اور ایک دوسرے کے آپریشنل فلسفے کو سمجھنے اور اس وقت کے مطابق اپنی دوطرفہ مشق کی قابلیت کو بڑھانے کے منتظر ہیں جو ہم دیکھ رہے ہیں۔ دھنکھر نے کہا: "یہاں اور اس سے آگے ہماری موجودہ تعیناتی دوستانہ پارٹنر بحری افواج کا دورہ کرنا اور اپنے تجربات اور علم کا اشتراک کرنا ہے جو ہندوستان کے ساگر نظریے کے مطابق خطے میں سب کی سلامتی اور ترقی کے مطابق بہتر طور پر آگاہ کرنے کے قابل بنائے گی۔

انڈین کوسٹ گارڈز نے کیرالا ساحل سے پرے بری طرح بیمار ماہی گیر کو بچایا

نئی دہلی// انڈین کوسٹ گارڈ (آئی سی جی) نے 7 مئی 2024 کو کیرالا کے بے پورے تقریباً 40 ناٹیکل میل دور انڈین فشنگ بوٹ (آئی ایف بی) جبریہ سے ایک شدید بیمار ماہی گیر کو بچایا۔ ماہی گیر کو سمندر میں گرنے کے بعد قریب ہی ڈوبنے کا واقعہ پیش آیا۔ ماہی گیر کو آئی ایف بی نے بچایا لیکن پھیپھڑوں میں پانی زیادہ ہونے کی وجہ سے ماہی گیر کی صحت کافی بگڑ گئی ہے۔ اس کے بعد کشتی نے طبی دیکھ بھال کرنے والی کال کی، جس کا آئی سی جی نے جواب دیا۔ اس نے کوچی سے ایک طبی ٹیم کے ساتھ اپنے ایڈوانسڈ لائٹ ہیلی کاپٹر کو ایک آریان اور C-404 جہازوں کے ساتھ متحرک کیا۔ آئی سی جی کے اثاثے آئی ایف بی میں موجود تھے اور مریض کو ہوائی جہاز سے کوچی لے جایا گیا۔

IIT سے منسلک سیمیکان اسٹارٹ اپ نے مقامی طور پر ڈیزائن کردہ سسٹم آن چپ کی نقاب کشائی کی

نئی دہلی// فیبلیس انڈین سیمی کنڈکٹر اسٹارٹ اپ مائنڈ گروو نے 'Secure IoT' کے آغاز کے ساتھ ایک پیش رفت کی ہے۔ اس چپ کو ہندوستان کے پہلے تجارتی طور پر دستیاب اعلیٰ کارکردگی کے نظام پر چپ (SoC) کے طور پر سراہا جا رہا ہے۔ تاہم، اسٹارٹ اپ نے نیوز 18 کو بتایا کہ چپ کی تیاری تائیوان میں ہوئی، جبکہ شراکت داروں نے مینوفیکچرنگ اور پیکیجنگ میں مدد کی حالانکہ ان کی شناخت ظاہر نہیں کی گئی ہے۔ Secure IoT خاص طور پر انٹرنیٹ آف تھنگز ڈیوائسز کے لیے تیار کیا گیا ہے اور اس کے ہم منصبوں سے 30 فیصد کم قیمت پر آتا ہے۔ مزید برآں، مائنڈ گروو صرف آٹھ ماہ میں مینوفیکچرنگ کے لیے چپ کو ڈیزائن اور بھیجنے میں کامیاب ہو گیا۔ یہ ایک ایسا عمل ہے جس میں صنعت میں عام طور پر دو سے تین سال لگتے ہیں۔ سٹارٹ اپ کے مطابق، یہ RISC-V پر مبنی چپ ایک اعلیٰ کارکردگی کا مائیکرو کنٹرولر ہے جو 700 MHz پر چلتا ہے۔ سادہ الفاظ میں، گھڑی کی رفتار اس بات کا پیمانہ ہے کہ ایک پروسیسر ایک سیکنڈ میں کتنی تیزی سے سائیکل مکمل کر سکتا ہے۔ زیادہ گھڑی کی رفتار عام طور پر تیز رفتار پروسیسنگ طاقت کی نشاندہی کرتی ہے۔ اس صورت میں 700 MHz تجویز کرتا ہے کہ 'Secure IoT' اس کے حصے کے لیے نسبتاً تیز چپ ہے۔ مزید برآں، یہ اس زمرے میں تجارتی طور پر دستیاب واحد ہندوستانی چپ ہے۔ پروگرامیبلٹی، لچک، سیکورٹی، اور زبردست کمپیوٹنگ پاور پیش کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا، چپ مربوط سمارٹ آلات کی ایک وسیع صف کو پورا کرتی ہے۔ سمارٹ واچ جیسے پہننے کے قابل سامان سے لے کر سمارٹ سٹی انفراسٹرکچر جیسے بجلی، پانی اور گیس کے لیے منسلک میٹر، سمارٹ لاکس اور اسپیکر جیسے گھریلو آلات تک، چپ کی ایپلی کیشنز متنوع اور اثر انگیز ہیں۔"

بنگال میں 10 ہزار نوکریاں تیار مگر قانونی کارروائیوں کی وجہ سے تقرری نہیں ہو رہی ہے/ ممتا بنرجی

کلکتہ// وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے آج پرولیا میں انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بنگال حکومت کے ذریعہ 10 لاکھ نوکریاں تیار ہیں لیکن قانونی پیچیدگیاں ہیں اس کی وجہ سے تقرری نہیں ہو رہی ہے۔ ترنمول کانگریس کی لیڈر ممتا بنرجی نے منگل کو پرولیا میں ایک انتخابی جلسے میں الزام عائد کیا کہ بی جے پی کی وجہ سے 26 ہزار اساتذہ کی تقرری منسوخ ہو گئی ہے۔ نوجوان بے روزگار ہو گئے ہیں۔ اب بی جے پی اور وزیر اعظم کہہ رہے ہیں کہ وہ جوانوں کی ملازمت بچانے کی کوشش کریں گے۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ آپ لوگ ہی ہیں جنہوں نے سی بی آئی کو ہدایت دی کہ ان لوگوں کی نوکریاں چھین لیں۔ جب کہ ان میں اکثریت اہل امیدواروں کی ہے۔ اس کے بعد ممتا بنرجی نے کہا کہ میرے پاس 10 لاکھ نوکریاں تیار ہیں۔ صرف بی جے پی اور سی پی ایم کے لوگ ہی عدالت جا رہے ہیں۔ مقدمہ درج کیا جا رہا ہے۔ اس کی وجہ سے تقرری کا عمل رک جاتا ہے۔ واضح رہے کہ منگل کو سپریم کورٹ کے تین ججوں کی بنچ میں ایس ایس سی کیس کی سماعت جاری ہے۔ ایس ایس سی نے عدالت عظمیٰ کو بتایا کہ منسوخ کی گئی 26 ہزار ملازمتوں میں سے تقریباً 19,000 ملازمتیں اہل امیدواروں نے حاصل کی ہیں۔ تاہم ایس ایس سی کے بیان کو سننے کے بعد، سپریم کورٹ نے ان کی ذمہ داری کے احساس پر سوال اٹھایا۔ ایس ایس سی نے عدالت کو بتایا کہ ملازمت ختم کرنے کا فیصلہ عدالت کے دائرہ اختیار میں نہیں آتا ہے۔ اس کے جواب میں سپریم کورٹ نے ایس ایس سی سے پوچھا ہے کہ ایس ایس سی نے او ایم آر شیٹ کو اسکین کرنے کے لیے ٹھیک سے ٹینڈر کیوں نہیں طلب کیے؟ عدالت نے سوال کیا کہ آپ نے ایسی تمام اہم خفیہ معلومات دوسری تنظیموں کے حوالے کر دی ہیں۔ کیا یہ آپ کا ذمہ دارانہ کام ہے؟ کتنے لوگوں نے ٹینڈر طلب کیے؟ آپ بھرتی کا پورا عمل چلا رہے ہیں۔ آپ نے ٹھیک سے ٹینڈر کیوں نہیں طلب کیا؟ سپریم کورٹ نے یہ بھی تبصرہ کیا کہ ایس ایس سی نے امتحان سے متعلق معلومات فراہم کرنے میں منظم دھوکہ دہی کا ارتکاب کیا ہے۔ عدالت نے ایس ایس سی سے سوال کیا کہ انہوں نے معلومات کے حق پر جو کچھ کہا وہ غلط تھا؟ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کیس کی سماعت کے دوران ایک ساتھ بی جے پی اور سی پی ایم کی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ سب کو لکشمی بھنڈار مل رہا ہے؟ کسانوں کو 10 ہزار روپے کا الاؤنس مل رہا ہے؟ تعلیم حاصل کر رہے ہیں؟ کیا آپ کو سبوج ساتھی مل رہی ہے؟ ایک سبز ساتھی کی موٹر سائیکل حاصل کرنا؟ کسی کو کچھ مل رہا ہے۔ اب مودی کہہ رہے ہیں کہ وہ مفت گیس دے رہے ہیں۔ دیا؟ یا انہوں نے گیس کے غبارے دیے؟" ممتا بنرجی نے کہا کہ وہ سوچ بھی نہیں سکتی ہیں کہ ایک شخص اتنے جھوٹ بول سکتا ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

بیماری جسم و روح کے لئے فائدہ مند ہے

-مبشر جاوید-

کوئی لاعلاج مرض لاحق ہونے کی صورت میں مریض بسا اوقات انتہائی بے صبرا اور اللہ کی رحمت سے ناامید ہو جاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ شیطان کی کارستانی ہے کہ انسان کو ماضی میں کیے ہوئے گناہ اس قدر یاد دلاتا ہے کہ وہ ناامیدی کو گلے لگا لیتا ہے، حالاں کہ اگر فرائض ادا کرتا رہے اور صدق دل سے توبہ کرے اور شرک سے اپنے آپ کو بچائے تو اللہ کی ذات سے قوی امید ہے کہ اللہ اس کے ساتھ رحم والا معاملہ فرمائیں گے اور اسے جنت میں داخل فرمائیں گے۔ چناں چہ ایک حدیث میں ہے کہ: ''میری امت میں سے جو بھی اس حال میں مرا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کچھ بھی شریک نہ کیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے اللہ کے رسولﷺ! اگرچہ زنا کرے یا چوری کرے تب بھی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں اگرچہ زنا کیا ہو اور چوری کی ہو۔'' اور صحیح مسلم کی ایک حدیث ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جو کوئی مرے اسے چاہیے کہ وہ اللہ کے ساتھ حسن ظن رکھتا ہو۔'' اور حدیث قدسی ہے کہ ''میں اپنے بندے سے اس کے گمان جیسا معاملہ کرتا ہوں پس جیسا چاہے وہ مجھ سے گمان رکھے۔''

اللہ تعالیٰ نے نعمتوں کے مقابلے میں کچھ ایسی چیزیں بھی پیدا کی ہیں کہ اگر ان کا سامنا ہو جائے تو نعمت کی قدر ہوتی ہے۔ ان چیزوں کو ہم مختلف نام دے سکتے ہیں۔ پریشانی آئے تو اچھے وقت کی قدر آتی ہے، فقر کے بعد فراوانی، ذلت کے بعد عزت، غم کے بعد خوشی، نفرت کے بعد محبت، جہالت کے بعد علم، دن کے بعد رات، رات کے بعد دن، سردی کے بعد گرمی، گرمی کے بعد سردی، مشغولیت کے بعد فراغت، اور اسی طرح بیماری کے بعد صحت کی قدر آجاتی ہے۔

یہیں اس بات کو بھی سمجھ لینا چاہیے کہ ایمان اور حسن اخلاق کے علاوہ ہر نعمت کسی کے لیے وبال اور کسی کے لیے واقعی نعمت ہوتی ہے، جیسا کہ کسی بھی چیز کے بارے میں علم وآگہی حاصل ہونا نعمت ہے، مثال کے طور پر اگر کسی کے بارے میں یہ پتا چل جائے کہ اس نے کسی سے قرض لیا اور واپس نہ کیا، تو لوگ اس شخص کو قرض دینے کے معاملے میں محتاط ہو جائیں گے تو یہ علم لوگوں کے حق میں تو نعمت ہوا، لیکن اگر مقروض کو پتا چل جائے کہ وہ قرض ادا نہ کرنے کی وجہ سے لوگوں کی نظر سے گر گیا ہے۔ تو اب دو صورتیں ہیں یا تو وہ اپنے معاملہ کو درست کرے گا یا بات دل پہ لگا لے گا اور غم و پریشانی کا شکار ہوگا پہلی صورت میں علم اس کے لیے نعمت اور دوسری میں وبال بن جائے گا۔ بالکل اسی طرح مرض مریض کے لیے اس وقت نعمت بن جاتا ہے جب وہ صبر وشکر کرتا ہے اور شفا کے بعد صحت کی قدر اور اللہ رب العزت کی دی ہوئی اس نعمت کا شکر ادا کرتا ہے۔

کہ ''جو بھی مصیبت تمہیں پہنچتی ہے وہ تمہارے اعمال ہی کی بدولت ہوتی ہے اور اللہ پاک کتنی ہی باتیں تو معاف فرما دیتے ہیں۔'' اسی لیے کسی کو یہ زیب نہیں دیتا کہ وہ کہتا پھرے کہ کہاں سے یہ مصیبت آ ٹپکی؟ بلکہ یہ اس کے اپنے اعمال کا نتیجہ ہے، جو دنیا میں اس کے سامنے ظاہر ہو گیا ہے اور اگر ہم اس بات کو سمجھیں کہ دنیا کی مصیبتیں ہمارے اعمال کا نتیجہ ہیں تو یہ سمجھنے میں دشواری نہ ہوگی کہ اس کے اندر ہمارے لیے خوش خبری بھی ہے اور ڈراوا بھی۔ ڈراوا بایں طور کہ انسان پریشانیوں کا سامنا کر کے خوف زدہ رہتا ہے اور خوش خبری بایں وجہ ہے کہ امام بخاری نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک روایت نقل کی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''مومن کو جو بھی بیماری یا غم یا پریشانی یا کوئی بھی تکلیف پہنچے، حتیٰ کہ کوئی کانٹا چبھ جائے تو اللہ اس کے بدلے اس کے گناہ معاف فرماتے ہیں۔'' اور ایک دوسری حدیث میں فرمایا: کہ ''مصیبت مستقل بندہ مومن کے ساتھ اور اس کے گھر میں، اس کے مال میں اس کی اولاد میں رہتی ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں جا ملتا ہے کہ اس پہ کوئی گناہ باقی نہیں رہتا۔''

مرض کے ذریعے آدمی کے صبر کا پتا چلتا ہے، جیسا کہ کہا گیا ہے کہ آزمائش نہ ہوتی تو صبر کی فضیلت ظاہر نہ ہوتی، اگر صبر کیا تو بہت سی بھلائیاں حاصل کر لیں اور اگر صبر نہ کر سکا تو سب کچھ گنوا دیا۔ تو اللہ تعالیٰ بیماری کے ذریعے بندہ کے صبر کا امتحان لیتے ہیں۔ اب یا تو وہ سونا نکلتا ہے یا پھر کھوٹا......

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً منقول ہے کہ ''اجر وثواب کی زیادتی تکالیف برداشت کرنے کے بقدر ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ جب کسی قوم سے محبت فرماتے ہیں تو اس کو آزمائش میں مبتلا فرما دیتے ہیں تو جو اس پر راضی ہو جاتا ہے اس کے لیے اللہ کی رضا ہے اور جو ناراض اس کے لیے اللہ کی ناراضی ہے۔''

مرض کے فوائد میں ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ مریض پر اللہ تعالیٰ کی نعمت کا اتمام ہوتا ہے اور وہ اس طرح کہ جب اسے کوئی بیماری لاحق ہوتی ہے تو خوف اسے گھیر لیتا ہے اور پھر یہی بیماری اور خوف اسے اللہ رب العزت کی توحید کی طرف مائل کر دیتا ہے اور وہ بزبان حال یہی کہہ رہا ہوتا ہے کہ اے مولیٰ! سب اطباء نے اپنی طبابت اور حکمت آزمائی اور وہ ناکام ہو گئے، اب کوئی ہے تو بس تو ہی ہے، تیرے سوا مجھے کوئی شفا دینے والا نہیں۔ اس طرح مریض کا دل اللہ رب العزت کے ساتھ رابطہ میں رہتا ہے اور وہ ہر وقت پورے خلوص کے ساتھ اپنے خالق حقیقی اور پرورش کرنے والی ذات کو یاد کرتا ہے۔

جب بندہ اللہ تعالیٰ سے نہ مانگے تو اللہ پاک ناراض ہوتے ہیں بندے پر پریشانی نازل فرماتے ہیں، تاکہ وہ اللہ کی طرف متوجہ ہو اور اسی سے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اس پر انعامات کی بارش فرماتے ہیں۔ تاکہ وہ اللہ کا شکر ادا کرے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن میں کیا خوب انسان کا حال بیان فرمایا کہ جب انسان پر اللہ کی نعمتیں ہوتی ہیں تو اللہ تعالیٰ سے اعراض کرتا رہتا ہے اور جب اسے پریشانی لاحق ہوتی ہے۔ تو بس لمبی لمبی دعائیں شروع کر دیتا ہے لہٰذا اس بیماری کی برکات ہوتی ہیں کہ جس نے کبھی مسجد کا رخ نہ کیا ہو وہ بیماری کے بعد پانچ وقت کی نماز مسجد میں ادا کرتا نظر آتا ہے اور صبر وشکر، توکل وعاجزی، خشوع وخضوع، حلاوت ایمان سے بھرا بھرا دکھائی دیتا ہے۔ جو کہ اس کے ایمان میں زیادتی کا موجب ہوتا ہے۔

بیماری کے ذریعہ اللہ رب العزت انسان کے دل کو تکبر وعجب اور فخر جیسی مہلک بیماریوں سے نجات عطا فرماتے ہیں، کیوں کہ اگر یہ روحانی بیماریاں انسان کے ساتھ مستقل رہیں تو سرکشی ونافرمانی جیسی دوسری بیماریاں اس کے اندر جنم لیتی ہیں اور انسان اپنی ابتدا وانتہا کو بھول جاتا ہے او رجوانی کی طاقت یا بڑھاپے کی جوشیلی صحت اس کو خود اعتمادی دیتی ہیں اور وہ اپنے علاوہ کسی کو تسلیم نہیں کرتا۔ پھر جب اللہ رب العزت کی طرف اس کے اوپر بیماریوں کی آزمائش ہوتی ہے تو اس کا نشہ، غرور وتکبر کافور ہو جاتا ہے اور پھر اسے اس بات کا یقین ہوتا ہے کہ اس کے اپنے قبضہ میں نہ اس کا نفع ہے، نہ نقصان، نہ زندگی نہ موت، کبھی کسی چیز کو یاد کرتا ہے تو اس کے ادراک پر قادر نہیں ہوتا، کبھی چیز کے بارے میں جاننا چاہتا ہے، لیکن جہالت اس کے دامن گیر رہتی ہے۔ کبھی کسی ایسی چیز کو حاصل کرنا چاہتا ہے جو اس کی ہلاکت کا سبب ہو اور کبھی ایسی چیز سے دور بھاگتا ہے جس میں اس کے لیے بھلائی ہو اور دن اور رات میں، کسی بھی وقت اس خطرہ سے محفوظ نہیں رہتا کہ اللہ تعالیٰ اپنی دی ہوئی نعمتوں میں سے دیکھنے اور سننے کی طاقت کو سلب فرما لیں، یا اس کی عقل میں فساد پیدا کر دیں، یا اس سے اس کی محبوب دنیا چھین لیں اور وہ کچھ بھی نہ کر سکے، تو کیا اس سے زیادہ کوئی محتاج وذلیل ہے؟ نہیں! تو پھر اسے تکبر وعجب کیسے زیب دے گا؟

چین میں پھلتی پھولتی اردو زبان

محمد کریم احمد

'ڈاکٹر چانگ جیامی' جن کا پاکستانی یا اردو میں نام 'طاہرہ' ہے ڈیپارٹمنٹ آف ساؤتھ ایشین سٹڈیز، سکول آف فارن لینگوجز، پیکنگ یونیورسٹی میں ایسوسی ایٹ پروفیسر کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہی ہیں۔ اس کے ساتھ وہ اردو ٹیچنگ اینڈ ریسرچ سیکشن کی۔ ڈائریکٹر کی ذمہ داریاں بھی نبھا رہی ہیں۔ 2004 سے 2018 کے دوران انہوں نے مختلف ادبی کانفرنسوں میں شرکت اور کلچرل ایکسچینج پروگرامز کے تحت کئی مرتبہ پاکستان کا دورہ کیا۔ 2019 میں وہ وزٹنگ اسکالر، سنٹر فار ریجنس سٹڈیز، پرنسٹن یونیورسٹی، امریکہ کے ساتھ منسلک رہیں۔ ان کے کئی تحقیق آرٹیکلز ساؤتھ ایشین سٹڈیز، اورینٹل سٹڈیز، ایریا سٹڈیز جرنل آف پیکنگ یونیورسٹی، لٹریچر اینڈ ہسٹری آف ویسٹرن ریجن میں شائع ہو چکے ہیں۔ انہوں نے ٹریک آن ایگزینڈرز اور پاکستان کی منتخب نظموں کا ترجمہ کیا ہے جو شائع ہو چکی ہیں۔ وہ کتاب 'گندھارا کی مسکراہٹ'، اے ٹور آف پاکستان مانومنٹ' کی چیف ایڈیٹر اور ایک دوسری کتاب 'شی جن پھنگ دی گورننس آف چائنہ' کے اردو ترجمہ کے لیے قائم ریویو گروپ کی ممبر بھی ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے چین میں اور چین سے باہر کئی تحقیقی پروجیکٹس میں حصہ لیا ہے۔

سوال: آپ کی اردو زبان سے آشنائی کب ہوئی؟

جواب: اردو سے میرا تعلق یا تعارف 1997 میں ہوا جب میں اردو زبان سیکھنے کے لیے پیکنگ یونیورسٹی میں داخل ہوئی۔ اور اس وقت سے لیکر اب تک یہ تعلق قائم اور پھل پھول رہا ہے۔

سوال: اردو زبان سیکھنے کا شوق یا خواہش کب پیدا ہوئی؟

چین میں ہم پرائمری سکول سے انگریزی زبان سیکھتے ہیں، اور اس کے ساتھ کوئی ایک غیر ملکی زبان بھی سیکھنی ہوتی ہے۔ تو اس وقت مجھے غیر ملکی زبان میں دلچسپی پیدا ہوئی۔ مجھے پانچ یا چھ زبانوں میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا تھا۔ ان میں جاپانی، منگولین، ویت نامی، کورین، عربی اور اردو شامل تھیں۔ تو میں نے اردو کا انتخاب کیا کیونکہ یہ ہمارے ایک اچھے دوست اور پڑوسی ملک کی زبان تھی۔ باقی زبانیں منگولیا، جاپانی، کورین، ویت نامی ہمارے ریجن کی تھیں اور کسی نہ کسی حد تک چینی زبان سے مماثلت رکھتی تھیں۔ تو میں نے سوچا کہ مختلف زبان ہونی چاہیے۔ تو اس لیے میں نے اردو کا انتخاب کیا۔

سوال: چین میں رہتے ہوئے اردو زبان کیسے سیکھی؟

میں چونکہ پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو کی طالبہ تھی، تو زیادہ زبان تو اپنے شعبہ سے ہی سیکھی۔ اُس وقت زیادہ تر فلمیں بھی پاکستان سے آتی تھیں۔ میرا نام ہے محبت اور آوارہ وغیرہ یہ فلمیں پاکستان کی تھیں جن کی چین میں نمائش ہوئی۔ تو ان سے اردو سیکھنے میں مدد ملی۔ اُس وقت پاکستان اور چین کے درمیان تسلسل کے ساتھ وفود وغیرہ آتے جاتے تھے۔ تو اس طرح آہستہ آہستہ اردو زبان سیکھتے رہے۔ اس وقت پاکستان سے محبت بھی اردو زبان سیکھنے کی وجہ بنی۔

سوال: اردو زبان سیکھنے کے دوران ابتدائی مراحل میں کس قسم کی مشکلات پیش آئیں؟

مشکلات تو بہت تھیں۔ سب سے پہلے تو انیس سو ستانوے میں انٹرنیٹ اتنا تیز اور آسانی سے دستیاب نہیں تھا۔ اردو زبان میں لکھے گئے مواد کی دستیابی آسان نہیں تھی۔ صرف نصابی کتب پڑھتے تھے۔ اردو اخبار بہت کم ملتے تھے۔ گرامر کے لحاظ سے بھی چینی زبان اور اردو زبان میں فرق ہوتا ہے۔ شروع میں اردو زبان سیکھنے کے لیے بہت محنت کی۔ بیجنگ میں پاکستانی سفارت خانے جایا کرتے تھے اور وہاں تعینات عملے اور افراد سے اردو میں بات چیت کیا کرتے تھے۔ انٹرنیٹ کی دستیابی سے اردو سیکھنے میں بہت مدد ملی۔ اب انٹرنیٹ پر اردو اخبارات، فلمیں اور کتابیں دستیاب ہیں جس کے باعث بہت آسانی ہوگئی ہے۔

سوال: چین میں آپ کے اردو کے اساتذہ کون تھے؟

چین میں میرے اردو کے اساتذہ میں پروفیسر تھانگ مونگ شون، پروفیسر لیو شوشو، پروفیسر محترمہ ہونگ چواین تھے۔ ان کو پاکستان میں کئی اعزازات سے نوازا گیا ہے۔ پروفیسر تھانگ مونگ شن، شاہراہ قراقرم کی تعمیر میں شریک رہے ہیں اور پاکستان کے بارے میں بہت معلومات رکھتے ہیں۔

سوال: آپ کے اساتذہ نے اردو زبان کہاں سے سیکھی؟

میرے اساتذہ نے اردو زبان پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو سے سیکھی بعد میں وہ پاکستان سے بھی اردو سیکھ کر اور پڑھ کر آئے۔

سوال: آپ نے کتنے عرصے تک اردو زبان سیکھی؟

میں نے چار سال تک اردو زبان سیکھی اور اس میں گریجویشن کی۔

سوال: اردو کے کونسے ادیب یا شاعر آپ کو پسند ہیں؟

میں نے اردو کے کئی ادیبوں کو پڑھا ہے۔ ان کی ادبی نگارشات کا بھی مطالعہ کیا ہے۔ مجھے بانو قدسیہ، سعادت حسن منٹو اور امتیاز علی تاج پسند ہیں۔ جبکہ موجودہ لکھاریوں میں عمیرہ احمد پسند ہیں۔ اردو شاعری قدرے مشکل ہے۔ مگر غالب، اقبال اور فیض کو جانتے ہیں اور ان کے کلام سے واقفیت ہے۔

سوال: آپ کو اردو زبان میں پی ایچ ڈی کرنے کا خیال کیسے آیا؟

اردو زبان سیکھتے ہوئے اس میں دلچسپی پیدا ہونا شروع ہوئی۔ جو روز بروز بڑھتی چلی گئی۔ پھر پڑھانا شروع کیا تو اردو کو جاننے کا مزید موقع ملا۔ تو پی ایچ ڈی کر لی۔

سوال: پی ایچ ڈی میں آپ کے تحقیقی مقالے کا عنوان کیا تھا؟

میرے تحقیقی مقالے کا عنوان 'مغل بادشاہ اکبر کی مذہبی سوچ' تھا۔ اور میرے پی ایچ ڈی مقالے کے نگران پروفیسر تھانگ تھے۔

سوال: اردو زبان سیکھنے کے دوران آپ کل کتنے طلباء تھے۔ اور ان میں سے کتنے گریجویشن کے بعد اردو زبان سے کسی نہ کسی طرح جڑے رہے یا اردو زبان کی وجہ سے کسی پیشے سے وابستہ ہوئے؟

جب ہم انیس سو ستانوے میں پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو میں داخل ہوئے تو ہم کل گیارہ طالب علم تھے۔ ان میں چار لڑکیاں اور سات لڑکے تھے۔ ان میں سے تین نے گریجویشن کے بعد مزید تعلیم کے لیے ایم اے میں داخلہ لیا۔ اور اس کلاس میں سے ایک میں اُردو کی تدریس سے منسلک ہوں۔ ایک میری کلاس فیلو 'شوشیاؤشن' (اردو نام نسیم) چائنہ میڈیا گروپ کی اردو سروس میں کام کر رہی ہیں۔ ایک کلاس فیلو چین کی ایک موبائل کمپنی میں ہیں اور وہ اُردو زبان جاننے کی وجہ سے پاکستان اور بھارت کا کئی مرتبہ دورہ کر چکے ہیں۔ تو ہم تین ہم جماعت کسی نہ کسی طرح اردو زبان سے منسلک ہیں۔ باقی ہم جماعت دیگر شعبوں میں چلے گئے۔

سوال: پیکنگ یونیورسٹی کا شعبہ اردو کب قائم ہوا؟

پیکنگ یونیورسٹی کا شعبہ اردو انیس سو چون میں قائم ہوا۔

سوال: شعبہ اردو میں کس درجہ کی کلاسز ہوتی ہیں

شعبہ اردو میں گریجویشن، ایم اے اور پی ایچ ڈی لیول کی کلاسز ہوتی ہیں۔

سوال: شعبہ اردو سے اب تک اندازاً کتنے طلباء، اردو زبان سیکھ چکے ہیں

اب تک دو سو سے زائد طلباء اردو زبان سیکھ چکے ہیں۔ جب سے یہ شعبہ قائم ہوا ہے اس وقت سے آج تک اس میں داخلے ہو رہے ہیں 1960 میں ثقافتی انقلاب کے دوران اس میں تعطل آیا۔ 1970 سے آج تک یہ شعبہ بغیر کسی تعطل کے کام کر رہا ہے۔

سوال: پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو سے وابستہ اساتذہ کون کون ہیں؟ ان میں چینی اساتذہ اور پاکستانی اساتذہ کی تعداد کیا ہے؟

چینی اساتذہ کی تعداد تین ہے اور ایک پاکستانی استاد ہیں۔ پاکستان سے اساتذہ آتے رہتے ہیں۔ کچھ عرصہ پڑھاتے ہیں پھر واپس چلے جاتے ہیں۔

سوال: آپ خود ایک اسکالر ہیں اور چینی ادب اور پاکستانی ادب سے واقف ہیں۔ آپ کو دونوں زبانوں کے لکھاریوں کے موضوعات میں کیا مماثلت یا فرق نظر آتا ہے؟

جواب یہ ایک دلچسپ سوال ہے۔ چینی ادب اور پاکستانی ادب کے موضوعات میں مماثلت بھی ہے اور فرق بھی۔ ادب کے موضوعات تو ملتے جلتے ہیں۔ ہر معاشرے میں کم وبیش یہ ایک جیسے ہوتے ہیں۔ بس معاشرتی روایت کے فرق کی وجہ سے موضوعات میں تھوڑا بہت فرق آجاتا ہے۔

میری ذاتی رائے میں چین اور پاکستان کے ادب میں فرق جدید ناول کے لحاظ سے ہے۔ چینی ناول میں کردار زیادہ پیچیدہ اور تفصیلی ہیں۔ اس میں مصنف اس کی تفصیل اور جزئیات کا ذکر کرتا ہے۔ کردار کا مزاج، طبیعت، مزاج، شکل، لباس اور دل میں کیا چل رہا ہے، کردار سے جڑی باریک سے باریک جزئیات کا تمام تر ذکر مصنف خود کرتا ہے۔ جبکہ پاکستان میں ناول میں مکالمہ زیادہ ہے۔ کردار اپنے تمام تر خیالات کا اظہار مکالمے سے کرتا ہے۔ جہاں تک موضوعات کا تعلق ہے تو چین میں مختلف مذاہب موجود ہیں۔ معاشرتی مسائل ہیں۔ گھریلو تنازعات ہیں۔

محبت کے معاملات ہیں۔ اردگرد کے ماحول سے تعلق یا جڑت کے حوالے سے ایشوز ہیں۔ تو چین میں لکھاری ان موضوعات سے جڑے مسائل پر لکھتا ہے اور یہ بتاتا ہے کہ ان کو کیسے حل کرنا ہے۔ پاکستان میں چونکہ مذہب کا عمل دخل زیادہ ہے تو یہ مصنف پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔ اس میں مذہب کے حوالے سے احساسات کا تذکرہ ہے۔ جیسے عمیرہ احمد کے ناول 'پیر کامل' اور 'حاصل لاحاصل' میں مذہبی معاملات کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ تو اس طرح ادب کہیں کھو جاتا ہے۔ وہ شاید اجنبی لگتا ہے۔ کیونکہ اس میں اخلاقیات کے حوالے سے اصلاح کا پہلو ہوتا ہے۔ بہرحال اس سے ہم پاکستانی معاشرے کو سمجھ سکتے ہیں۔

سوال: کیا شعبہ اردو کے تحت دونوں ممالک کے منتخب ادب کے تراجم کیے گئے ہیں۔ اردو زبان سے چینی زبان میں یا چینی سے اردو میں

جی ہاں۔ تراجم ہوتے رہتے ہیں۔ اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ ہمارے طلباء جب گریجویٹ ہوتے ہیں۔ تو ڈگری کے حصول کے لیے انہیں مقالہ لکھنا ہوتا ہے۔ اس مقالے کا ایک حصہ

روزنامہ
وطن
سرینگر

کیا آپ وہ اُستاد ہیں؟

تحریر
بے نظیر فیصل

میں اپنے قلب وروح کی گہرائی سے ان اساتذہ کی تعظیم تکریم وتعریف کرتا ہوں جو واقعی تدریس کے شوقین ہیں۔ وہ استاد جو دوسروں کے لیے تحریک بننا چاہتا ہے۔ وہ استاد جو ہر وقت اپنی ملازمت سے خوش ہوتا ہے۔ وہ استاد جسے اسکول کا ہر بچہ پسند کرتا ہے۔ وہ استاد جسے بچے ساری زندگی یاد رکھتے ہیں۔ کیا آپ وہ استاد ہیں؟

میرے مطابق ایک استاد کو تدریس سے لطف اندوز ہونا' اپنے طلباء کی زندگی میں انقلابی تبدیلی پیدا کرنا' مثبت سوچ کا حامل ہونا وغیرہ کئی ایسی صفات وعادات ہیں جو بحیثیت معلم واستاد ہر استاد میں ہونی چاہیے۔ درحقیقت، کئی ایسی عادات ہیں جو ایک معمولی استاد کو موثر استاد بناتی ہیں لیکن مندرجہ ذیل وہ عادات ہیں جو مجھے سب سے اہم لگتی ہیں اور بہت سی دیگر کردار کی خصوصیات کو بھی ان میں باندھا جا سکتا ہے۔

۱۔ تدریس سے لطف اندوز ہونا:

تدریس کا مطلب ایک بہت ہی لطف اندوز اور فائدہ مند کیریئر کا میدان ہوتا ہے (اگرچہ بعض اوقات مطالبہ اور تھکا دینے والا!)۔ آپ کو صرف اسی صورت میں استاد بننا چاہیے جب آپ بچوں سے محبت کرتے ہیں اور اپنے دل سے ان کی دیکھ بھال کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اگر آپ ان کے ساتھ تفریح نہیں کر رہے ہیں تو آپ بچوں سے تفریح کی توقع نہیں کر سکتے ہیں! اگر آپ صرف کسی نصابی کتاب سے ہدایات پڑھتے ہیں تو یہ غیر موثر ہے۔ اس کے بجائے، اپنے اسباق کو زیادہ سے زیادہ متعامل اور مشغول بنا کر زندہ کریں۔ تدریس کے لیے آپ کے شوق کو ہر دن چمکنے دیں۔ ہر تدریسی لمحے سے بھرپور لطف اندوز ہوں۔

۲۔ فرق پیدا کرنا:

ایک کہاوت ہے، بڑی طاقت کے ساتھ، بڑی ذمہ داری آتی ہے"۔ ایک استاد کی حیثیت سے، آپ کو اپنے پیشے کے ساتھ آنے والی بڑی ذمہ داری سے آگاہ ہونے اور اسے یاد رکھنے کی ضرورت ہے۔ آپ کا ایک مقصد یہ ہونا چاہیے کہ آپ طلباء کی زندگی میں فرق پیدا کریں۔ مگر کیسے؟ جب وہ آپ کے کلاس روم میں ہوں تو انہیں خاص اور محفوظ ہونے کا احساس دلائے۔ ان کی زندگی میں مثبت اثر بنیں۔ کیونکہ آپ کبھی نہیں جانتے کہ کسی خاص دن آپ کے کلاس روم میں داخل ہونے سے پہلے آپ کے طلباء پر کیا گزری ہیں یا وہ آپ کی کلاس کے بعد کن حالات میں گھر جا رہے ہیں۔ لہذا، صرف اس صورت میں کہ انہیں گھر سے کافی مدد نہیں مل رہی ہے، کم از کم آپ کے مشفق رویے سے ایک مثبت فرق پیدا ہوگا جو آپ انہیں فراہم کر سکتے ہیں۔

۳۔ مثبتیت پھیلانا:

ہر روز کلاس روم میں مثبت توانائی لائیں۔ آپ کے پاس ایک خوبصورت مسکراہٹ ہے لہذا اسے دن بھر زیادہ سے زیادہ بکھیرنا نہ بھولیں۔ میں جانتا ہوں کہ آپ کو اپنی ذاتی زندگی میں اپنے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے لیکن ایک بار جب آپ اپنی کلاس روم میں داخل ہو جاتے ہیں تو آپ کو دروازے میں قدم رکھنے سے پہلے یہ سب پیچھے چھوڑ دینا چاہیے۔ آپ کے طلباء آپ سے زیادہ مستحق ہیں کہ آپ ان پر اپنی مایوسی نکالیں۔ چاہے آپ کیسا ہی محسوس کر رہے ہوں، آپ کو کتنی نیند آئی ہے یا آپ کتنے مایوس ہیں، کبھی بھی اس کو ظاہر نہیں ہونے دیں گے۔ یہاں تک کہ اگر آپ کا دن برا گزر رہا ہے، طلباء کے سامنے اداکاری کا ماسک پہننا سیکھیں اور انہیں آپ کو پیپر ہو کے طور پر سوچنے دیں (کیا آپ کا دن بھی بنا دے گا) کوئی ایسا شخص نہیں جو ہمیشہ مثبت، خوش اور مسکراتا رہے۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ مثبت توانائی متعدی ہے اور اسے پھیلانا آپ پر منحصر ہے۔ دوسرے لوگوں کی منفیت آپ کو اپنے ساتھ نیچے نہ لانے دیں۔

۴۔ ذاتی ہونا:

یہ تفریحی حصہ ہے اور ایک موثر استاد ہونے کے لیے بالکل اہم ہے! اپنے طلباء اور ان کی دلچسپیوں کو جانیں تاکہ آپ ان سے جڑنے کے طریقے تلاش کر سکیں۔ انہیں اپنے بارے میں بتانا بھی نہ بھولیں! اس کے علاوہ، ان کے سیکھنے کے انداز کو جاننا ضروری ہے تاکہ آپ ان میں سے ہر ایک کو ایک فرد کے طور پر پورا کر سکیں۔ اس کے علاوہ، اپنے طلباء کے والدین کو بھی جاننے کی کوشش کریں۔ والدین سے بات کرنے کو ایک ذمہ داری کے طور پر نہیں دیکھا جانا چاہیے بلکہ ایک اعزاز کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ اسکول کے سال کے آغاز میں، اسے معلوم کریں کہ وہ (والدین) سال کے کسی بھی وقت کسی بھی چیز کے بارے میں آپ کے پاس آ سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، اپنے ساتھیوں کو ذاتی سطح پر بھی جاننے کی کوشش کریں۔ اگر آپ اسکول کے اندر اور باہر ایک مضبوط معاون نیٹ ورک تلاش کر سکتے ہیں تو آپ بہت زیادہ خوش ہوں گے۔

۵۔ پرعزم ہونا:

چاہے آپ سبق دے رہے ہوں، رپورٹ کارڈ لکھ رہے ہوں یا کسی ساتھی کو مدد کی پیشکش کر رہے ہوں۔ اپنا ۱۰۰ فیصد دیں۔ اپنی تدریس بخوبی انجام دیں کیونکہ آپ تدریس سے محبت کرتے ہیں نہ کہ اس لیے کہ آپ ایسا کرنے کے پابند محسوس کرتے ہیں۔ یہ خود کی نشوونما کے لیے کریں، دوسروں کو ترغیب دینے کے لیے ایسا کریں۔ ایسا کریں تاکہ آپ کے طلباء کو آپ کی تعلیم سے زیادہ سے زیادہ حاصل ہو۔ اپنے لیے، طلباء، والدین، اسکول اور ہر اس شخص کے لیے ۱۰۰ فیصد دیں جو آپ پر یقین رکھتا ہے۔ کبھی ہار نہ مانیں اور اپنی پوری کوشش کریں یہ سب کچھ آپ کر سکتے ہیں۔ (میں بہر حال بچوں کو یہی بتاتا ہوں!)

۶۔ منظم رہنا:

طلباء کے کام کی نشان دہی یا فائلنگ پر کبھی پیچھے نہ پڑیں۔ اس کے اوپر رہنے کی پوری کوشش کریں اور اپنے سر کاموں کا انبار نہ لگنے دیں! اپنے کام کی طویل دوڑ میں ایسا کرنا آپ کا بہت وقت بچائے گا۔ خود کو ایک منظم منصوبہ ساز معلم بنانا اور منصوبہ بندی کرنا بھی ضروری ہے کیونکہ آخری لمحے کے سبق کے منصوبوں کے موثر ہونے کا امکان بہت کم ہوتا ہے۔ آخر میں، ایک ڈائری کو ہاتھ میں رکھیں اور جیسے ہی آپ کے ذہن میں ایک متاثر خیال تشکیل پائے اپنے خیالات کو ڈائری میں قلم بند کریں' پھر ان خیالات کو عملی جامہ پہنانے کا منصوبہ بنائیں۔

۷۔ وہ کھلے ذہن کا ہونا:

ایک استاد کی حیثیت سے، ایسا وقت آنے والا ہے جہاں آپ کا رسمی یا غیر رسمی طور پر مشاہدہ کیا جائے گا (یہی وجہ ہے کہ آپ کو ہر وقت

۱۰۰ فیصد دیتے رہنا چاہیے)۔ آپ کے پرنسپل، اساتذہ، والدین اور یہاں تک کہ بچوں کی طرف سے آپ کا مسلسل جائزہ لیا جا رہا ہوگا اور تنقید کی جا رہی ہوگی۔ جب کوئی آپ کی تدریس پر تنقید کریں تو تلخی محسوس کرنے کے بجائے تعمیری تنقید کا سامنا کرتے وقت کھلے ذہن کا حامل بنیں اور ایک لائحہ عمل بنائیں و ثابت کریں کہ آپ ایک موثر استاد ہیں جو آپ بننا چاہتے ہیں۔ یاد رکھیں اس دنیا میں کوئی بھی شخص کامل نہیں ہے اور بہتری کی ہمیشہ گنجائش ہوتی ہے۔ بعض اوقات، دوسرے دیکھتے ہیں کہ آپ کیا دیکھنے میں ناکام رہتے ہیں۔

۸۔ معیارات طے کرنا:

اپنے طلبا اور اپنے لیے معیارات بنائیں۔ شروع سے ہی اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ (طلباء) جانتے ہیں کہ کیا قابل قبول ہے بمقابلہ کیا نہیں۔ مثال کے طور پر، طلباء کو یاد دلائیں کہ آپ (معلم) کس طرح کام مکمل کرنا چاہیں گے۔ کیا آپ وہ استاد ہیں جو چاہتے ہیں کہ آپ کے طلباء اپنی پوری کوشش کریں اور ان کے ہاتھ بہترین اور صاف ستھرا کام آئے؟ یا آپ وہ استاد ہیں جو کم

نقب زنی کے واقعات میں اضافہ
ناخوشگوار سماجی بدلاؤ کا نتیجہ یا کچھ اور؟

وادی میں پچھلے کچھ عرصے سے چوری اور نقب زنی کی وارداتوں میں تشویشناک اضافہ درج کیا جا رہا ہے جس کے نتیجہ میں جہاں مختلف علاقوں میں لاکھوں روپے مالیت کا مال، مویشی اور دیگر ساز و سامان اڑا لیا گیا ہے وہیں لوگوں کے اندر اس قدر تشویش پھیل چکی ہے کہ اب دن کے دوران بھی لوگ گھروں کو خالی چھوڑ کر باہر جانے سے خوف محسوس کر رہے ہیں۔ جنوبی کشمیر کے کولگام ضلع میں چند روز قبل ایک چور نے دن دہاڑے ایک گھر میں گھس کر وہاں موجود ایک عورت سے اس کے کچھ زیورات چھین لئے جس کے نتیجہ میں پورے علاقے میں سراسیمگی پھیل گئی۔ پولیس نے اس حوالے سے اگرچہ ایک کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہے تاہم ابھی تک مذکورہ چور کا کوئی سراغ نہیں ملا ہے۔ جنوبی کشمیر کے کولگام سمیت دیگر اضلاع میں متعدد مقامات پر پچھلے کچھ عرصے سے نقب زنی کی وارادات پیش آ رہی ہیں اور اس دوران گھروں کے اندر قیمتی ساز و سامان کو لوٹنے کے ساتھ ساتھ نقدی پر بھی ہاتھ صاف کیا گیا۔ متعدد واقعات میں مویشی تک نقب زنوں نے اڑا لئے اور اس طرح سے چوری کی ان وارداتوں کے نتیجہ میں لوگوں کے اندر زبردست تشویش اور سراسیمگی پھیلی ہوئی ہے۔ ایک زمانہ تھا جب ہماری وادی میں لوگوں کے پاس زیادہ پیسہ یا دھن دولت نہیں ہوا کرتا تھا مگر اُن ایام میں وادی کے اندر سماجی سطح پر بھی اور خاندانی سطح پر بھی اس قدر امن اور چین وسکون پایا جاتا تھا کہ لوگ اس علاقے کو زمین کی جنت کے نام سے پکارتے تھے۔ یہ وہ زمانہ تھا جب وادی کے اندر لوگ دکھ درد میں ایک دوسرے کا ساتھ دیا کرتے تھے اور اگر کسی گاؤں یا محلہ میں کوئی شخص غریب یا مفلوک الحال ہوتا تھا تو لوگ اس کی مدد کو آ جاتے تھے اور اس کو یا اسکے بال بچوں کو ہر طرح کی امداد بہم پہنچاتے تھے تاکہ اُسے مسائل و مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس زمانے میں لوگ اونچے اونچے اور پختہ محلات میں رہائش پذیر نہیں ہوا کرتے تھے بلکہ امیر سے امیر شخص بھی مٹی کے گھر میں امن وسکون اور چین کے ساتھ زندگی گزارا کرتا تھا۔ تاہم جب سے ہماری وادی میں آپسی بھائی چارے، ہمدردی اور انسانیت کے جذبے کی جگہ دھن دولت اور مفادات نے لی تب سے ہمارے سماج کے اندر ہر چیز تبدیل ہو چکی ہے اور تلخ حقیقت اب یہ ہے کہ ہمارے یہاں اب لوگوں کی عزت و وقار محض اور محض دھن دولت، گاڑیوں اور بنگلوں کے ساتھ منسلک ہے اور نتیجہ یہ ہے کہ ہم انسانی اقدار کو بھلاتے ہوئے ایک ایسے مقام پر پہنچ چکے ہیں جہاں ہمارے لئے یا اخذ کرنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن بن گیا ہے کہ سماج کے اندر آئے اس منفی بدلاؤ کو روکنے یا کسی حد تک کم کرنے کے لئے ہمیں کیا کرنا ہوگا۔ پوری وادی کے اندر اب کوئی علاقہ ایسا نہیں ہے جہاں لوگوں نے کنکریٹ عمارات تعمیر کر کے دیہی علاقوں کو بھی شہروں جیسا روپ نہ دیا ہو۔ ہمارے سماج کے اندر دیکھا دیکھی کے اس منفی جذبے کے نتیجہ میں لوگ اپنی زندگیوں کا مقصد بھول بیٹھے ہیں اور اب ہر کسی کو لگتا ہے کہ وہ جس قدر ہو سکے، پیسہ کمالے اور ایسا کرتے ہوئے اُسے اس بات کا کوئی خیال نہیں رہتا کہ اس کی جانب سے کمایا جانے والا پیسہ حلال ہے یا حرام۔ اس عمل کے دوران ہمارا سماجی تانا بانا بکھر گیا ہے اور ایک طرح کا معاشی اور اقتصادی عدم توازن پیدا ہو گیا ہے۔ اسی مالی عدم توازن کا نتیجہ ہے کہ جب لوگوں کو اپنا من چاہا معیار زندگی حاصل ہوتا ہوا دکھائی نہیں دیتا ہے تو وہ اس کے حصول کے لئے جائز و ناجائز کی تمیز کھو دیتے ہیں اور بعض دفعہ چوری اور نقب زنی جیسے اقدامات اٹھاتے ہیں۔ چوری کے بڑھتے ہوئے واقعات کی روکتھام کے لئے ضروری ہے کہ سماجی سطح پر اقدامات کئے جائیں اور جو لوگ بغیر محنت کے آسمان کی بلندیوں کو چھو لینا چاہتے ہیں اُن کو کاؤنسل کر کے زندگی کی حقیقتوں سے آشنا کیا جائے۔

پرورش کا ابتدائی مرحلہ اور والدین کی ذمہ داریاں

تحریر
سید تنویر احمد

بچوں کی تربیت والدین کی ایک اہم ذمہ داری ہے۔ ناقص تربیت اور اس میں کوتاہی سے آنے والی نئی نسل کا مستقبل تباہ و برباد ہو سکتا ہے، اس لیے والدین کو ان کی تربیت اور نگہداشت کے تئیں بہت ہی حساس اور سنجیدہ ہونے کی شدید ضرورت ہے۔ عموماً بچوں کی تربیت کے سلسلے میں والدین میں اس وقت فعالیت آتی ہے جب بچہ اپنی توتلی زبان سے بولنے کی ابتدا کرتا ہے۔ یاد رکھیں، یہ کوشش اس وقت سے ہی شروع ہو جانی چاہیے جب والدین رشتہ ازدواج میں منسلک ہونے جا رہے ہوتے ہیں۔ رشتہ ازدواج انسانی فطرت کی آسودگی کا ایک صالح طریقہ ہے۔ اس سے انسان کو جہاں ایک طرف نفسیاتی آسودگی حاصل ہوتی ہے وہیں نسلوں کو آگے بڑھانے کا ایک بہترین ذریعہ بھی میسر ہوتا ہے۔ اس سے نظام معاشرہ مستحکم ہوتا ہے اور نسل آگے بڑھتی ہے۔ بچے کی اچھی پرداخت و پرورش کر کے معاشرے کا ایک مثالی فرد بنانا والدین کی ذمہ داری ہے جس کے لیے ابتدائی ایام سے ہی نتیجہ خیز منصوبہ بندی ہونی چاہیے۔ اس منصوبہ بندی کا آغاز بچہ کا ماں کے پیٹ میں آنے سے پہلے ہی ہو جانا چاہیے۔ یعنی زوجین اول ملاقات کے وقت سے ہی ایک نیک، صالح اور معاشرے کا معیاری فرد بننے والا بچہ پیدا ہونے کی خواہش کے ساتھ جب باہم ملیں تو صاف ستھرے ہوں، خوش اسلوبی سے ملیں، مسنون دعائیں پڑھیں، اس کے نتیجے میں اللہ جو تحفہ اولاد کی شکل میں عطا کرے گا وہ یقیناً آپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنے گا۔ اس لیے لازمی ہے کہ والدین خود رشتہ ازدواج میں بندھنے سے پہلے ہی بچوں کی تربیت کے طور طریقے سیکھ لیں۔ یہ تربیت مختلف طریقوں سے حاصل کی جا سکتی ہے، لائبریریوں، بک اسٹالوں میں موجود کتابوں اور نیٹ و دیگر مستند ذرائع سے۔ ذریعہ کوئی بھی ہو لیکن معلومات لازمی طور پر لے لینی چاہیے۔

بچوں کی تربیت کے سلسلے میں یہ نکتہ بھی بہت اہم ہے کہ جب ماں حاملہ ہو جاتی ہیں تو اسی وقت سے پیٹ میں پل رہے بچے پر ماں کے افکار و خیالات کے اثرات پڑنے شروع ہو جاتے ہیں۔ ایک مخصوص مدت کے بعد بچہ خارجی ماحول سے متاثر ہونے لگتا ہے۔ اس پر متعدد تجربات ہوئے ہیں۔ ایک تجربہ میں کچھ حاملہ عورتوں کو دوران حمل ایک مخصوص قسم کی موسیقی سنائی گئی۔ ولادت کے بعد دیکھا گیا کہ بچہ اس مخصوص موسیقی سے اتنا مانوس ہو چکا تھا کہ جب اسے وہی مخصوص موسیقی سنائی جاتی تو بچہ آسودگی اور سکون محسوس کرتا اور جب کوئی دوسری موسیقی سنائی جاتی تو وہ بے چینی محسوس کرنے لگتا۔ یہ بات بہت مشہور ہے کہ اسرائیل میں حاملہ خواتین کو تناؤ سے محفوظ رکھنے کا خاص اہتمام کیا جاتا ہے۔ وہاں کی مائیں اپنے بچوں کی تربیت کا آغاز اس وقت سے ہی کر دیتی ہیں جب وہ جنین کی شکل میں ہوتا ہے۔ اس حالت میں ماؤں کو صاف ستھری فضا میں سانس لینے، خوش رہنے کے مواقع فراہم کئے جاتے ہیں۔ جب حمل کے تین ماہ گزر جاتے ہیں تو ماؤں کو ہر طرح کے ذہنی دباؤ سے دور رکھنے کے ساتھ اچھا لٹریچر پڑھنے کو دیا جاتا ہے اور انہیں آسان ریاضی (سمپل میتھمٹک پرابلم) حل کرنے کے لیے کہا جاتا ہے۔ اس میں حکمت یہ ہے کہ آج دنیا میں ترقی کرنے کے لیے ریاضی مشق بہت ضروری ہے۔ جب ماں ریاضی مشق کرتی ہیں تو ان کی یہ صلاحیت بچے میں منتقل ہوتی ہے اور وہ بچہ بڑا ہو کر عبقری شخصیت کا مالک بنتا ہے۔ آج کے دور میں اسرائیل بڑے بڑے سائنسداں پیدا کر رہا ہے۔ ظاہر ہے یہ جنین کی اچھی دیکھ ریکھ کا نتیجہ ہو سکتا ہے۔

اسلامی تعلیمات میں بھی حاملہ ماؤں کو جہری انداز میں تلاوت قرآن کی ترغیب دی گئی ہے۔ اس مدت میں مائیں صدقات و خیرات کا زیادہ سے زیادہ اہتمام کریں۔ خوشگوار ماحول میں رہیں، اچھی باتیں سنیں۔ نماز کی پابندی کریں۔ نماز سے بچے کی نشوونما پر مثبت اثرات پڑتے ہیں۔ بچہ ماں کے عمل اور اطراف کے خارجی ماحول کے اثرات قبول کرتا ہے۔ جب بچہ اپنی ماں سے قرآن کی تلاوت سنے گا تو اس کے اثرات اس پر پڑیں گے۔ وہ انہی چیزوں سے مانوس ہوگا جو ماں کے پیٹ میں سنا یا محسوس کیا ہوگا۔ ماؤں کو چاہیے کہ وہ تاریخ کی اہم شخصیتوں کی تربیت میں ان کے والدین کے طور طریقے اور ان کی گود میں پرورش پانے والی ہستیوں کے کمالات کا مطالعہ کریں۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ حمل کے دوران کچھ مائیں اپنا وقت موبائل پر لایعنی پروگرامس دیکھنے میں گزارتی ہیں۔ موبائل پر عریاں مناظر دیکھنے، غیر اخلاقی مضامین پڑھنے اور نازیبا حرکات وسکنات سے گریز کریں۔ آپ آنے والے ایک نئے مہمان کے استقبال کی تیاری میں ہیں، لہذا کوئی ایسا عمل ہرگز نہ کریں جو اس کی تربیت کو منفی سمت میں لے جانے کا موجب بنے۔ بچوں کی معیاری تربیت کے لیے مائیں ٹریننگ لیں۔ ان کی کونسلنگ ہونی چاہیے۔ گھر کے تمام افراد، خاص طور پر بزرگ خواتین کی ذمہ بڑھ جاتی ہے کہ وہ آنے والے نئے مہمان کی تیاری کے لیے بچے کی ماں کو ہر اعتبار سے چست و چوبند رکھنے کی سعی کریں۔ اس مدت میں زوجین کے باہمی تعلقات شیریں اور احترام پر مبنی ہونا زیادہ ضروری ہے۔ ان کے حمل کو تمام اہل خانہ بالخصوص شوہر خصوصی اہمیت دیں۔ خاندان کے لوگ یہ نہ سمجھیں کہ ایک نیا بچہ گھر میں آ رہا ہے بلکہ بچے کی شکل میں اللہ کی جانب سے ایک نعمت آپ کو مل رہی ہے۔ اس عزم کے ساتھ اس کی تربیت کیجئے کہ وہ بچہ بڑا ہو کر عظیم کارنامہ انجام دے اور نوع انسان کے لیے قیمتی سرمایہ بنے۔ غرض ابتدائی مرحلے کی تربیت پر خصوصی توجہ دے کر ایک نوزائیدہ کو مستقبل کا عبقری انسان بنایا جا سکتا ہے۔

نوٹ: مضمون نگار کی لکھی گئی آراء سے ادارہ کو کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ انکی اپنی ذاتی رائے ہے۔

باقیات

101

پر ریزرویشن بابا صاحب امبیڈکر کے اصول کے خلاف ہے۔ یہ آئین بنانے والوں کی پیٹھ میں چھرا گھونپنے کے مترادف ہے، یہ ایک ایسا گناہ ہے جس کی بھرپائی نہیں کی جا سکتی‘‘۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ کسانوں کیلئے ترقیاتی کام بی جے پی نے ہمیشہ ترجیحات میں رکھا ہے۔ انہوں نے مزید کہا اب کانگریس کے سارے جھوٹ پوری طرح کھل چکے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے جموں کشمیر کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ دفعہ 370 کی منسوخی کو پانچ سال ہو گئے آج دیکھو سیاحوں کا کتنا رش وہاں ہے اور کس طرح سے رات دیر گئے تک دکانیں کھلی ہوتی ہے اور سیاح گھوم رہے ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ کمال صرف ہم نے کر کے دیکھا کہ جس جگہ تشدد عام تھا وہ امن کا گہوارہ بنایا گیا۔ کانگریس حکومت میں کبھی بھی ملک کی ترقی نہیں ہوئی ہے کا دعویٰ کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ بی جے پی حکومت نے اقتدار سنبھالتے ہی ملک کو ترقی پر پہنچانے کیلئے کام کیا ہے اور اس کے نتائج ہمارے پاس ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ کسانوں کیلئے ترقیاتی کام، طلباء کیلئے نیٹ اور لڑکیوں اور خواتین کی تعلیم کے ساتھ ساتھ انہیں بااختیار بنانے کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھائیں گے۔

102

کہا ’’بی جے پی حکومت نے 4 فیصد مسلم کوٹہ ختم کر دیا ہے۔ اگر کانگریس اقتدار میں آتی ہے تو وہ ان تمام تحفظات کو واپس لے لے گی اور ایک بار پھر مسلم ریزرویشن لائے گی‘‘۔ انہوں نے لوگوں سے تاکید کی ہے کہ اس معاملے کو ختم کرنے کیلئے کانگریس کو حکومت سے دور رکھنا ضروری ہے۔ وزیر داخلہ امت شاہ نے پاکستان کے زیر قبضہ جموں وکشمیر پر سوالیہ نشان اٹھانے پر کانگریس پر تنقید کی اور کہا کہ اس کا ایک ایک انچ ہندوستان کا ہے اور کوئی طاقت اسے چھین نہیں سکتی۔ انہوں نے کہا ’’میں کانگریس اور انڈیا کے اتحاد کو بتانا چاہتا ہوں کہ PoJK ہندوستان کا ہے اور کوئی طاقت اسے چھین نہیں سکتی‘‘۔ وزیر داخلہ امت شاہ نے لوگوں سے بی جے پی امیدوار کو ووٹ دینے کی اپیل کی۔ انہوں نے اس بات کو یقینی بنانے پر زور دیا کہ مودی کی قیادت میں ریاست میں ’’ڈبل انجن والی حکومت‘‘ برسر اقتدار آئے۔ انہوں نے کہا کہ اگر آپ ڈبل انجن والی حکومت لاتے ہیں تو مودی جی ایک بار پھر وزیر اعظم بنیں گے۔ اس موقعہ پر مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے عدہ کیا کہ ان کی پارٹی بابرکت جگہوں کے فروغ اور تحفظ کو ترجیح دے گی۔ امیت شاہ نے اعلان کیا کہ ملک کی ہر ریاست اور ہر علاقہ میں ’’کمل‘‘ کا پھول شان سے کھلیں گا اور کہا کہ کورپشن سے لیس کانگریس سرکار نے ہمیشہ لوگوں کا استحصال کیا ہے اور اگر لوگ فلاح و بہبود چاہتے ہیں تو انہیں وزیر اعظم نریندر مودی کی سرکار کا ساتھ دینا ہوگا۔ دفعہ 370 کے خاتمے پر روشنی ڈالتے ہوئے امیت شاہ نے یہ بھی کہا کہ مودی نے دہشت گردی، نکسل ازم کو ختم کیا ہے اور ملک کو محفوظ بنایا ہے۔ مودی نے تین طلاق کو ہٹا دیا، لیکن کانگریس، بی آر ایس اور اے آئی ایم آئی ایم اسے واپس لانا چاہتے ہیں، انہوں نے کہا کہ پارٹیوں نے رام مندر کے تقدس کا بھی بائیکاٹ کیا۔ کانگریس پر نشانہ لگاتے ہوئے انہوں نے کہا ’’مجھے نہیں معلوم کہ کانگریس کو کیا ہوا ہے۔ پارلیمنٹ میں متفقہ طور پر ایک قرارداد منظور کی گئی کہ پاکستانی زیر انتظام کشمیر پاکستان ہندوستان کا حصہ ہے۔ بی جے پی کا موقف واضح ہے کہ پاکستانی زیر انتظام کشمیر کا ایک ایک انچ ہندوستان کا ہے اور یہ ہندوستان کے ساتھ رہے گا۔ لوگوں سے بی جے پی کو ووٹ دینے کی ترغیب دیتے ہوئے، شاہ نے کہا کہ جھارکھنڈ میں جے ایم ایم کی قیادت والا اتحاد بدعنوانی میں گھرا ہے۔

103

جی جی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امسال جنوری میں 9 5 اور فروری میں 5 5 کیس درج کئے گئے۔ نیشنل کرائم ریکارڈ بورڈ (این سی آر بی) کی تازہ ترین رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ جموں وکشمیر میں 2021 اور 22 سالوں میں بچوں کے خلاف جرائم میں 35 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ 2020 میں 606 کیسوں کے مقابلے میں، جموں و کشمیر میں سال 2022 میں پولیس کے ذریعے بچوں کے خلاف جرائم کے 920 کیس درج کیے گئے ہیں۔ 2021 میں، جموں کشمیر میں بچوں کے خلاف جرائم کے 5 4 8 واقعات درج ہوئے۔ 2019 میں 470 اور 2018 میں 473 ایسے کیس سامنے آئے جن میں بچوں کے خلاف جرائم کئے گئے تھے۔ ڈی جی رپورٹ کے مطابق سرینگر ضلع میں سب سے زیادہ 8 1 کیس سامنے آئے جبکہ جموں میں 39، ادھمپور میں 46، بارہمولہ میں 9 4 اننت ناگ میں 2 4، کٹھوعہ میں 8 3 اور راجوری میں 4 5 کیس سامنے آئیں۔ رپورٹ میں مزید اعداد و شمار بتاتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ریاسی میں 9 2، پونچھ میں 8 2، سامبا میں 4 2 کپوارہ میں 2 4، رام بن میں 6 3 کشتواڑ میں 7 2 اور پلوامہ میں 24 کیسوں کا اندراج کیا گیا۔ ان اعداد و شمار کے مطابق گاندربل میں 9، بانڈی پورہ میں 7، کولگام میں 5 1، بڈگام میں 4 2 اور ڈوڈہ میں 16 کیسوں کے علاوہ شوپیاں میں بچوں کے خلاف جرائم منظر عام پر آئے۔ مرکزی حکومت نے جنوری 2018 میں چائلڈ پروٹیکشن سروسز اسکیم (سابقہ انٹیگریٹیڈ چائلڈ پروٹیکشن اسکیم) کو جموں وکشمیر تک توسیع دی۔ چائلڈ پروٹیکشن سروسز اسکیم کا مقصد کمزور بچوں بشمول وہ لوگ جن کے ساتھ بدسلوکی کی جاتی ہیں، کیلئے ایک محفوظ، حفاظتی ماحول فراہم کرنا ہے۔ اگست 2019 میں دفعہ 370 کی تنسیخ کے ساتھ، جموں کشمیر پاسکو ایکٹ کو منسوخ کر دیا گیا اور پاسکو (ترمیمی) ایکٹ، 2019 سے اس کی جگہ لایا گیا۔ جموں کشمیر میں بچوں کے ساتھ بدسلوکی اور استحصال کے جرائم میں کوئی کمی نہیں آئی جس کے متاثرین پر دیرپا اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔

104

ہوئے بتایا کہ ضلع کے بیہامہ علاقے میں دوران شب ہولناک آگ دو شاپنگ کمپلیکس سے نمودار ہوئی جس نے دیکھتے ہی دیکھتے اپنے متصل ایک درجن کے قریب دکانوں کو اپنی لپیٹ میں لیا۔ معلوم ہوا ہے کہ رات کے دوران آگ کی واردات میں دکانوں میں موجود سارا ساز و سامان راکھ کی ڈھیر میں تبدیل ہو گیا تھا جبکہ دکاندارو ں کو آگ لگنے کی خبر صبح معلوم ہوئی۔ نمائندے نے عینی شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے جمعرات اور جمعے کی درمیانی رات کو بیہامہ میں ایک شاپنگ کمپلیکس سے آگ نمودار ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ جونہی شاپنگ کمپلیکس میں آگ نمودار ہوئی تو مقامی لوگوں نے محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی کو مطلع کیا جنہوں نے موقعہ پر پہنچ کر مقامی لوگوں کے ساتھ آگ بجھانے کیلئے کارروائی شروع کردی تاہم جب تک آگ پر قابو پالیا گیا تب تک دونوں شاپنگ کمپلیکس جل کر خاکستر ہو گئے تھے اور ان میں موجود ایک درجن کے قریب دکانیں جا کر خاکستر ہوئی اور ان میں موجود لاکھوں روپے مالیت کا سامان راکھ کی ڈھیر میں تبدیل ہو گیا۔ آگ سے متاثرہ ایک دکاندار نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ آگ لگنے کے اس واقعہ میں میری دکان بھی خاکستر ہوئی اور دکان میں موجود تمام ساز و سامان راکھ میں تبدیل ہو گیا۔ ادھر محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ انہیں آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی آگ بجھانے کیلئے ٹینڈر بھیجے گئے اور کافی محنت و مشقت کے بعد آگ پر قابو پایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی کہ آگ سے قریب 12 دکانوں کو نقصان پہنچ گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ آگ کیسے لگی اس کی جانچ کی جا رہی ہے۔

105

کرتی ہے‘‘۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے سنگھ کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ وہ لوگوں کو مذہبی بنیادوں پر الگ کرنے یا تقسیم کرنے میں کبھی یقین نہیں رکھتا ہے۔ اپنے آر ایس ایس کے پس منظر کا ذکر کرتے ہوئے، بی جے پی کے رہنما نے کہا ’’مجھے یہ کہنے میں بھی کوئی ہچکچاہٹ نہیں ہوئی کہ میں راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کا سویم سیوک ہوں۔ میں پورے یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ سنگھ ہندوؤں کو مسلمانوں سے الگ کرنے میں یقین نہیں رکھتا‘‘۔ ہمارے نزدیک سیاست قوم سازی سے متعلق ہے اور اس کا مقصد محض حکومتیں بنانا نہیں ہے۔ کچھ ایسے بھی ہیں جن کی سیاست کا رخ محض کسی بھی طریقے سے حکومت بنانے کی طرف ہے۔ تاہم، ہم ان میں شامل نہیں ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملک، جو کانگریس کی قیادت والی یو پی اے کے تحت اپنے جی ڈی پی کے لحاظ سے 11 ویں نمبر پر تھا، اب پانچویں سب سے بڑی معیشت ہے اور آنے والے سالوں میں تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کے لیے تیار ہے۔ راجناتھ سنگھ نے کہا ’’سال 2004 اور 2014 کے درمیان، جب کانگریس کی قیادت والی یو پی اے اقتدار میں تھی، ہم عالمی معیشتوں میں 11 ویں نمبر پر تھے۔ تاہم، نریندر مودی کے پی ایم کے طور پر ملک کی باگ ڈور سنبھالنے کے بعد سے آٹھ سالوں کے اندر، ہماری معیشت 11 ویں سے 5 ویں نمبر پر آ گئی۔ اور یہ کہا جا رہا ہے کہ ہماری معیشت دنیا کی تیسری سب سے بڑی ہو جائے گی، اگر یہ اپنی موجودہ رفتار سے ترقی کرتی رہی‘‘۔ انہوں نے کہا ’’لوگوں کو یہ بھی یقین دلاتے ہوئے کہ ملک کی سرحدیں محفوظ ہیں‘‘۔ انہوں نے کہا ’’میں اپوزیشن لیڈروں سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ ہماری مسلح افواج کی بہادری پر سوال کرنا یا شک کرنا بند کریں۔ سرحد یا قومی سلامتی کی بات ہو تو تمام فریقوں کو اپنے اختلافات سے اوپر اٹھ کر ایک آواز میں بات کرنی چاہیے۔ ہمیں ایک ساتھ کھڑا ہونا چاہیے چاہے کوئی بھی اقتدار میں ہو‘‘۔

106

ترسیلی لائن کو چھو گیا جس کے نتیجے میں وہ بے ہوش وہاں سے گر پڑا جس کے بعد اگر چہ اسے نزدیک اسپتال منتقل کیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ ڈرائیور کی نعش طبی لوازمات کی ادائیگی کیلئے تحویل میں لینے کے بعد آخری رسومات کی ادائیگی کیلئے لواحقین کے سپرد کر دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ ادھر راجوری ضلع میں دو فوجیوں کی گاڑی سڑک سے پھسل جانے سے زخمی ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق فوج کی ایک گاڑی قومی شاہراہ پر پرسب گرڈ اسٹیشن دھمائی پی پولیس اسٹیشن راجوری کے قریب حادثہ پیش آیا جس میں کینٹین کا سامان لے جانے والی ایک گاڑی سڑک سے پھسل گئی۔ ان کا کہنا تھا کہ حادثے میں دو افراد زخمی ہوئے جن میں سے ایک کی حالت نازک ہے جنہیں علاج کیلئے اسپتال لے جایا گیا ہے۔ ادھر ریاسی میں ایک دوشیزہ کی عدم شناخت نعش برآمد کر لی گئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ نامعلوم خاتون کی لاش ملی ہے جس کی عمر تقریباً 25 سال ہے ڈیم ٹاپ، این ایچ پی سی سلال ڈیم کے قریب دریائے چناب ریاسی سے ملی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایس ڈی آر ایف کی ٹیم نے چناب ندی سے لاش برآمد کی اور لاش کو شناخت کیلئے ضلع اسپتال ریاسی منتقل کیا گیا۔

107

درجنوں مکانات کے چھت اڑا جانے اور درخت اکھڑ آنے کی وجہ سے بجلی کا نظام درہم برہم ہو کر رہ گیا۔ اسی دوران بارشوں کے نتیجے میں گرمی کی لہر میں کمی ریکارڈ کی گئی جس کے ساتھ ہی لوگوں نے راحت کی سانس لی۔ ادھر محکمہ موسمیات کے مطابق اگلے چوبیس گھنٹوں کے دوران وادی کشمیر میں مزید بارشیں ہونے کے امکانات ظاہر کرتے ہوئے 13 مئی تک موسم خراب رہے گا۔ سی این آئی کے مطابق شدید ترین گرمی کے بعد جمعہ کے بعد دوپہر موسمی صورتحال میں اچانک تبدیلی آئی اور شہر سرینگر سمیت وادی کے شمال و جنوب میں طوفان باد باراں کی وجہ سے شمال و جنوب میں میوہ جات مکمل طور پر تباہ و برباد ہو کر رہ گئے جبکہ سبزیوں کی کیاری دھان کی پنیر، اور دوسری فصلیں مکمل طور پر تباہ و برباد ہو کر رہ گئیں۔ سٹی رپورٹر کے مطابق شہر سرینگر میں بعد دوپہر موسمی صورتحال میں تبدیلی آئی جس دوران ہواؤں کے ساتھ رم جھم بارشیں بھی ہوئی۔ موسمی صورتحال میں تبدیلی کے بیچ وادی کے شمال و جنوب میں کئی مقامات پر تیز آندھی سے سبزیوں کی کیاری، سرسوں اور دوسری فصلیں مکمل طور پر تباہ و برباد ہو کر رہ گئیں۔ ادھر شمالی کشمیر کے درجنوں علاقوں میں اس وقت خوف و دہشت پھیل گیا جب تیز آندھی، بادل پھٹنے اور بجلی کڑکنے کی واقعات رونما ہونے کے بعد لوگ گھروں میں سہم کر رہ گئے۔ سٹی رپورٹر کے مطابق جمعہ کے بعد دوپہر موسمی صورتحال میں اچانک تبدیلی آنے کے تیز آندھی شروع ہوئی اور آسمان میں کالے بادل چھا گئے جس کے بعد بارشیں ہوئی۔ ادھر جنوبی کشمیر سے بھی نمائندے نے اطلاع فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ درجنوں علاقوں میں تیز ہواؤں اور کئی مقامات پر زبردست ژالہ باری کے نتیجے میں کھڑی فصلوں اور سیب کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا ہے۔ وقفے وقفے سے بارشیں ہونے کے باعث باغ مالکان اور کسان خون کے آنسوں رونے پر مجبور ہو گئے ہیں اور ان کی سال بھر کی آمدنی کے ذرائع مکمل طور پر تباہ و برباد ہو گئے ہیں۔ ادھر نمائندے نے بتایا کہ جنوبی ضلع شوپیان، پلوامہ، اننت ناگ اور کولگام کے بیشتر علاقوں میں کے درجنوں علاقوں میں اس وقت خوف و دہشت کی لہر پھیل گئی جب اچانک تیز آندھی اور بارشوں کا سلسلہ شروع ہوا۔ معلوم ہوا ہے کہ تیز آندھی کی وجہ سے کھڑی فصلوں کو شدید نقصان پہنچ گیا ہے جبکہ درجنوں علاقوں میں بجلی پول اور درخت اکھاڑ آئے جس کے نتیجے میں بجلی کا نظام مکمل طور پر ٹھپ ہو کر رہ گیا۔ تیز آندھی کے نتیجے میں درجنوں درخت اکھڑ آئے جس کے نتیجے میں سڑکوں پر ٹریفک کی نقل و حمل بھی بند ہوئی جبکہ کئی مقامات پر مکانوں کو بھی شدید نقصان پہنچ گیا ہے۔ ادھر محکمہ موسمیات نے 11 مئی کو کئی جگہوں پر گرج چمک اور تیز ہواؤں کے ساتھ ہلکی بارش یا برف کے ساتھ جزوی سے عام طور پر ابر آلود موسم کی توقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ 12 مئی کو، عام طور پر ابر آلود موسم کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش اور برف باری زیادہ تر مقامات پر گرج چمک اور چند مقامات پر تیز ہواؤں کے ساتھ متوقع ہے۔ درجہ حرارت کے حوالے سے محکمہ موسمیات نے بتایا کہ سرینگر میں گزشتہ رات 11.6 ڈگری کے مقابلے میں کم سے کم 13.8 ڈگری سیلشس ریکارڈ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ قاضی گنڈ میں گزشتہ رات 10.0 ڈگری کے مقابلے میں کم از کم 10.4 ڈگری، اسی طرح سے کرناگ میں کم از کم درجہ حرارت 11.4 ڈگری سینٹی گریڈ کے مقابلے 10.8 ڈگری سینٹی گریڈ اور کپوارہ میں گزشتہ رات 8.8 ڈگری کے مقابلے میں کم از کم 9.5 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ سیاحتی مقام پہلگام میں گزشتہ رات 6.6 ڈگری کے مقابلے میں کم سے کم 7.1 ڈگری سیلشس ریکارڈ اور شہرہ آفاق گلمرگ میں گزشتہ رات 8.6 ڈگری سینٹی گریڈ کے مقابلے میں کم سے کم 8.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ جموں میں گزشتہ رات 26.5 کے مقابلے میں 25.0 ڈگری سیلشس کا کم درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا جبکہ بانہال میں کم سے کم درجہ حرارت 14.2 ڈگری سینٹی گریڈ، بٹوت میں 16.5 ڈگری سینٹی گریڈ اور بھدرواہ میں 14.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔

108

اور علاقے کے تسلط کے طور پر احتیاط سے کام لیا گیا ہے۔ آئی جی پی نے کہا کہ ہموار پولنگ اور ووٹروں کی بڑی شرکت کو یقینی بنانے کیلئے تمام انتظامات کو حتمی شکل دے دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو بھی لازمی حفاظتی انتظامات کی ضرورت تھی، ان کا خیال رکھا گیا ہے۔ آئی جی پی نے کہا کہ پولیس نے مرکزی فورسز کے ساتھ مل کر بین الاضلاع چیک پوائنٹس کو اپ گریڈ کیا ہے اور علاقے کے تسلط کو مزید تقویت دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم کشمیر میں انتخابات کے تینوں مراحل کے دوران پر امن ماحول کو یقینی بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سیکورٹی کی تعیناتی الیکشن کمیشن آف انڈیا کے مقررہ فارمیٹ کے مطابق کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا ’’ہم الیکشن کمیشن آف انڈیا کے رہنما خطوط پر عمل کر رہے ہیں اور اس بات کو یقینی بنا رہے ہیں کہ حفاظتی انتظامات فول پروف ہوں‘‘۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے دنوں میں امن دشمن عناصر کی سرکوبی کو یقینی بنانے کیلئے چھاپہ مار کارروائیوں اور علاقے پر تسلط کو مزید تیز کیا جائے گا۔ خیال رہے کہ سرینگر لوک سبھا حلقہ انتخاب سوموار یعنی 13 مئی کو ہوگا، اس کے بعد شمالی کشمیر اور جنوبی کشمیر کی نشستوں پر بالترتیب 19 مئی اور 25 مئی کو انتخابات ہوں گے۔

109

کے قومی جنرل سکریٹری اور جموں کشمیر و لداخ انچارج ترون چگھ نے کہا کہ ملک کا ہر بچہ کشمیر کے لیے اپنی جان دے سکتا ہے۔ چگ نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات ملک کیلئے بہت اہم انتخابات ہیں۔ ایک طرف راہل گاندھی کی قیادت میں ہندوستانی اتحاد ہے جس نے 12 لاکھ کروڑ روپے کا گھپلہ کیا ہے۔ دوسری طرف وزیر اعظم نریندر مودی ہیں، جو 23 سالوں سے ریاست اور مرکزی حکومت کو بغیر کسی داغ اور بدعنوانی کے الزامات کے چلا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف راہل گاندھی ہیں جو چھٹیاں گزارنے بیرون ملک جاتے ہیں اور دوسری طرف وزیر اعظم نریندر مودی ہیں، جو بغیر کسی چھٹی کے مسلسل 23 سال سے ملک کی خدمت کر رہے ہیں۔ ہندوستان کے عوام کا ہر ووٹ شری نریندر مودی جی کو مسلسل تیسری بار وزیر اعظم بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ کامیاب وزیر اعظم نریندر مودی نے اس ملک کو محفوظ اور خوشحال بنایا ہے اور دنیا میں ہندوستان کی عزت میں اضافہ کیا ہے۔ رام مندر بنانے کا فیصلہ، دفعہ 370 کو ہٹانا، تین طلاق کو ہٹانا۔ اودھوٹھاکرے اس پارٹی کی حمایت کر رہے ہیں جو تین طلاق کو واپس لانا چاہتی ہے اور اس ملک کو شریعت کی بنیاد پر چلانا چاہتی ہے۔

110

اتحاد کے حق میں ووٹ دینے کے لیے پر جوش تقریریں کیں۔ اپنے پر جوش خطاب میں اے این سی کے سینئر نائب صدر مظفر شاہ نے جموں وکشمیر کے لوگوں کے 5 اگست 2019 کو کیے گئے فیصلے کو مسترد کرنے کے عزم کا اعادہ کیا، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عوام اپنے ووٹوں کے ذریعہ اپنے اختلاف کا اظہار کریں گے اور سپریم کورٹ کے سامنے جموں وکشمیر کی منفرد خصوصی حیثیت کی بحالی کے لیے وکالت کریں گے۔ شاہ نے کشمیر کے لوگوں کو جموں، لداخ اور کرگل میں اپنے ہم منصبوں کی طرف سے دکھائے جانے والے جوش و خروش کا مظاہرہ کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے پورے خطے میں انڈیا الائنس کے امیدواروں کی کامیابی کو یقینی بنا کر ان کے حقوق کے تحفظ اور اپنی شناخت کو دوبارہ حاصل کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ اپنی پارٹی اور پیپلز کانفرنس کو نشانہ بناتے ہوئے، شاہ نے بی جے پی کے ساتھ ان کی صف بندی پر تنقید کی اور ان پر لوگوں کے حقوق کے تحفظ میں ناکام ہونے کا الزام لگایا۔ اس نے جموں وکشمیر میں ایک انچ زمین یا ملازمت کے حقوق کی حفاظت کرنے میں ان کی نااہلی کو اجاگر کرتے ہوئے ان کی ساکھ کو چیلنج کیا۔ شاہ نے خطے میں تشدد کی سنگین حقیقت کی طرف توجہ دلاتے ہوئے، ان حالات کے ذمہ داروں پر زور دیا کہ وہ دوسروں پر تنقید کرنے سے پہلے تنازعات کو جاری رکھنے میں اپنے کردار کو تسلیم کریں۔ مقررین میں اے این سی کے نائب صدر محمد لطیف خان سمیت اہم شخصیات شامل تھیں۔ شمیر صوبے کے صوبائی صدر راہی ریاض احمد، عبدالغنی خان، کانگریس کے نائب صدر، حاجی محمد یوسف، کانگریس کے ضلع صدر، شوپیان؛ عبدالرشید پنڈت، شوپیاں سی پی آئی (ایم) کے ضلعی صدر؛ جے کے پی ایم کے کنوینر امتیاز عالم۔ اور جے کے پی ایم کے اقلیتی صدر اشوک کر بہلو بھی اس موقع پر موجود تھے۔

111

نہیں ملنے والی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے سرمایہ داروں کے 16 لاکھ کروڑ روپے کے قرضے معاف کیے، انہیں 500 ایکڑ زمین فراہم کی لیکن کسانوں کے قرضے معاف نہیں کیے گئے۔ بے روزگاروں کو پکوڑے تلنے کا مشورہ دیا۔ راہل گاندھی نے کہا کہ کشمیر سے کنیا کماری اور منی پور سے مہاراشٹر تک کا سفر کرنے کے بعد انہوں نے لوگوں کے مسائل کو سمجھا اور اس کے مطابق منشور تیار کیا۔ اگر مخلوط حکومت بنتی ہے تو کانپور سمیت ملک کے دیگر شہر اپنی صنعتی شکل میں بحال کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا، ’’کانپور کو کبھی مشرق کا مانچسٹر کہا جاتا تھا، لیکن آج یہاں کی صنعتوں کی حالت خراب ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مودی حکومت نے اڈانی کے لیے غلط جی ایس ٹی نافذ کر کے کانپور جیسے شہروں کے ہاتھ اور گلے کاٹ دیے ہیں۔ نوٹ بندی اور جی ایس ٹی نے ملک کی چھوٹی اور درمیانی صنعتوں کو بہت زیادہ نقصان پہنچایا۔ سولر پاور، ونڈ پاور سب اڈانی کو دیا گیا اور آپ کو تالی بجانے کو دیا گیا۔ کووڈ وبائی مرض کے دوران بی جے پی ویکسین بنانے والی کمپنیوں سے پیسے لے رہی تھی اور عوام سے تالیاں بجوا رہی تھی۔ گاندھی نے کہا کہ جس دن وزیر اعظم مودی نے عوامی پلیٹ فارم سے اڈانی - امبانی کا نام لیا، اسی دن انہوں نے اپنی شکست تسلیم کر لی۔ انہوں نے کہا، ’’ہمیں میڈ ان چائنا کا مقابلہ کرنا ہے۔ ہندوستان میں کئی شہر ایسے ہیں جو میڈ ان چائنا کا مقابلہ کر سکتے ہیں لیکن اس کے لیے نریندر مودی کی ہتھکڑیاں توڑنی ہوں گی۔ مخلوط حکومت آنے پر ہم جی ایس ٹی کو تبدیل کریں گے، ایک ٹیکس ہوگا، کم ٹیکس ہوگا۔ ٹیکس کا تعین مزدوروں اور کسانوں کے مفادات کو مد نظر رکھتے ہوئے کیا جائے گا۔ گاندھی نے کہا کہ ایودھیا میں رام مندر کی پرتشٹھا کے پروگرام میں بڑے صنعت کار اور بالی ووڈ کی مشہور شخصیات آئیں لیکن کسی دلت، مزدور یا کسان کا چہرہ نظر نہیں آیا۔ یہاں تک کہ قبائلی نژاد صدر کو بھی پروگرام میں شرکت سے روک دیا گیا۔ بعد میں جب انہوں نے یہ معاملہ اٹھایا تو انہیں کچھ دن پہلے مندر آنے کو کہا گیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت آنے پر مہالکشمی اسکیم کے تحت خواتین کو سالانہ ایک لاکھ روپے دیے جائیں گے، جب کہ نوجوانوں کو کسی بھی سرکاری یا غیر سرکاری ادارے میں ایک سال تک اپرنٹس شپ کے طور پر ملازمت ملے گی۔ سرکاری اداروں میں ٹھیکیداری کا نظام ختم کیا جائے گا۔

112

مہم جاری رکھتے ہوئے پہلگام ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے آج قریب 15 ہوٹلوں کو مسمار کیا ہے۔ یہ کارروائی پولیس، محکمہ ریونیو اور پہلگام اتھارٹی نے مشترکہ طور پر انجام دی ہے۔ وی او آئی نمائندے امان ملک نے بتایا کہ اتھارٹی نے لدرو پہلگام میں جمعے کے روز کمرشل ڈھانچوں کے خلاف اپنی مہم جاری رکھی۔ انہوں نے بتایا کہ لدرو میں زیر تعمیر 15 ہوٹلوں کو انہدائی ٹیم نے مسمار کیا کیوں کہ یہ بھی ہوٹل غیر قانونی طریقے سے تعمیر کئے جا رہے تھے۔ اس ضمن میں سی ای او پہلگام ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے بتایا کہ پہلگام ایک قدرتی خوبصورتی سے مالا مال علاقہ ہے جہاں پر اگر تعمیراتی سرگرمیاں جاری رہیں گی تو اس کی خوبصورتی ختم ہو جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ اگر کسی کو کوئی بھی تعمیراتی کام انجام دینا ہوگا تو اس کو چاہئے کہ باضابطہ طور پر محکمہ سے اجازت نامہ حاصل کر کے یہ کام انجام دے بصورت دیگر اس طرح کی کارروائیاں آئندہ بھی جاری رہیں گی۔

113

کرنا ہے۔ کمیٹی کے بورڈ کے رکن ڈاکٹر یاسر بن سلیمان شوشو کا اس حوالے سے کہنا تھا کہ منعقد کی جانے والی ورکشاپس کے ذریعے کارکنوں کو مکہ شہر کے اندر اور عازمین کی آمد کے پوائنٹس پر تعینات کرنا ہے تاکہ وہ عازمین حج کا بہترین استقبال کرتے ہوئے انہیں آب زم زم کی بوتلیں تقسیم کریں۔

از نیابت کچواری
عنوان: چھٹی آمدہ از دفتر جناب بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر خانصاحب زیر نمبر BDO/KSB/42 مورخہ 24/04/2024 بغرض نسبت اجرائی فوتیدگی سرٹیفکیٹ در سلسلہ وفات جلال الدین کالس شوہر مصرہ بانو ساکنہ موضع کچواری تحصیل خانصاحب ضلع بڈگام

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت رپورٹ چوکیدار علاقہ و نمبردار دہ کے علاوہ دیگر فیلڈ عملہ سے عیاں ہے کہ جلال الدین کالس شوہر مصرہ بانو ساکنہ موضع کچواری مورخہ 24/02/2003 کو گھر پر فوت ہو چکا ہے۔ جسکی نسبت ایک بیان حلفی بھی مصرہ بانو نے شامل مثل رکھا ہے۔ اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص مذکورہ کو فوتیگی سرٹفکیٹ ہذا اجراء کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گذرنے معیاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کچواری

از نیابت کچواری
عنوان: چھٹی آمدہ از دفتر جناب بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر خانصاحب زیر نمبر BDO/KSB/877 مورخہ 18/03/2024 بغرض نسبت اجرائی فوتیدگی سرٹیفکیٹ در سلسلہ وفات غلام قادر خان ولد گلہ خان (والد غلام محمد خان) ساکنہ موضع کچواری تحصیل خانصاحب ضلع بڈگام

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت رپورٹ چوکیدار علاقہ و نمبردار دہ کے علاوہ دیگر فیلڈ عملہ سے عیاں ہے کہ غلام قادر خان ولد گلہ خان (والد غلام محمد خان) ساکنہ موضع کچواری مورخہ 01/04/2008 کو فوت ہو چکا ہے۔ جسکی نسبت غلام محمد خان پسر غلام قادر نے ایک بیان حلفی بھی بطور ثبوت شامل مثل رکھا ہے۔ اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص مذکورہ کو فوتیگی سرٹفکیٹ ہذا اجراء کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گذرنے معیاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کچواری

از نیابت سرکل صورہ تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب خالدہ بیوہ خورشید احمد بابا ساکنہ بژھ پورہ سرینگر نسبت اجرائی وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اس کا شوہر متوفی خورشید احمد بابا ساکنہ بژھ پورہ مورخہ 16/04/2024 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارثان جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ متوفی کنبہ بذیل ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ
خالدہ	۴۸	بیوہ	گھریلو کام
محمد منیب	۲۰	پسر	تعلیم یافتہ غیر شادی شدہ
خوبیہ خورشید	۱۷	دختر	زیر تعلیم
محمد خطیب اللہ	۱۵	پسر	زیر تعلیم

مندرجہ بالا متوفی مذکور کے وارثان جائز ہیں اور کوئی بھی وارث جائز نہیں ہے۔ لہٰذا قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے۔ ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر دفتر ھذا میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار صورہ

از نیابت سرکل صورہ تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب عادل شاہ ولد بشیر احمد شاہ ساکنہ بژھ پورہ سرینگر نسبت اجرائی وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد متوفی بشیر احمد شاہ ساکنہ بژھ پورہ مورخہ 11/03/2024 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارثان جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ متوفی کنبہ بذیل ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ
مسعودالنساء	۷۴	بیوہ	گھریلو کام پنشن یافتہ
عادل شاہ	۴۴	پسر	پرائیوٹ ملازم شادی شدہ
عامر شاہ	۴۴	پسر	سرکاری ملازم -----
فوزیہ بشیر شاہ	۳۵	دختر	پرائیوٹ ملازم -----

مندرجہ بالا متوفی مذکور کے وارثان جائز ہیں اور کوئی بھی وارث جائز نہیں ہے۔ لہٰذا قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے۔ ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر دفتر ھذا میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار صورہ

The Urdu Daily
WATTAN
روزنامہ وطن

ملک وملت اسلامیہ کو الجھائے رکھنے کی ایک اور کوشش

تحریر
عمیر کوٹی ندوی

بی جے پی کے دہلی پردیش کے ترجمان اور سپریم کورٹ کے وکیل اشونی کمار اپادھیائے کی طرف سے کثرت ازدواج اور نکاح حلالہ پر پوری طرح سے پابندی عائد کرنے کے لئے داخل کردہ مفاد عامہ کی عرضی سمیت اس تعلق سے داخل کردہ چار درخواستوں کی سماعت کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت، وزارت قانون وانصاف، خواتین وبچوں کی فلاح وبہبود کی وزارت اور تمام فریقوں سے جواب طلب کیا ہے۔ سپریم کورٹ نے نکاح متعہ اور نکاح مسیار (مخصوص مدت کے لئے شادی کا معاہدہ) پر بھی مرکزی حکومت کو نوٹس جاری کیا ہے۔ اس معاملے پر سماعت کرتے ہوئے چیف جسٹس دیپک مشرا، جسٹس اے ایم کھانولکر اور جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ کی بنچ نے مرکزی حکومت کی نمائندگی کرنے والے اٹارنی جنرل سے اس معاملے میں عدالت کا تعاون کرنے کے لئے بھی کہا ہے۔ زیر بحث معاملہ میں جن لوگوں نے مفاد عامہ کی عرضی داخل کی ہے ان میں بی جے پی کے دہلی پردیش کے ترجمان اشونی کمار اپادھیائے کے علاوہ ثمینہ، نفیسہ خان، معلم محسن بن حسین کے نام شامل ہیں۔ مفاد عامہ کی درخواست میں تعدد ازدواج، نکاح حلالہ، نکاح متعہ اور نکاح مسیار کو غیر آئینی قرار دیے جانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ مسلم پرسنل لاء (شریعت) درخواست ایکٹ، 1937 کی دفعہ 2 کے لیے آئین کے آرٹیکل 21، 15، 14 اور 25 کی خلاف ورزی کرنے والا قرار دیا جائے۔ تعزیرات ہند کے 1860 کے التزام تمام ہندوستانی شہریوں پر یکساں طور سے لاگو ہوں۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ طلاق ثلاثہ تعزیرات ہند کی دفعہ 498 اے کے تحت ایک ظلم ہے۔ نکاح حلالہ تعزیرات ہند کی دفعہ 375 کے تحت عصمت دری اور تعدد ازدواج تعزیرات ہند کی دفعہ 494 کے تحت ایک جرم ہے۔ سپریم کورٹ نے تعدد ازدواج اور حلالہ کے خلاف دائر مفاد عامہ کی عرضیوں پر سماعت کرتے ہوئے اس معاملے کو وسیع تر آئینی بنچ کو بھیج دیا ہے جو معاملے کی تفصیلی سماعت کے بعد یہ فیصلہ کرے گی کہ آیا تعدد ازدواج اور حلالہ بھی طلاق ثلاثہ (طلاق بدعت) کی طرح غیر قانونی ہیں۔

اس موقع پر یہ بات ذہن میں رہنی چاہئے کہ اس سے قبل گزشتہ برس طلاق ثلاثہ کے معاملہ کی سماعت بھی سپریم کورٹ کی آئینی بنچ نے کی تھی۔ پانچ رکنی اس آئینی بنچ کی صدارت اس وقت کے چیف جسٹس جگدیش سنگھ کیہر نے کی تھی۔ اس میں چیف جسٹس جگدیش سنگھ کیہر کے علاوہ جسٹس کورین جوزف، جسٹس روہنگٹن ایف نریمن، جسٹس اودے امیش للت اور جسٹس عبدالنذیر شامل تھے۔ طلاق ثلاثہ کے معاملہ کی سماعت کے آغاز میں ہی چیف جسٹس نے کہہ دیا تھا کہ عدالت اس معاملے پر سماعت کرے گی کہ طلاق بدعت اسلام کا اصل حصہ ہے یا نہیں؟

اسی طرح آئینی بنچ نے یہ بھی واضح کر دیا تھا کہ وہ طلاق بدعت کی آئینی موزونیت پر ہی سماعت کرے گی، تعدد ازدواج پر فی الوقت غور نہیں کیا جائے گا۔ اس معاملہ کی سماعت کے بعد آئینی بنچ نے اپنا فیصلہ سنایا تھا۔ اس فیصلہ کے بعد مرکزی حکومت نے قانون سازی کی طرف قدم بڑھایا اور مسلم خواتین (شادی کے حقوق کا تحفظ) بل 2017 "The Muslim Women (Protection of Rights on Marriage) Bill, 2017" کے عنوان سے ایک ایسا بل تیار کیا گیا جس سے ماہرین قانون بھی اتفاق نہیں کرتے۔ اس بل کے تعلق سے واضح الفاظ میں کہا گیا کہ یہ بل نہ صرف اسلام اور مسلمانوں کے خلاف ہے بلکہ یہ ملک کے دستور اور سپریم کورٹ کے مذکورہ فیصلہ کے بھی خلاف ہے۔ سر دست یہ بل لوک سبھا سے پاس ہو کر راجیہ سبھا میں ہے۔ مسئلہ ملک گیر سطح پر زیر بحث ہے اور مسلمانان ہند اپنی تشویش اور عدم اتفاق کا اظہار کر رہے ہیں، وہ اسے راست طور پر شریعت اسلامیہ میں مداخلت تصور کر رہے ہیں۔

مسلم خواتین جن کے بارے میں حکمراں طبقہ نے یہ غلط فہمی پیدا کرنے کی کوشش کی تھی کہ وہ اس بل کے ساتھ ہیں اور حکمراں طبقہ ان کا مسیحا ہے وہ بھی کھل کر کے اس کی مخالفت کر رہی ہیں اور بلند آواز سے کہہ رہی ہیں کہ وہ اسلام کے ساتھ ہیں اور اسلام کے دائرہ میں رہ کر مطمئن ومحفوظ ہیں۔ یہی نہیں، ملک کے سنجیدہ اور ہوش مند شہری بھی اس پر اپنی ناپسندیدگی اور عدم اتفاق کا اظہار کر رہے ہیں۔ اس کی خامیوں اور خلاف آئین ہونے کی بات کر رہے ہیں اور اسے واپس لینے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ ان سب سے ماوراء حکمراں طبقہ اپنی بات پر اڑا ہوا ہے اور اپنی راہ پر گامزن ہے۔ اس وقت اس کی گہری دلچسپی ملک اور ملک کے شہریوں کے مسائل کو حل کرنے اور ان وعدوں کو پورا کرنے میں نہیں ہے جن کے ذریعہ اس نے ملک کے عوام کا ووٹ حاصل کیا تھا بلکہ اس کی اصل دلچسپی تو اسلام کو نشانہ بنانے اور مسلمانوں کے شیرازے کو منتشر کرنے میں ہے۔ حکمراں طبقہ کے سبرامنیم سوامی جیسے لیڈروں نے تو بہت پہلے کہہ دیا تھا کہ وہ فقہی اختلافات کی بنیاد پر مسلمانوں میں تفریق پیدا کرنے کی کوشش کریں گے اور اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔ اس وقت سے اس وقت تک یہی ہو رہا ہے۔ طلاق ثلاثہ میں بھی مفاد عامہ کا سہارا لیا گیا اور اس معاملہ میں بھی اس کا سہارا لیا گیا۔ حالانکہ دستور میں یہ گنجائش اس لئے تو نہیں تھی۔ بی جے پی کے دہلی پردیش کے ترجمان اور سپریم کورٹ کے وکیل اشونی کمار اپادھیائے کی ہی اگر بات کی جائے جنہوں نے اس بار مفاد عامہ کی عرضی داخل کی ہے اور ان کی عرضی کی وجہ سے اس وقت مذکورہ معاملہ سپریم کورٹ کے زیر سماعت آیا ہے۔ اس سے پہلے خود سپریم کورٹ نے مفاد عامہ کے معاملہ میں ان کی سرزنش کی تھی۔ 16 دسمبر 2016 کی خبر ہے کہ اشونی کمار اپادھیائے کے ذریعہ مفاد عامہ کی ایک عرضی داخل کرنے پر سپریم کورٹ نے اپنی ناراضگی کا اظہار کیا تھا۔ مفاد عامہ کی بار بار عرضی داخل کرنے پر سپریم کورٹ نے کہا تھا کہ عدالت کوئی سیاسی میدان نہیں ہے۔ سپریم کورٹ نے ان سے کہا تھا کہ کیا آپ سپریم کورٹ میں بی جے پی کے لئے مہم چلا رہے ہیں۔

جواب تو ایک ہی ہے!

عالم نقوی

وقت کے سوال خواہ کتنے ہی مختلف کیوں نہ ہوں جواب تو بس ایک ہی ہے: ظلم کا خاتمہ اور انصاف کی بحالی! لیکن یہ ہو تو کیونکر ہو؟ قیادت اور رہنمائی کی باگ ڈور جن کے ہاتھوں میں ہونی چاہیے اُن کی اکثریت ٹگ ٹگ دیدم دم نہ کشیدم کا مصداق بنی ہوئی ہے اور اقلیت، یا تو بے حس اور بے خبر ہے یا پھر جتنے منھ اُتنی باتیں! عملی کام اور کمترین پیمانے ہی پر سہی عملی رہنمائی، برائے نام ہے۔ ایسے میں یا تو رویش کمار، ابھیسار شرما، اپوروانند جھا اور رام پنیانی جیسے مٹھی بھر لوگ نظر آتے ہیں یا پھر حال ہی میں دلتوں نے کسی منظم قیادت اور کسی طاقتور لیڈر کے بغیر وہ کر دکھایا ہے جس کی کوئی دوسری نظیر ہمیں تو کہیں نظر نہیں آتی۔ سبھی محروم، مظلوم اور مقہور طبقوں کا سماجی اتحاد، مستقبل میں بھی اس کارنامے کو دوہرا سکتا ہے بشرطیکہ ہم خود غرض اور مفاد پرست قیادت کی ایک نہ سنیں۔ سبھی مشکل اور ہوش رُبا سوالوں کا جواب یہ ہے کہ ہر پریشانی اور مصیبت اپنے ساتھ، ایک نہیں، بہت سی آسانیاں اور راحتیں بھی ساتھ لاتی ہے کہ۔ اِنّ مع العُسر یُسراً۔ فَاِنّ مع العُسر یُسراً۔ کے یہی معنی ہیں جو ہم اس سے پہلے بھی اپنے بیدار قارئین کے گوش گزار کر چکے ہیں۔ فرقہ وارانہ، نسلی ومسلکی فسادات ہوں یا ہولوکاسٹ، پوگروم اور نسل کشی، مستضعفین فی الارض کے لیے کوئی نئی بات نہیں۔ معلوم دنیا کی تاریخ میں بہت دور نہ بھی جائیں تو صرف پچھلے ڈیڑھ دو سو برس کی تاریخ میں عبرت کے بے شمار نمونے ہمارے سامنے موجود ہیں۔ اٹھارہ سو ستاون اور انیس سو بیس کے آس پاس، انیس سو سینتالیس اور اُس کے اطراف، پھر انیس سو نوے سے دونوں طرف متصل برسوں میں غیر منقسم ہندستان، ترک امپائر، وسطی اور مغربی ایشیا نیز یورپ کے بلقان اور قفقاز علاقوں میں جو کچھ ہو چکا ہے اُس کی تفصیلات کسی صیغہ راز میں نہیں تاریخ کے اوراق پر اظہر من الشمس ہیں۔ غزہ، بوسنیا، افغانستان، عراق، شام اور یمن، میانمار اور کشمیر جنت نظیر میں لکھی جانے والی ظلم ودہشت کی داستانیں کون نہیں جانتا! کیا آنے والے برسوں میں خدانخواستہ وطن عزیز میں بھی یہی تاریخیں پھر سے دوہرائی جانے والی ہیں؟ اگر مستقبل قریب اس کا جواب اثبات میں لے کر آنے والا ہے تو بھی مایوسی کفر ہے۔ خود غزہ اور عراق، سیریا اور یمن اس کا ثبوت ہیں! کرۂ ارض سے ہر ذی حیات کا خاتمہ اور پہاڑوں کا چٹیل میدان بن جانا تو قیامت میں طے ہے لیکن اُس سے پہلے ایک بار اس زمین کا عدل وقسط سے بھرنا بھی مقدر ہے۔ سوال یہ ہے کہ ہم ظلم کے خاتمے اور انصاف کے قیام کے لیے کیا کر رہے ہیں؟ پوری دنیا اور پورا ملک تو درکنار ہم میں سے کوئی بھی صرف اپنی بستی اپنے محلے اور اپنے خاندان کو بھی پوری طرح تبدیل کر دینے پر قادر نہیں۔ ہم صرف اور صرف اپنی ذات پر قدرت رکھتے ہیں۔ لہٰذا ہر پل، ہر لمحہ، ہر گھڑی ہماری صرف ایک ہی ذمہ داری ہے اور وہ یہ کہ ہم خود کو جھوٹ، ظلم اور بدعنوانی (کرپشن) سے پاک بنانے کی کوشش کرتے رہیں۔ ہم ٹرمپوں، مودیوں، یوگیوں اور یاہوؤں سے زمین کو پاک کرنے کی طاقت نہیں رکھتے لیکن ہم اپنے آپ کو اور اپنے کردار کو مودی، یوگی، ٹرمپ اور یاہو کی ذات اور کردار کا نمونہ بننے سے باز رکھنے کی طاقت بہر حال رکھتے ہیں! لہٰذا حالات کا ماتم کرنے، رونے اور کڑھنے کے بجائے ہمیں بس خود کو بدلنے میں ہمہ دم مصروف رکھنا چاہیے۔ ہمارا کام اسی کوشش میں مصروف رہنا اور اپنے زیر اثر افراد کو بھی اسی کوشش میں مصروف رکھنا ہے۔ اور بس۔ نتیجہ صرف اُس خالق مالک اور پالنہار کے اختیار میں ہے جو سب جانتا بھی ہے اور سب کے کیے کا ریکارڈ بھی رکھتا ہے اور جو وقت آنے پر سبھی فرعونوں، نمرودوں، قارونوں، اور یزیدوں کو اُس برے انجام سے ہمکنار کرنے کی قدرت بھی رکھتا ہے جو وقت کے سبھی جھوٹوں، غاصبوں، منافقوں اور ظالموں کا مقدر ہے! انشا اللہ۔ تو آیئے ہم سب مل کر عہد کریں کہ ہم خود کبھی جھوٹ نہیں بولیں گے۔ ہم جانتے بوجھتے ہوئے سچ کو نہیں چھپائیں گے۔ نہ ہم خود کسی پر ظلم کریں گے نہ حتی المقدور کسی پر ظلم ہونے دیں گے۔ نہ ہم بدعنوانی میں ملوث ہوں گے نہ کرپٹ لوگوں کی تائید اور حمایت کریں گے۔ اگر ہم صرف اپنے آپ کو جھوٹ بولنے اور ظلم کرنے سے روک لیں تو یاد رکھیے کل ہمارا ہے،

واقعۂ معراج اور اس کے مشاہدات

تحریر
عبدالرشید طلحہ نعمانی

یوں تو چشم فلک نے چمنستان دہر میں ہزاروں سانحات کا مشاہدہ کیا، چرخ نادرہ کار نے سیکڑوں دفعہ انسانیت کی بزم آرائی کی، عالم رنگ وبو میں بیسیوں عظیم الشان، تاریخ ساز اور انقلاب آفریں واقعات رونما ہوئے اور تا قیامت ہوتے رہیں گے؛ مگر سفر معراج کے مانند کوئی سفر، معجزۂ معراج کے مثل کوئی معجزہ اور واقعہ معراج کی طرح کوئی واقعہ نہ کبھی پیش آیا اور نہ پیش آسکتا ہے۔

اس حیرت انگیز واقعہ کی کچھ تفصیلات اور اس اہم ترین سفر کے بعض مشاہدات کا سبق آموزی اور عبرت پذیری کے لیے اختصار کے ساتھ یہاں ذکر کیا جارہا ہے۔ حضرت قتادہ رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ (تابعی) حضرت انس ابن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور وہ حضرت مالک ابن صعصعہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسراء اور معراج کی رات کے احوال وواردات کی تفصیل صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے بیان کرتے ہوئے فرمایا: "اس رات میں حطیم میں لیٹا ہوا تھا اور بعض موقعوں پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجرہ" میں لیٹنے کا ذکر فرمایا۔ کہ اچانک ایک آنے والا (فرشتہ) میرے پاس آیا اور اس نے (میرے جسم کے) یہاں سے یہاں تک کے حصہ کو چاک کیا۔ یعنی میرا سینہ چاک کر کے میرے دل کو نکالا، اس کے بعد میرے سامنے سونے کا ایک طشت لایا گیا جو ایمان سے بھرا ہوا تھا اور اس میں میرے دل کو دھویا گیا، پھر دل میں (اللہ کی عظمت ومحبت یا علم وایمان کی دولت) بھری گئی اور پھر دل کو سینہ میں اس کی جگہ رکھ دیا گیا۔ اس کے بعد سواری کا ایک جانور لایا گیا جو خچر سے نیچا اور گدھے سے اونچا تھا، یہ جانور سفید رنگ کا تھا اور اس کا نام براق تھا (اس کی تیز رفتاری کا یہ عالم تھا کہ) جہاں تک اس کی نظر جاتی تھی وہاں اس کا ایک قدم پڑتا تھا، مجھے اس پر سوار کیا گیا، اور جبرائیل علیہ السلام مجھے لے کر چلے یہاں تک کہ میں آسمان دنیا (یعنی پہلے آسمان) پر پہنچا، جبرائیل علیہ السلام نے دروازہ کھولنے کے لیئے کہا تو (دربان فرشتوں کی طرف سے) پوچھا گیا کہ کون ہے؟ جبرائیل علیہ السلام نے کہا: میں جبرائیل ہوں پھر پوچھا گیا: اور تمہارے ساتھ کون ہے؟ جبرائیل علیہ السلام نے جواب دیا! محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اس کے بعد سوال کیا گیا! ان کو بلانے کے لئے کسی کو بھیجا گیا تھا (یا از خود آئے ہیں) جبرائیل علیہ السلام نے جواب دیا بلائے ہوئے آئے ہیں۔ تب ان فرشتوں نے کہا: ہم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خوش آمدید کہتے ہیں، آنے والے کو آنا مبارک ہو۔ اس کے بعد آسمان کا دروازہ کھولا گیا اور جب میں آسمان میں داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت آدم علیہ السلام میرے سامنے کھڑے ہیں، جبرائیل علیہ السلام نے کہا: یہ تمہارے باپ (یعنی جد اعلیٰ) آدم ہیں ان کو سلام کرو۔ میں نے حضرت آدم علیہ السلام کو سلام کیا، انہوں نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا! میں نیک بخت بیٹے اور پیغمبر صالح کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ اس کے بعد جبرائیل علیہ السلام مجھ کو لے کر دوسرے آسمان پر آئے، انہوں نے دروازہ کھولنے کے لئے کہا تو پھر وہی سوال ہوا کہ کون ہے؟ جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا: میں ہوں۔ پھر پوچھا گیا: تمہارے ساتھ کون ہے؟ انہوں نے کہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ پھر سوال کیا گیا: ان کو بلانے کے لئے کسی کو بھیجا گیا تھا؟ جبرائیل علیہ السلام نے کہا ہاں! تب دربان فرشتوں نے کہا: ہم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ آنے والے کو آنا مبارک ہو۔ اس کے بعد آسمان کا دروازہ کھولا گیا اور جب میں آسمان میں داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت یحییٰ اور عیسیٰ علیہ السلام کھڑے ہیں جو ایک دوسرے کے خالہ زاد بھائی تھے۔

جبرائیل علیہ السلام نے کہا: یہ یحییٰ ہیں اور یہ عیسیٰ ہیں ان کو سلام کرو۔ میں نے دونوں کو سلام کیا اور دونوں نے میرے سلام کا جواب دے کر کہا: نیک بخت بھائی اور پیغمبر صالح کو ہم خوش آمدید کہتے ہیں اس کے بعد جبرائیل علیہ السلام مجھ کو لے کر اوپر چلے اور تیسرے آسمان پر آئے انہوں نے دروازہ کھولنے کے لئے کہا تو وہی سوال وجواب ہوا، اس کے بعد آسمان کا دروازہ کھولا گیا اور جب میں تیسرے آسمان میں داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت یوسف علیہ السلام سامنے کھڑے ہیں، جبرائیل علیہ السلام نے کہا: یہ یوسف ہیں، ان کو سلام کرو میں نے ان کو سلام کیا اور انہوں نے میرے سلام کا جواب دے کر کہا: میں نیک بھائی اور پیغمبر صالح کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ اس کے بعد جبرائیل علیہ السلام مجھ کو لے کر اوپر چلے اور چوتھے آسمان پر آئے، وہاں بھی سوال وجواب کے بعد حضرت ادریس علیہ السلام سے ملاقات ہوئی، جبرائیل علیہ السلام نے کہا: یہ ادریس ہیں، ان کو سلام کرو میں نے ان کو سلام کیا، اور انہوں نے میرے سلام کا جواب دے کر کہا: میں نیک بخت بھائی اور پیغمبر صالح کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ اس کے بعد جبرائیل علیہ السلام مجھ کو لے کر اوپر چلے اور پانچویں آسمان پر آئے، وہاں بھی فرشتوں سے گفتگو کے بعد دروازہ کھولا گیا، جہاں حضرت ہارون علیہ السلام تشریف فرما تھے، جبرائیل علیہ السلام نے کہا: یہ ہارون ہیں، ان کو سلام کرو میں نے ان کو سلام کیا اور انہوں نے میرے سلام کا جواب دے کر کہا: میں نیک بھائی اور پیغمبر صالح کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ اس کے بعد جبرائیل علیہ السلام مجھ کو لے کر اوپر چلے اور چھٹے آسمان پر آئے، یہاں بھی فرشتوں کا وہی مکالمہ ہوا۔ اس کے بعد آسمان کا دروازہ کھولا گیا اور جب میں چھٹے آسمان میں داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام میرے سامنے کھڑے ہیں، جبرائیل علیہ السلام نے کہا: یہ موسیٰ ہیں، ان کو سلام کرو میں نے ان کو سلام کیا اور انہوں نے میرے سلام کا جواب دے کر کہا: میں نیک بھائی اور پیغمبر صالح کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ اس کے بعد جب میں آگے بڑھا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام رونے لگے، پوچھا گیا: آپ کیوں روتے ہیں؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا: ایک نوجوان جس کو میرے بعد رسول بنا کر دنیا میں بھیجا گیا اس کی امت کے لوگ میرے امت کے لوگوں سے کہیں زیادہ جنت میں داخل ہوں گے۔ بہر حال (اس چھٹے آسمان سے گزر کر) جبرائیل علیہ السلام مجھ کو لئے اوپر چلے اور ساتویں آسمان پر آئے، انہوں نے آسمان کا دروازہ کھولنے کے لئے کہا تو پوچھا گیا کہ کون ہے؟ جبرائیل علیہ السلام نے کہا: میں جبرائیل ہوں۔ پھر پوچھا گیا تمہارے ساتھ کون ہے؟ انہوں نے کہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ پھر سوال کیا گیا: ان کو بلانے کے لئے کسی کو بھیجا گیا تھا؟ جبرائیل علیہ السلام نے کہا ہاں! تب ان فرشتوں نے کہا ہم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خوش آمدید کہتے ہیں، آنے والے کو آنا مبارک ہو۔ اس کے بعد آسمان کا دروازہ کھولا گیا اور جب میں ساتویں آسمان میں داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام سامنے کھڑے ہیں، جبرائیل نے کہا: یہ تمہارے باپ (مورث اعلیٰ) ابراہیم علیہ السلام ہیں، ان کو سلام کرو میں نے ان کو سلام کیا اور انہوں نے میرے سلام کا جواب دے کر کہا: میں نیک بخت بیٹے اور پیغمبر صالح کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ اس کے بعد سدرۃ المنتہیٰ تک پہنچایا گیا، میں نے دیکھا کہ اس کے پھل یعنی بیر، مقام ہجر کے (بڑے بڑے) مٹکوں کے برابر تھے اور اس کے پتے ہاتھی کے کانوں کے برابر تھے، جبرائیل علیہ السلام نے (وہاں پہنچ کر) کہا: یہ سدرۃ المنتہیٰ ہے! میں نے وہاں چار نہریں بھی دیکھیں، دو نہریں تو باطن کی تھیں اور دو نہریں ظاہر کی تھیں، میں نے پوچھا: جبرائیل! یہ دو طرح کی نہریں کیسی ہیں؟ جبرائیل علیہ السلام نے بتایا: یہ باطن کی دو نہریں جنت کی ہیں اور یہ ظاہر کی دو نہریں نیل اور فرات ہیں، پھر مجھ کو بیت المعمور دکھلایا گیا اور اس کے بعد ایک پیالہ شراب کا، ایک پیالہ دودھ کا اور ایک پیالہ شہد کا میرے سامنے لایا گیا (اور مجھے اختیار دیا گیا کہ ان تینوں میں سے جس چیز کا پیالہ پسند ہو لے لوں) چنانچہ میں نے دودھ کا پیالہ لے لیا، جبرائیل علیہ السلام نے (یہ دیکھ کر کہ میں نے دودھ کا پیالہ کو اختیار کیا) کہا: دودھ فطرت ہے اور یقیناً تم اور تمہاری امت کے لوگ اسی فطرت پر (قائم وعامل) رہیں گے (اور جہاں تک شراب کا معاملہ ہے تو وہ ام الخبائث اور شر وفساد کی جڑ ہے) اس کے بعد وہ مقام آیا جہاں مجھ پر (ایک دن اور ایک رات کی) پچاس نمازیں فرض کی گئیں۔ پھر (جب ملاء اعلیٰ کا میرا سفر تمام ہوا اور درگاہ رب العزت سے) میں واپس ہوا تو ساتویں آسمان پر حضرت ابراہیم علیہ السلام سے رخصت ہو کر چھٹے آسمان پر، حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا (اور ان سے رخصت ہونے لگا) تو انہوں نے پوچھا: تمہیں کس عبادت کا حکم دیا گیا ہے؟ میں نے ان کو بتایا کہ (ہر شب وروز میں) پچاس نمازوں کا حکم دیا گیا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے (یہ سن کر) کہا تمہاری امت (نسبتاً کمزور قویٰ رکھنے کے سبب یا کسل وسستی کے سبب) رات دن میں پچاس نمازیں ادا نہیں کر سکے گی، اللہ کی قسم، میں تم سے پہلے لوگوں کو آزما چکا ہوں (کہ عبادت الٰہی کے راستہ میں مشقت وتعب برداشت کرنا ان کی طبیعتوں پر کس قدر بار تھا) اور بنی اسرائیل کی اصلاح ودرستی کی سخت ترین کوشش کر چکا ہوں (لیکن وہ اصلاح پذیر نہ ہوئے باوجودیکہ ان کے قویٰ تمہاری امت کے لوگوں سے زیادہ مضبوط تھے، تو پھر تمہاری امت کے لوگ اتنی زیادہ نمازوں کی مشقت کیسے برداشت کر سکیں گے لہٰذا تم اپنے پروردگار کے پاس جاؤ اور اپنی امت کے حق میں تخفیف اور آسانی کی درخواست کرو۔ چنانچہ میں (اپنے پروردگار کی بارگاہ میں) دوبارہ حاضر ہوا اور میرے پروردگار نے میرے عرض کرنے پر (دس نمازیں کم کر دیں، میں پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا (اور ان کو بتایا کہ دس نمازیں کم کر کے چالیس نمازیں رہنے دی گئی ہیں) لیکن انہوں نے پھر وہی کہا جو پہلے کہا تھا (کہ میں پہلے لوگوں کو آزما چکا ہوں، تمہاری امت کے لوگ چالیس نمازیں بھی ادا نہیں کر سکیں گے، اب پھر بارگاہ رب العزت میں جا کر مزید تخفیف کی درخواست کرو (چنانچہ میں پھر بارگاہ الٰہی میں حاضر ہوا اور (چالیس میں سے) دس نمازیں کم کر دی گئیں، میں پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا تو انہوں نے پھر وہی کہا جو پہلے کہا تھا، چنانچہ میں بارگاہ الٰہی میں حاضر ہوا اور (تیس میں سے) دس نمازیں کم کر دی گئیں، میں پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا تو انہوں نے پھر وہی کہا جو پہلے کہا تھا، چنانچہ میں بارگاہ الٰہی میں حاضر ہوا اور مزید پانچ نمازوں کی تخفیف کر کے مجھ کو ہر شب وروز میں پانچ نمازیں پڑھنے کا حکم دیا گیا، پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا تو انہوں نے پوچھا کہ اب تمہیں کیا حکم ملا ہے؟ میں نے ان کو بتایا کہ اب مجھے رات دن میں پانچ نمازیں پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا: حقیقت یہ ہے کہ تمہاری امت کے اکثر لوگ (پوری پابندی اور تسلسل کے ساتھ) دن رات میں پانچ نمازیں بھی نہیں پڑھ پائیں گے، حقیقت یہ ہے کہ میں تم سے پہلے لوگوں کو آزما چکا ہوں اور بنی اسرائیل کی اصلاح ودرستی کی سخت کوشش کر کے دیکھ چکا ہوں (وہ تو اس سے بھی کہیں کم عبادت الٰہی پر عامل نہیں رہ سکے تھے) لہٰذا تم پھر پروردگار کے پاس جاؤ اور اپنی امت کے لئے (پانچ نمازوں میں بھی) تخفیف کی درخواست کرو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (کہ اس موقع پر میں حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا) کہ میں بار بار اپنے پروردگار سے تخفیف کی درخواست کر چکا ہوں، اور مجھ کو شرم آتی ہے (اگرچہ امت کی طرف سے پانچ نمازوں کی بھی پابند نہ ہو سکنے کا گمان ہے مگر مزید تخفیف کی درخواست کرنا اب میرے لئے ممکن نہیں ہے) میں اپنے پروردگار کے اس حکم کو (برضاء ورغبت) قبول کرتا ہوں (اور اپنا اور اپنی امت کا معاملہ اس کے سپرد کرتا ہوں کہ وہ اپنی توفیق ومدد سے امت کے لوگوں کو ان پانچ نمازوں کی ادائیگی کا پابند بنائے)۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے اس گفتگو کے بعد) جب میں وہاں سے رخصت ہوا تو (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) یہ ندائے غیبی آئی: میں نے (پہلے تو) اپنے فرض کو جاری کیا اور پھر (اپنے پیارے رسول کے طفیل میں اپنے بندوں کے حق میں تخفیف کر دی (مطلب یہ کہ اب میرے بندوں کو نمازیں تو پانچ ہی پڑھنی پڑیں گی لیکن ان کو ثواب پچاس نمازوں کا ملے گا۔" (بخاری ومسلم)

:1 حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ معراج کے لیے تشریف لے گئے تو وہاں آپ کا ایک نبی اور کئی نبیوں کے پاس سے گزر ہوا، ان میں سے کسی نبی کے ساتھ ان کی پوری امت تھی، کسی کے ساتھ ایک جماعت تھی، کسی کے ساتھ کوئی نہ تھا، یہاں تک کہ آپ کا گزر ایک بڑے گروہ سے ہوا، تو آپ ﷺ نے پوچھا یہ کون ہیں؟ کہا گیا: یہ موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم ہے، آپ اپنے سر کو بلند کیجئے اور دیکھیے: تو یکایک میں نے ایک بہت بڑا گروہ دیکھا جس نے آسمان کے کناروں کو اس جانب سے اس جانب تک گھیر رکھا تھا، مجھ سے کہا گیا کہ یہ آپ کی امت ہے اور اس کے سوا آپ کی امت میں ستر ہزار اور ہیں جو جنت میں بغیر حساب کے داخل ہوں گے، پھر آپ ﷺ گھر میں تشریف لے گئے اور لوگ آپ سے اس کی بابت نہیں پوچھ سکے اور نہ ہی آپ نے ان کے سامنے اس کی تفسیر بیان کی، چنانچہ ان میں سے بعض صحابہ نے کہا: شاید وہ ہم ہی لوگ ہوں اور بعض نے کہا: شاید ہماری وہ اولاد ہیں جو فطرت اسلام پر پیدا ہوئیں۔ لوگ گفتگو کر ہی رہے تھے کہ نبی اکرم ﷺ باہر نکل آئے اور فرمایا: 'یہ وہ لوگ ہوں گے جو نہ بدن پر داغ لگواتے ہیں اور نہ جھاڑ پھونک اور منتر کرواتے ہیں اور نہ ہی بدفالی لیتے ہیں، وہ صرف اپنے رب پر توکل واعتماد کرتے ہیں'، اسی اثناء میں عکاشہ بن محصن رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر عرض کیا: اللہ کے رسول! کیا میں بھی انہیں میں سے ہوں؟ آپ نے فرمایا: 'ہاں'، (تم بھی انہی میں سے ہو) پھر ایک دوسرے شخص نے کھڑے ہو کر عرض کیا: کیا میں بھی انہیں میں سے ہوں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: 'عکاشہ نے تم پر سبقت حاصل کر لی'۔ (جامع ترمذی: رقم الحدیث(2446

:2 حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں نے جنت میں جھانک کر دیکھا تو وہاں رہنے والے اکثر غریب لوگ تھے اور میں نے جہنم میں جھانک کر دیکھا (شب معراج میں) تو وہاں عورتیں تھیں۔ (رواہ البخاری: رقم الحدیث(6546

:3 سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" جب مجھے معراج کرائی گئی تو میرا گزر ایک ایسی قوم پر ہوا جن کے ناخن تانبے کے تھے جو اپنے چہروں اور سینوں کو چھیل رہے تھے۔ میں نے پوچھا: اے جبرائیل! یہ کون لوگ ہیں،

بنگلورآج پنجاب کے خلاف ایک اہم کامیابی کا خواہاں

دھرم شالہ// یہاں جمعرات کو انڈین پریمیر لیگ میں بقا کی جنگ لڑتے ہوئے ایک پھر سے کامیابی کی ڈگر پر واپسی کرنے والی رائل چیلنجرز بنگلورو اپنی مسلسل چوتھی فتح کے لیے کوشاں ہوگا جب وہ ایک غیر استقلال پنجاب کنگز کا سامنا کریں گے۔ سیزن کے مایوس کن آغاز کے بعد آر سی بی ٹورنمنٹ میں واپسی کا راستہ بنانے میں کامیاب ہوئی ہے۔ ان کے پاس جیتنے کی رفتار ہے، انہوں نے اپنے آخری تین مقابلوں کو جامع طور پر جیتا ہے۔ جیتنے سے نہ صرف ان کے حوصلے بلند ہوئے ہیں بلکہ پوائنٹس ٹیبل میں ساتویں نمبر پر بھی پہنچ گئے ہیں۔ **11** مقابلوں میں آٹھ پوائنٹس کے ساتھ آر سی بی اب بھی پلے آف میں جگہ بنا سکتا ہے اگر وہ اپنے باقی تینوں مقابلوں میں کامیابی حاصل کر لے حالانکہ اس کے امکانات بہت کم ہیں۔ پنجاب کنگز بھی ایسی ہی صورتحال سے دوچار ہیں۔ وہ **11** مقابلوں سے آٹھ پوائنٹس حاصل کرکے آٹھویں نمبر پر ہیں۔ تاہم، دونوں کے درمیان صرف ایک ٹیم ہی اہم **14** پوائنٹس تک پہنچ سکتی ہے۔ سیزن کے شروع میں پنجاب کو شکست دینے اور تین جیت کے ساتھ اس ٹکراؤ کی طرف بڑھنے کے بعد، آر سی بی میزبانوں سے زیادہ پر اعتماد محسوس کرے گا۔ ویراٹ کوہلی مسلسل رنز بنا رہے ہیں، جبکہ کپتان فاف ڈو پلیسی نے آخری مقابلے میں ایک جنگجوانہ اسکور کے ساتھ اپنے خراب اسکور کا سلسلہ توڑ دیا۔ ول جیکس نے جی ٹی کے خلاف میچ جیتنے والی سنچری سے بھی متاثر کیا، اور کیمرون گرین نے سن رائزرز حیدرآباد کے خلاف رنز اور وکٹوں میں اہم شراکت کے ساتھ اپنی آل راؤنڈ مہارت کا مظاہرہ کیا۔ ان کے بولنگ شعبہ نے محمد سراج کی واپسی کے ساتھ بہتر مظاہرہ کرنا شروع کر دیا ہے، جو ہندوستان کے ٹی **20** ورلڈ کپ اسکواڈ میں ہیں۔ یش دیال اور وجے کمار ویشاک نے بھی جی ٹی کے خلاف اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور آر سی بی ان سے اسی طرح جاری رہنے کی توقع کرے گا۔

اذلان شاہ کپ میں پاکستان کی تیسری فتح، کینیڈا کو بھی مات دیدی

کوالالمپور/ملائیشیا میں جاری **30** ویں سلطان اذلان شاہ کپ میں پاکستان نے کینیڈا کو **4-5** گول سے شکست دے کر ایونٹ کے فائنل کے لیے مضبوط امیدوار کے طور پر اپنی حیثیت ثابت کردی۔ پاکستان پوائنٹس ٹیبل پر چار میچ میں مجموعی طور **10** پوائنٹس کے ساتھ فائنل کے لیے فیورٹ ٹیم کے طور پر اپنی جگہ بنانے میں کامیاب ہوگیا ہے۔ پاکستان نے گزشتہ ایونٹ میں تیسری پوزیشن کا میچ جیت کر کانسی کا تمغہ حاصل کیا تھا۔ ملائیشیا کے شہر اپوہ میں جاری سلطان اذلان شاہ کپ میں پاکستان نے اپنے چوتھے پول میچ میں کینیڈا کو شکست دی۔ پاکستان نے نئے گول کیپر منیب الرحمن کے ساتھ میچ کا آغاز کیا تاہم کینیڈا نے کھیل کے **5** ویں منٹ میں سین ڈیوس اور **17** ویں منٹ میں ہرپیر سدھو کی مدد سے **2** فیلڈ گول اسکور کرکے اپنی برتری قائم کرتے ہوئے پاکستان کو دباؤ میں لے لیا، جوکہ پاکستان نے کھلاڑی ابوبکر محمود کے ذریعہ کھیل کے **28** ویں اور **29** ویں منٹ میں گول سکور کرکے اس برتری کا خاتمہ کردیا۔ ہاف ٹیم کے بعد پاکستان ٹیم کے تجربہ کار گول کیپر عبداللہ اشتیاق خان نے پاکستان کی گول پوسٹ کا مورچہ سنبھالا۔ تیسرے کوارٹر کے **36** ویں منٹ میں ارشد لیاقت **44** ویں منٹ میں رانا وحید اشرف اور **45** ویں منٹ میں غضنفر علی نے گول اسکور کرکے پاکستان کی برتری کو مستحکم بنایا۔ کینیڈا کی جانب سے کھیل کے **45** ویں منٹ میں کھلاڑی سین ڈیوس نے فیلڈ گول اسکور کیا۔

تبوک ٹویوٹا ریلی **2024**: مشکل صحرائی راستے کے لیے ریسرز تیار

ویب ڈیسک// تبوک ٹویوٹا ریلی **2024** سعودی ٹویوٹا چیمپئن شپ کے دوسرے راؤنڈ کا آغاز جمعرات کی سہ پہر تبوک کے کنگ خالد سٹی سے ہوگا، ریسرز نے ابتدائی لائن اپس کی تصدیق کر دی ہے۔ عرب نیوز کے مطابق سعودی آٹوموبائل اینڈ موٹر سائیکل فیڈریشن نے ریلی میں شامل ریسرز کے لیے تین روزہ مقابلوں میں مشکل صحرائی راستے کا تعین کیا ہے۔ تبوک ریلی میں مختلف کاریں، موٹر سائیکلیں اور کواڈز شامل ہیں، ریس میں شامل ڈرائیورز اور رائیڈرز کو تقریباً **419** کلومیٹر کا فاصلہ طے کرنا ہے۔ سعودی عرب کے یازید الراجی کو ڈرائیورز چیمپئن شپ میں مجموعی طور پر آٹھ پوائنٹس کی برتری ہے، حائل سے پہلے راؤنڈ کے دوران انہیں ساتھی ڈرائیور ٹیموگوٹ شالک کے ہمراہ پہلی کامیابی ملی تھی۔ صالح الیف 'ڈارک ہارس' ڈرائیور یازید الراجی کے قریب ترین حریف ہیں، صالح کے ساتھ دانیہ عقیل نے چیلنجر کیٹیگری سے پی سیکشن میں الراجی کے ساتھ اوور ڈرائیو رینگنگ ٹویوٹا ہائی لکس چلا کر تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ شریک ڈرائیورز چیمپئن شپ میں حصہ لینے والے یاسر الکواری اپنے حریف ڈرائیور ٹیموگوٹس شاک سے آٹھ پوائنٹس پیچھے ہیں۔ ابتدائی ریس میں شامل پال لونائی اور احمد الکواری تبوک ریس میں مقابلہ نہیں کر رہے، جس کے بعد جرمن ڈرائیور اینیٹ کوانڈٹ کے لیے سٹینڈنگ بورڈ پر آنے کا راستہ کھلا ہے۔ جرمن خاتون ڈرائیور اینیٹ کوانڈٹ فی الحال مجموعی سٹینڈنگ میں چھٹے نمبر پر موجود ہیں۔

ٹریوس ہیڈ، ابھیشیک شرما کے طوفان میں اڑے لکھنؤ کے سپر جائنٹس، دلچسپ ہوئی پلے آف کی ریس

نئی دہلی// حیدرآباد کے راجیو گاندھی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں کھیلا گیا آئی پی ایل **2024** کا **57** واں میچ میزبان سن رائزرز حیدرآباد نے **10** وکٹوں سے جیت لیا۔ جیت کے ہیرو ٹیم کے دو سلامی بلے باز ابھیشیک شرما اور ٹریوس ہیڈ رہے، جنہوں نے لکھنؤ کے گیند بازوں کی جم کر خبر لی۔ حیدرآباد کی اس جیت کے ساتھ ہی پلے آف کی ریس بھی مزید دلچسپ ہوگئی ہے۔ کے کے آر اور آر آر دونوں ٹیمیں **16** پوائنٹس کے ساتھ ٹاپ **2** میں ہیں۔ اب حیدرآباد **14** پوائنٹس کے ساتھ تیسرے مقام پر آگیا ہے۔ حالانکہ اب تک کوئی بھی ٹیم باضابطہ طور پر پلے آف میں اپنی جگہ نہیں بنا سکی ہے۔ وہیں اگر میچ کی بات کریں تو لکھنؤ سپر جائنٹس کے آیوش بدونی اور نکولس پورن کے درمیان پانچویں وکٹ کے لیے **99** رنز کی ناٹ آؤٹ شراکت داری قائم ہوئی جس کی بنیاد پر ٹیم نے چار وکٹوں پر **165** رنز بنائے۔ ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے حیدرآباد نے **10** ویں اوور میں ہی میچ جیت لیا۔ ابھیشیک شرما اور ٹریوس ہیڈ نے پاور پلے کے صرف چھ اوورز میں **106** رنز بنائے۔ اس دوران دونوں نے **18-18** گیندیں کھیلیں۔ ہیڈ نے **56** اور ابھیشیک نے **46** رنز بنائے۔ ان دونوں نے اتنی تیزی سے رنز بنائے کہ لکھنؤ کو واپسی کا موقع ہی نہیں ملا۔ دونوں نے اپنی اپنی نصف سنچریوں کی بنیاد پر ٹیم کو فتح سے ہمکنار کرادیا۔ اس سے پہلے لکھنؤ کی شروعات خراب رہی اور ٹیم نے **11.2** اوور میں **66** رنز پر چار وکٹ گنوادیے تھے۔

نیرج چوپڑا **27** ویں فیڈریشن کپ نیشنل چیمپئن شپ میں شرکت کریں گے

نئی دہلی// اولمپک گولڈ میڈلسٹ نیرج چوپڑا **12** سے **15** مئی تک اڈیشہ میں منعقد ہونے والی **27** ویں فیڈریشن کپ نیشنل چیمپئن شپ **2024** میں شرکت کریں گے۔ "اطلاع کے مطابق، نیرج چوپڑا اور کشور کمار جینا **12** مئی سے بھوبنیشور میں شروع ہونے والے گھریلو مقابلے میں حصہ لیں گے۔" ایتھلیٹکس فیڈریشن آف انڈیا نے بدھ کو سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا۔ پٹیالہ میں **2021** کے فیڈریشن کپ کے بعد چوپڑا کا یہ پہلا گھریلو مقابلہ ہوگا، جہاں ان کا بہترین تھرو **87.80** میٹر تھا۔ مردوں کے جیولین تھرو مقابلے بھوبنیشور میں **14** اور **15** مئی کو ہوں گے۔ کوالیفیکیشن **14** مئی کو ہوگا جبکہ فائنل اگلے روز ہوگا۔ فیڈریشن کپ سے پہلے، دو بار ایشین گیمز کی گولڈ میڈلسٹ کا مقابلہ **10** مئی کو دوحہ ڈائمنڈ لیگ میں ہم وطن جینا سے ہوگا۔ فیڈریشن کپ کے بعد چوپڑا **18** جون کو فن لینڈ کے شہر ترکو میں ہونے والے پاوو نرمی گیمز میں شرکت کرنے والے ہیں۔ توقع ہے کہ سپر اسٹار پھینکنے والے پیرس گیمز سے قبل یورپ میں تربیت حاصل کریں گے، جہاں وہ اپنے اولمپک گولڈ میڈل کا دفاع کریں گے۔ اب تک، چوپڑا اور جینا، جنہوں نے گزشتہ سال ہانگژو ایشین گیمز میں بالترتیب **88.88m** اور **87.54m** کے تھرو کے ساتھ طلائی اور چاندی کا تمغہ جیتا تھا، صرف دو ہندوستانی جیولن تھرورز ہیں جنہوں نے پیرس **2024** کے لیے کوالیفائی کیا ہے۔

ریاض میں پروفیشنل فائٹرز لیگ مقابلے کا آج سے آغاز

ویب ڈیسک// سعودی عرب میں پروفیشنل فائٹرز لیگ **10** مئی کو ریاض میں اپنے پہلے 'پی ایف ایل مینا' ایونٹ کا آغاز کر رہی ہے۔ عرب نیوز کے مطابق ریاض کے گرین ہالز میں ہونے والے مکسڈ مارشل آرٹ مقابلوں میں فیدر ویٹ اور بینٹم ویٹ ڈویژنز میں فائٹس ہوں گی۔ ایس آر جے سپورٹس انویسٹمنٹ کے ساتھ اہم اقدام کے طور پر خطے کے سرفہرست فائٹرز کو نمایاں کرنے والے چار ایونٹ کے ابتدائی سیزن کی میزبانی ریاض میں کی جا رہی ہے۔ ان مقابلوں میں مشرق وسطیٰ و شمالی افریقہ (ایم ای این اے) کے بہترین فائٹرز پروفیشنل فائٹرز لیگ کے پلے آف اور ایڈوانس فارمیٹ میں مقابلہ کریں گے۔ فیدر ویٹ ڈویژن میں عبداللہ القحطانی کا مقابلہ مراکش کے طہ بن داؤد سے ہوگا جبکہ شریک مرکزی مقابلے میں عراقی فائٹر علی طالب شامل ہیں جو بینٹم ویٹ مقابلے میں اردن کے نوراس ابزخ سے ملیں گے۔ پروفیشنل فائٹرز لیگ (مینا) کے تحت ہونے والے مقابلوں کی تفصیل یہ ہے: فیدر ویٹ مین ایونٹ : عبداللہ القحطانی بمقابلہ طہ بن داؤد۔ بینٹم ویٹ شریک مرکزی ایونٹ : علی طالب بمقابلہ نوراس ابزا بینٹم ویٹ

مچل سینٹنر آئی پی ایل میں موقع نہ ملنے پر مایوس

ویلنگ ٹن// نیوزی لینڈ کے آل راؤنڈر مچل سینٹنر آئی پی ایل میں موقع نہ ملنے پر مایوس ہوگئے۔ مچل سینٹنر **2018** سے چنائی سپر کنگز کے ساتھ ہیں اب تک **16** میچز کھیل چکے ہیں۔ نیوزی لینڈ کے کھلاڑی مچل سینٹنر نے میچز سے باہر بیٹھنے کو مایوس قرار دیا ہے، رواں سیزن میں ان کو صرف ایک میچ کھلایا گیا ہے۔ آئی پی ایل کی وجہ سے مچل سینٹنر پاکستان کا دورہ کرنے والی نیوزی لینڈ کی ٹوئنٹی ٹیم میں شامل نہیں تھے۔ اس حوالے سے مچل سینٹنر کا کہنا ہے کہ میرے خیال میں ہر وقت نہ کھیلنا چیلنج ہوتا ہے، بعض اوقات یہ مایوس کن بھی ہوتا ہے لیکن فوکس رہنے کی کوشش ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میری کوشش ہوتی ہے کہ دوسرے کھلاڑیوں کی مدد کروں، جب آپ کو موقع ملے تو پھر آپ کو ٹیم کے لیے اچھا کرنا چاہیے، میں خوش ہوں کہ یہ سب ٹیم کی کامیابی کے لیے ہو رہا ہے۔

امپائرسے بحث، سیمسن پر **30** فیصد جرمانہ

نئی دہلی// راجستھان رائلز کے کپتان سنجو سیمسن پر یہاں ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں دہلی کیپٹلس سے **20** رنز کی شکست کے دوران آئی پی ایل ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کرنے پر ان کی میچ فیس کا **30** فیصد جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ منگل کو آر آر کے **222** کے ناکام تعاقب کے دوران **86** رنز بنانے والے سیمسن کے جرم کی وضاحت نہیں کی گئی تھی لیکن یہ امپائروں کے ساتھ بحث کے لیے ہوسکتا ہے جب وہ **16** ویں اوور میں باؤنڈری رسیوں کے بالکل قریب شائی ہوپ کے کیچ لینے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ سوال یہ تھا کہ کیا کیچ لیتے ہوئے ہوپ کے پاؤں باؤنڈری کی رسیوں کو چھو گئے؟ تھرڈ امپائر نے سیمسن کو آؤٹ قرار دیا لیکن آر آر کپتان خوش نہیں تھے۔ انہوں نے ابتدائی طور پر پویلین کی طرف چلنا شروع کیا لیکن درمیان میں واپس آئے آن فیلڈ امپائرز کے ساتھ کچھ باتیں کرنے کے لیے ان پر جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔

سیمسن کی بیٹنگ قابل تعریف/ہیڈن

نئی دہلی// آسٹریلوی سابق اوپنر میتھیو ہیڈن سنجو سیمسن کی آئی پی ایل کارکردگی سے بہت متاثر ہیں اور انہوں نے ٹی **20** ورلڈ کپ کے پاور ہٹر کو اسپن اور فاسٹ بولروں دونوں کو بہتر سنبھالنے کے لیے سراہا۔ سیمسن منگل کے روز اپنے فام میں تھے جب انہوں نے راجستھان رائلز کو یہاں اپنی **86** رن کی اننگز سے دہلی کیپٹلز کے خلاف جیت کے قریب پہنچا دیا۔ مہمان ٹیم بالآخر **20** رنز سے مات کھا گئی۔ سیمسن اب تک **11** میچوں میں **471** رنز بنا کر ٹاپ سکوررز کی فہرست میں تیسرے نمبر پر ہیں۔ ہیڈن نے اسٹار اسپورٹس کو بتایا سنجو سیمسن خواب کی طرح بیٹنگ کر رہے تھے، انہوں نے **46** گیندوں پر **86** رنز بنائے۔

پاکستانی کرکٹ ٹیم آئرلینڈ کیخلاف ٹی ٹوئنٹی سیریز کھیلنے ڈبلن پہنچ گئی

لاہور// آئرلینڈ کیخلاف ٹی ٹوئنٹی سیریز کھیلنے کے لیے پاکستان کرکٹ ٹیم ڈبلن پہنچ گئی۔ ذرائع کے مطابق قومی کرکٹ ٹیم ڈبلن میں آج آرام کرے گی، جبکہ پاکستان ٹیم کا پہلا ٹریننگ سیشن **9** مئی کو شیڈول ہے۔

برازیل پہلی فیفا فٹسل خواتین کی عالمی درجہ بندی میں ٹاپ پر

جنیوا// پیر کو شائع کردہ پہلی فیفا فٹسل خواتین کی عالمی درجہ بندی میں برازیل ٹاپ پر ہے۔ برازیل کے بعد بالترتیب اسپین، پرتگال، ارجنٹینا، کولمبیا، تھائی لینڈ، روس، ایران، جاپان اور اٹلی بالترتیب ٹاپ **10** میں شامل ہیں۔ کوسٹاریکا (**20** ویں)، نیوزی لینڈ (**26** ویں) اور مراکش (**59** ویں) اپنے اپنے علاقوں سے سب سے زیادہ رینکنگ والی ٹیمیں ہیں۔ پہلا فیفا فٹسل ویمنز ورلڈ کپ **2025** میں منعقد ہوگا، حالانکہ فیفا نے ابھی تک ٹورنامنٹ کی میزبانی اور تاریخ کا اعلان نہیں کیا ہے۔ اکتوبر میں برازیل نے لگاتار تیسری فٹسل کوپا امریکہ فیمینینا خطاب جیتا، جس میں **51** گول کیے اور صرف ایک گول کھایا۔ وکن سیلیکاؤ ٹیم نے مارچ میں فیفا ٹورنامنٹ بھی جیتا جس میں جاپان، پرتگال اور اسپین جیسی ٹیمیں شامل تھیں۔ برازیل کی ٹیم میں ویمنز فٹسل کی تاریخ کی سب سے پرجوش اور عظیم ترین کھلاڑیوں میں سے ایک امانڈنہا کے ساتھ ساتھ گولڈز دیوی اینجلی مارکوند س بھی شامل ہیں۔ برازیل کے دیگر شاندار کھلاڑیوں میں ایمیلی لوسیلیا اور تیزی سے ابھرتی ہوئی ایناویز شامل ہیں۔ وہیں اسپین نے تینوں یو ای ایف اے ویمنز فٹسل یورو جیتے ہیں، جن میں سے آخری فائنل میں یوکرین کو **1-5** سے شکست دی تھی۔ ایتیا لوجان، جو ابھی ابھی اینٹیریئر کروسیٹ لیگامنٹ سرجری سے واپس آئی ہیں اور پیک، جو گزشتہ کانٹی نینٹل فائنل میں ایم وی پی تھیں، کو وسیع پیمانے پر فٹسل کا بہترین کھلاڑی تصور کیا جاتا ہے۔

ٹیم حکومت کی اجازت کے بعد ہی چیمپئنز ٹرافی کھیلنے پاکستان جاسکتی ہے/ بی سی سی آئی

نئی دہلی// انڈین کرکٹ بورڈ (بی سی سی آئی) کے نائب صدر راجیو شکلا نے کہا ہے کہ اگر حکومت اجازت دے دے تو صرف اسی صورت میں ہی انڈین کرکٹ ٹیم چیمپئنز ٹرافی کھیلنے کے لیے پاکستان جا سکتی ہے۔ انڈین نیوز ایجنسی اے این آئی کے مطابق بی سی سی آئی کے نائب صدر راجیو شکلا نے کہا کہ ہم صرف وہی کریں گے جس چیز کی ہمیں ہماری حکومت اجازت دے گی۔ اے این آئی سے بات کرتے ہوئے راجیو شکلا نے کہا کہ چیمپئنز ٹرافی کے سلسلے میں ہم صرف وہی کریں گے جس کی اجازت ہمیں ہماری حکومت دے گی۔ ہم اپنی ٹیم صرف اسی صورت میں بھیجتے ہیں جب انڈین حکومت ہمیں اجازت دیتی ہے۔ ہم حکومت کے فیصلے مطابق جائیں گے۔ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی اگلے برس فروری میں پاکستان میں شیڈول ہے اور اس سلسلے میں پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کی جانب سے شیڈول ڈرافٹ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کو بھیجا جا چکا ہے۔ چیمپئنز ٹرافی **2025** کے لیے پی سی بی نے تین وینیوز پر میچز کروانے کا شیڈول تیار کیا ہے جس میں لاہور، کراچی اور راولپنڈی شامل ہیں۔ کرکٹ کی کوریج کرنے والی ویب سائٹ کرک انفو کے دعوے کے مطابق پی سی بی نے انڈین ٹیم کے تمام میچز لاہور میں شیڈول کیے ہیں جبکہ ایونٹ کا فائنل بھی لاہور ہی میں کھیلا جائے گا۔ انڈیا کے میچز ایک ہی شہر میں شیڈول کرنے کا مقصد ٹیم کی نقل وحرکت کو محدود کرنا اور سکیورٹی کے انتظامات کو مکمل کرنا ہے۔ اس کے علاوہ لاہور میں میچز کو شیڈول کرنے کا مقصد واہگہ بارڈر کے ذریعے انڈین ٹیم کے مداحوں کو پاکستان آنے کی آسان سہولت فراہم کرنا بھی ہے۔ خیال رہے کہ پاکستان نے اس سے قبل **2023** میں کھیلے گئے ایشیا کپ کی میزبانی کی تھی تاہم اس ٹورنامنٹ میں ہائبرڈ ماڈل کے تحت انڈیا کے میچز کو سری لنکا میں رکھا گیا تھا۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,